

جاعت احديبرك موجوده المام ستيد ناحضرت خليفة الميسح الثالث ابتده الشر تعاسك بتصره العزيزجن كاصالح ووهاني فيادت می جاعت نے الاعلام میں آگ اور خون کے دریا کو بسلامت عبور کیا۔!

فِيقُ اللَّهُ الصِّلْ الرَّجِيُّ * خَلِكُ وَنُصَلَّ فَلُ رَسُولِي المَثِيُّ ، وَعَلَى عَبْدِ المَسِهُ إِلمُوعُوه REGD. NO. P/GDP-3: (3) 12- 601 25

> 44 ابيدُ سِيرُ ،

محرحفيظ لقالورى نائب ايڈبيڙ، جاويدا قبال اختر

THE WEEKLY BADR QADIAN.

عرجادى الأولى مهساه ٢٦ ربجرت ١٣٥٨ أبش ٢٧ رمى ١٩٤٥

___نَحْمَدُهُ وَنُصَيِّى عَلَىٰ رَسُولِهِ الْكَرِينِيرِ ____ هُوَ النَّهِ خُدا كِفْفُ لِ اوررهم كِي سائف إصِي

91947_60 إبتلاء اورامتحان كاسال صبروثبات اورصدق وفاكاسال بركتول رحمتول اورفلاح كاسال

وقعرفر فركرد لاسببه فاحضرت خليفة المسبج الثالث ابدالله نعالى بنصري العزيز

السَّلَامُ عَلَيْتُ مُرُورَحْمَةُ اللَّهِ وَبَنَكَاتُهُ احباب كرام إ

التُّتِعَالَىٰ خوٰمِايا ہے وَكَسَبْلُوَ مَّكُمُّ مِشَبْعُ مِّتَ الْخَوْفِ وَالْجُوْجِ وَفَقْصِ مِّنَ الْإَمْوَالِي وَالْإَفْفِي وَالشَّمَرُ مِتِ بَعِيٰ الدُّفَالُ ابْلَاء یں ڈال کر اپنے مخلص بندوں کا امتحان لیاکرتا ہے ۔ان کی آزائش کے لئے خوف کے سامان پیداکرتا ہے ۔ تھوک اور بیاس کے مالات پیداکرتا ہے ،اموال لو فی عالی اور بیاس کے مالات پیداکرتا ہے ،اموال لو فی عالی اور بیاس کے مالات پیداکرتا ہے ، اموال لو فی عالی میں د جاتی قربانی دین برقی ہے۔ تدہر اور کوشش کے تمرات سے حودم کیا جاتا ہے۔ اوریہ اس کے نہیں کہ اہلی منشاء انہیں تباہ کرناچا بتاہے۔ بلکہ یہ آرنا نشیس اس سے آتی بني كه ان كے صدق و ثبات ان كے اخلاص و وفا ان كے صبر و ثبات كوظام را ور روشن كياجائے . اور الله كى بديا بال رحموں كا انہيں وارت بنايا جائے ۔ اور رب کیم سے ان کا ہو اٹوٹ برشتہ اور تعلق ہے اسے نمایال کیاجائے۔ اور منالف حامد کو ورطم حیرت میں ڈالاجائے ، گزیشتہ مالی سال انہی از ماکشوں کا سال تھا گزشتہ مالى سال استخف امتحان كانما مذتها كرمشنة مالى سال محلصين كى إس جاعت كے مبرو ثبات كاسال تقاء امتحان آيا گذر كيا يصبرو ثبات مخلصيين نے دميا كي نگاه كويريشان عي کیا ورحیرت بی مجار دال خدائے مہر بان نے علصین کے صبراوروفا ادرایثار کو دکھیا اوران کی کوٹ شول میں برکت ڈالی ۔ اور انہیں قبول کیا جہاں تک مائی خربانی کاسوال ہے مخلصیین کی اس جماعت کو اینڈمہر بان نے یہ نونیق علما کی کہ اس سے ذبل کے سال کی مالی قربانیوں سے مقابلہ میں ۔۔ پاکستانے مکانوں کے مبلائے جانے ، کا دوبار کے بند كيُ جاني بأيكاث كوانتها كك بهنجائ والي باوجود للكهون دبيرى زيادنى كرما تعد مالى قربانيان المرتش كوسفوريي كرمكين واور زرعى اصلاحات ك منتجرين زمين كي أمدين كمي كو يُولا كرك أكت بي أكت مكل جائين - الحدمد للله -

حهدى معبودتك وجودى مرسبر شاخو إميرم بيارو!! ان ابتلادُن يرمبروتبات كرماته انالله و إنا البيد واجعون كيفوالو!!! اس ايمارودفا کے بیجرین ان تمام برکات اور رحمتوں کے وارٹ بزجن کی اِس آیٹر کرئم میں بشارت دی گئی ہے۔ اور ضدا کے اس علص گروہ میں شامل ہوجاؤ۔ اور شامل مرم بع مدابيت يافت أوسيتي كاميانيك راه پر كامن موناسيد معدا كري كه أب كافدم بميشر أسكري أسكر بوها ولاجات - أمن -

مرزاناصراحد غليفة أيتح الثالث

اار پنجرت ۱۳۵۲ پنجری شمسی ۱۱ رمنی ۱۹۷۵

مفت روزه دب آس تراویان مورخه ۲۲ ربیست مهس

معالات المعانث المعان

تران کریم نے اجماعیت اسادی کے درس و تلقین کے بیٹے جابجا بیشار امالیب بیان اختیار کے بیٹ استار امالیب بیان اختیار کئے ہیں۔ اور ہر اسلوب بیان این جند اشا موٹر اور دلنظین ہے ، کہ فطرت صحیحہ بغیر کسی طاری تحریک عزیت کے ایسے بہت کہ ہوجاتی ہے ۔ اور عقل سلیم اُسے جند کے گئے بیتاں بوتی ہے ۔ اور کیس قان بیٹ کے بیٹ بیتاں بیٹ میں بیٹ کیس کے بیٹ میں ایس کے جن میں تعلین دین کی صاف است دی گئی ہے ، اور کیس قداری دین کی مفتوطی اور استفادت کے ساتھ کم کہ کر آسمان کی رفعتوں کے ساتھ تفرق اور انتظار سے بیجے کی ہدایت ہے ۔ کہیں شہد کی محبول کی میں میں بیٹ نقط مرکزی پر جمع کی میں شہد کی محبول کے محبول کی میں میں میں میں میں میں اجماعیت کے لئے نمونہ کے طود پر بیش کیا گیا ہے ۔ اور کہیں چیونٹیوں کی قطادوں کو درس اجماعیت کے لئے نمونہ کے طود پر بیش کیا گیا ہے ۔ اور کہیں چیونٹیوں کی قطادوں کو درس اجماعیت کے لئے نمونہ کے طود پر بیش کیا گیا ہے ۔

پھر فطرتِ انسانی چرنگر بنیادی فور پر خیلتی ایک نشسان حتیعیث قاکے تحت فعل او نسیان سے نزگیب پاتی ہے۔ اس سے تیام نماز کے دویعہ سے یہ استام فرہا گیا کہ خوا و رمول کی وحدانیت اور رمائت پر ایمان نانے دالے روزانہ پانچ وقت ایک مقام پر جع ہوکر ایک امام کی نیادت و تنابعت میں اجتماعیت کا مظاہرہ اس نظم دخیط اور ایک آنان سے کری کہ ساز اجتماع کے جان ہوکہ اور ایک آداذ کے تا بع ہوکر دکوئ وجود کرے۔ اور ہے مبن سن متن و بلوغ سے شروع ہوکر اس وقت تک کہ جان جان جا آخرین کے میرو ہوجائے ، جادی دہے۔ اور اسسامیان عالم کے خہوں میں آخرین کے میرو ہوجائے ، جادی دہے۔ اور اسسامیان عالم کے خہوں میں آخرین کے میرو ہوجائے ، جادی دہے۔ اور اسسامیان عالم کے جہوں میں آخرین کے میرو ہوگ جاگہیں ہوجائے۔ اور انوب کے اندر اول دائت ہے ہوگ کہ کوئی میرو تی متحقال کے کہوں دت اس پر اثر اخداز نہ ہو۔

یہ سادے امباق اسے سادہ سہل عام فہم اور دلنظین ہیں کہ فطرت انسانی کی سعادت انہیں تبدل کرنے کے سے بیٹر کسی دلیل کے مستعد ہوجاتی ہے ۔ میبن اس کا کماعلاج کہ بیشن انسانی فطرنی انبی بی بیٹر کسی دلیل کے مستعد ہوجاتی ہے ۔ میبن اس کا کماعلاج کہ بیشن انسانی فطرنی بین اور تفریط کی داہ پر گامزان ہوکہ اس خدا کی ہستی پر بھی دلیل بھاہتی ہیں ہو ہر آن اپنی غلمتوں کی داہ پر گامزان ہوکہ اس خدا کی ہستی پر بھی دلیل بھاہتی ہیں ہو ہر آن اپنی غلمتوں کے ماضے جادہ گر ہوتا ہے ۔ اور پھر ابیشن فطرت انسانی افراط کی ہس طرح شکار برتی ہے کہ وہ حقیر ترین ہتھ کے مکروں کو تراش کر اس کے ساسے سحدہ بیز ہوباتی ہے ۔ اور خدا کی بھی عظمتوں کو ٹود تراشیدہ اصنام پر خربان

اجتاجیت اسلای کے لئے خلا تعالے کے تائم فرددہ مفیوظ نظام خلافت ہی پر نظر کیجئے کہ بیرون کیم صلی افت ہی پر نظر کیجئے کہ بیرون کیم صلی افتہ علیہ وسلم کے دمال کے بعد ایک عصری کے خلافت واثنی کی برکتوں سے مشتبع ہونے کے بعد اور برجانے کے باوجود کہ بہی نظام اسلام کے اسمحکا کی ضائت ہے ، کی بدخمت اور فطرت بن کمی رکھنے والے لاگ ایسے اُسٹے کہ انہا نے ایک فرک این بدختی پر مہر شبت کرکئے ۔ اور کیر صدیوں کی ابل اسلام کو منہدم کرنے کی کوششیں کیں ۔ اور خدا کی اس افتان مذابی اسلام کو منہدم کرنے کی کوششیں کیں ۔ اور خدا کی اس افتان بر مہر شبت کرکئے ۔ اور کیر صدیوں کی ابل اسلام کو منافذت سے فروی کے باعث افتران و انتشاد کا شکار ہوکہ بستیوں کی طرت راسے مطاق میں برنگ فریاد آوائیں اُنعقی دہیں۔ راسے منافذ شور میں دب کر دہ جاتی دہیں .

اب الله تعالے نے اپنے وعدوں کے مطابق جاعتِ احمدِد میں خلافت علی منہا یہ اللّٰہ ذکا فت علی منہا یہ اللّٰہ ذکا و اللّٰہ ذکا انظام چری کم فرایا ہے۔ اور ہم گزشت کا سال سے اِس بارکت نظام کا برکات سے متمتع ہورہے ہیں۔ ہم نے لیکٹ تنظیفت کھٹھ کی خدائی بشارت کو لینہ سینے سے اِدن لگا دکھا ہے کہ ہمیں کمجی یہ خیال مجی منہیں آن کہ اس کے لئے کسی اور دلیل کی

اخب إراحري

قا دیان 14 رہبرت ومنی، سیبرنا مصرت امیراکمونین خلیفہ اسیح الناک ابدہ اللہ تفاہد کے بخصرہ اللہ اللہ تفاہد کی اطلاع مظہر ہے کہ منطق المصنون کے بنصرہ اللہ بر کا کا مطلاع مظہر ہے کہ مسکون کی اطلاع مظہر ہے کہ مسکون کی مطلاع مظہر ہے کہ مسکون کی مطلاع مظہر ہے کہ مسکون کی مطلاع مظہر ہے کہ مسکون کی مسلوم کی کردد ی باتی ہے یہ ناریل پر آگیا۔ انجی کردد ی باتی ہے یہ

ا جاب اسینه عبرب امام مها می صحت دسلامتی ، درازی عر اور مقاصد عالیه مین فارز الرای کے لیے۔ در د دل سے دعائبی جاری رکھیں ۔

قا دبان ۱۹ دیجت دمئی۔ معنرت مولاناعبدالاتمن صاحب قاضل ناظراعلیٰ وابیرمقامی مع جلر درویشان کرام بغضلہ تعاسل خیربہت سے ہیں۔ السحیصہ ملکہ۔

قادیان ۱ أربیجرت محترم صاجراده مرزا وسم احمد صاحب سلّم الله تعالی مع و و تحجو فی بیتی کے خیرت سے میں المحد للله معنوں خاندان کے دیگر افراد العالى ميدر آبادے واپس تشريف نهيں لا سے دائي تعالى مغروض ميں معافظ و ناصر رہے ۔ آبين به

صرورت ہے . کیونکہ " کفآب آند دیبل آفاب " کے مطابق ہم نے نظام خنافت کی برکتوں کو مرآن آسان کی بہنائیوں سے اپنے اوپر ناز ل موتے دیکھا ہے ۔ اور بہی دیر ہے کہ جب آفات د معامی ہمارے ایمانوں کے استحان کے لئے کا دفرہ ہوں ، تو ہم آسان سے نظی ہوئی اس رسی کو پہلے سے زیادہ مفبوطی کے ساتھ تھام لیسے ہیں ۔ ہماری انگلیوں کی گرفت اس رسی پر اور جمی مفبوط ہوجاتی ہے ۔ اور ہماری نگا ہیں اپنے بیارے امام کی مجنبش لب پر کئی دہتی ہیں۔ اور قلوب اس جُنبش لب سے بہدا ہونے والی آواز پرعل سے لئے بیاب

یہ تو ایک کم اسلامی عقیدہ ہے کہ خلیفہ وقت کا وجود اپنی متنجاب دعاؤں اور اپنے تقویٰ وطہادت کے ذریعہ اور چھر انٹر تعالیٰ کی ذات اقدس کے قرمب کی وجر سے جاعت استحالی وطہادت کے ذریعہ انٹر تعالیٰ کی ذات اقدس کے قرمب کی وجر سے جاعت کے لئے ایک نئے ایک اصدت الساوین رسول پاک صفے استحالیہ وکم نے فرمایا کر آلا ہا آلا ہا ہم جسٹنے کیفنا قتل مین وکرا گئے ہے " چانچ ہم افراد جاعت استحالی علی وجر البصیرت فعدا کی سم کا کہ سکتے ہیں کہ خلیفہ وفت وانعی معاصت کے لئے ایک وقت کا تعالیٰ ہوتا ہے ۔ دہ خلیفہ کو خصال ہوتا ہے ۔ دہ خلیفہ کو خلیفہ کا رشادات و بدایات کی تعین کر کی معاصر کی موجود ہی اواف عالم میں بینام جی بہنام جی بہنادی ہے ۔ دہ خلیفہ کی بینام جی بہنادی ہے ۔ دہ خلیفہ کی بینام جی بہنا ہی کہ ایک فائن ہے کہ ایک انسان میں بیب مخالفت کے بیائی ہے ۔ چانچ سلامالی کی مشہور زمانہ اپنی احدید ایکی گیش کے زمانہ میں بیب مخالفت کے طوفان بھر ہے ہوئے میں ایک وحدید کا بی دوحانی طوفان بھر ہے ہوئے میں ایک متحدید کی ور میں معامت کے لئے ایک وصال بنا اور چادول

"افنادالدفتخ ہادی ہے . کہا آپ نے گزشتہ بالیں سال پر کھی دکھا ہے کر خدا نے مجھے ورد دے . گروہ مجھے چھوڑ دے . گروہ مجھے چھوڑ دے . گروہ افتادالد مرد کھے کھی بنیں چھوڑ کا سیجھے لوکھ وہ مہری ماروکے لئے ووڑا اور کم الدے کے مورٹ الرب سے دہ برے کی مدے سب ادر بہت ہیں گرامی کا مددے سب در بروائی گئی گئی کہ مددے سب در بروائی گئی گئی گئی کا محدد کو مدن کو سنجھا لوا ورشکی اختیاد کو و سلیلہ کے کام فدا خود سنجھا ہے گا ۔ " فاک ار مردا محدد احد ساتھ س "

ادر پیرواقعی الیا ہی ہوًا . خدا تعالے نے مظلوم جاعت کی مدد کی ۔ اور ظلم کے اِنف کوردک کر جاعت کو جادہ کرتی پر ڈال دیا ۔

چرسمنے لگام بیں جب سمنے لگام سے بھی بڑھے پیانہ پر جاعت کو اگ اورٹون کے دریا ہیں سے گزرنا پڑا تو یہ خلافت کی مرکمت ہی تقی جس کی بر وقت تیا دہت اوسیجے رہنما ٹی نے کشنی فوج بن کرمباعت کو بسلامت یار آثار دیا ۔ اور بر فرماکر جاعت کو تسلق دی کہ :۔

سال ساباد و دون اور برس مراد باست و سابی در به به به مدالعالی کی نصر است کا در به است فریست کا وفت فریب سے " (بد ۱۰ - ۱۹۷۲ - ۱۹۷۹)
ادر بد ۱ اسخفرت ملی الشرطید و تلم که اس فول براد کی صدات دوز روشن کا طرح میان بوگی گرخلیفهٔ نوش که اور به این کا این مواجع است که برای و مسابا در با به به ایک و هالی بوزا سیم بر سیم کر بین کا در ما تا به مقابا دون کیس بوکر با این موکو به الشراق لی به بین باید دعائی ادر بیا باید مواد تا در به بی اور تا این موکو به اسلول کو شدت اسلام کی به بین اید خلافت کی برگات سے نواز تا رہے - ادر بهی اور به اور بادی نسلول کو شدت کی برگات به المعین به دار تا رہے - ادر بهی اور به اور بادی نسلول کو شدت اسلام کی بهیشه تونسین و بینا میں بیا بادی بین به دار تا رہے - اور بهی اور بین اور بیا در بین اور بین اور بینا و سالم کی بهیشه تونسین و بینا مین بین به دار تا رہے - ادر بین اور بینا و سالم کی بهیشه تونسین و بینا مینا و سالم کی بهیشه تونسین و بینا و بینا و سالم کی بهیشه تونسین و بینا و سالم کی بهیشه تونسین و بینا و سالم کی بهیشه تونسین و بینا و بینا و سالم کی بینا و بینا و

وحنيعة الوحي عنيه ١١٣)

جماعت كے لئے واج الل طاعت امام

"اگر مبند وصاحبان دل سے ہمارے ساتھ صفاتی **کرناما ہتے ہیں ت**روہ بھی ابسا ہی اقیسسلار الكه كراس بركت خطاكر دي . اور اسس كا مصون عي برمو كاكرتم مصرت محد يصطف وسول الشرصلي المترعليه وسلم سي رسالت اور سوتت يرايمان لات بنء أورآب كوسي شي ادريسول سمجھتے ہیں۔ استدہ آپ کو ادب اور تعقایم کے ساتھ یاد کرہیں گئے ۔ جعبیا کہ ایکے۔ مانتے والے کے مناسب حال ہے . اور اگر ہم ایسا مذكر من تو الكب برى وقم تا دان كى جو ابن لا كله رویے سے کم نہیں مولی احدی سلسلہ کے پیشرو کی خدمت میں بیٹی کریں گے ، یاد اس کہ ہماری احمدی جاعت اب چار لاکھ سے کچھ کم منیں ہے . اس لے ایسے بڑے کام کے لئے تین لاکھ رومیرچندہ کوئی بڑی بات مہیں ہے۔ اورجولوك جماعت عدائمي بامريب دراصل وه سب براگنده طبع اور براگنده خبان بن و کسی اسے بیار کے ماکت وہ لوگ سی می جو آن ك نرديك والحب الاطاعت ب- السكة لني أن كي نسبت ليصببي كبرسكما " ادر الدمغاصلح تقضع تورده مغر۲۰-۲۱)

خلیفہ طل رسول ہونا ہے

" چونکمسی انسان کے لئے بھی دائی طور ہر بقائبیں ۔ لہذا خدا تعالیٰ نے ادادہ کیا کہ دسونوں کے وجود کوجوتمام دنیا کے وجودوں سے المر ف وا دِلْ مِن . مُلَّى طور پر مہیشہ کے لیئے "یا قب من فائم د كھے . مواس غرض سے خدا تعالے سے خلافت کو تجویز کمیا . نا در انتها محمی دور تسی زمانه بیس بركات دمالت مي محروم رز رہے ." د رساله مغام ملي تقليم فورد مناسب

فرآنِ کریم میں دائمی خلافت کا وعدہ

"إن أيات كواكركوني شخص ناش اورغوركي نظرے دیکھے تو بی کیونکر کمول کہ وہ اس بات کو کھے مذجائے کہ خدا تعالے اس اُکت کے ليئ خلافت، وانمی کاصاب وعده فرما تا بیے ۔ اگرخلافنت دائمی شین کلی تو شربیسیشهوسوی کے خلیفوں سے سٹ بید دیزا کیامعنی رکھنا ہے! وشهادت الفراك صفيه ١٥٠٠).

جماعت حربيبن خلافت كلم منهاج نبوت كافيام سيّدنا حضرت ج موعوُد عالِيت لام كى واضح تحر مُرات كى رونني مالين

ذیل میں افادہ اجاب کی خاطر سیدنا حضرت افدس مسیح موجود علیہ العسائرة والسلام کے چند ایسے واضح اور اہم ارتفادات نعشل کے جاتے ہیں جن سے آفتاب نیمروز کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ حصور علیہ السّلام کے بغد جاعبت احدید میں بھی خلافت علی منہاج نبوّت کا قبیام کتنا حروری اور لاہدی ہے۔ نیز برکہ اِن مغید اور بیشن تیمت حوالہ جات کی موجودگی ہیں غیر مباتیبن معنرات کا نظام خلافت سے اٹکار کرنا ناروا ہی نہیں ملکہ ضِد اور سراسر ہٹ دھرمی کے سرادف ہے۔اللہ تعالیٰ انہیں اِن وامنح ارشادات پر کما حقّہ عور کرنے اور حقّ کو سجھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ﴿

خداتعالی کی ایک فیمی سُنت

" یہ خدا نفالی کی سنت ہے اورجب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں بیدا کیا - ہمیننہ اس سنت کوظاہر کہ ما رہا ہے که ده اینے نبیول ادر رسولول کی مرد کرتا ہے۔ اور اُن کو علیہ دبیا ہے … جب راستباری کو وه دست می یئیلانا جاہتے ہیں، اس کی محسمریزی انہیں کے ہتھ سے کر دیتا ہے۔ سیکن اس کی پوری مکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں سرّنا، بكر اين وقت ين أن كو روان دے کر جو بظاہر ایک ناکای کا خوف اپنے ساتھ رکھنا ہے۔ مخالفوں کومسی اور تصحف اورطعن اورتشنيع كاموقدد دسا ہے۔ اور جب وہ منسی اور تصفحا کر چکنے ہیں تو تھیر ایک کدرسرا ہاتھ اپنی فدرت کا دکھانا ہے۔ اور ایسے اسساب یکدا کر دبیا ہے ہن کے ذریعہسے وہ مقاصد جو کسی تررناتمام رہ کئے تھے لینے کال کو پہنچتے ہیں۔

غرمن دو قسم کی ندرت ظاہر کر ماہے (۱) اوّل خور نبیوں کے اِٹھ سے اپنی قدرت کا باتھ دکھا تا ہے۔ (۲) ووسرے ایسے دنت میں جب نبی کی دفات کے بعد مشکلات کا سامنا پریدا ہوجاتا ہے اور کوشمن ڈور یں تجاتے ہی ادر خیال کرتے ہی کہ اب کام بڑ گیا اور ایسین کر لیتے بن کہ اب بہ جماعت نابوكو بهوجائے كى اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ ساتے ہیں۔ اور اکن کی کریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدشمت مرند ہونے کی راہی اختیاد کر کیتے ہیں تب خدا نعامط دو مری مرتبه این زبردست

سرکتا ہے خدا تعالے کے اِسس معیزه که دکیفیا ہے مبیا کرحضرت دبو بکر صديق ممك وزنت مين مؤا جبكه المحضرت ملّی اللّٰدعلبدو کم کی موت ایک بے دفت موت مجهى كمي . اوربهت سع باديد شين نادان مرتد موسكة ـ اورصحابه تعبى ماري غم کے دیوار کی طرح ہو گئے ۔ تب ضدا تعاسط في صفرت الومكرصداق من كوكفر اكرك دوباره این فدرت کاتمونه د کهایا. ادراسلام وعده كو يورا كباجو فرما يانفعا وَ لَيُهُمَّكُ عِنْكُ لِلَّهِ مُكِّسِنُكُ لَهُمَّ خُذِيثَ صُمَّ النَّيْنِي الْاَنْصَلَى لَهَمْ دَ لَيَهُ مَا لَنَّاهُمُ مُرْمِنُ ٢ بَعْدِهِ مَكُوْ فِي هِـ هُ آهُناً ١٠ (الوصيّب صفحه ٢٠٥)

دۆن*ت درنىي*

« دُدُمهراط بق مزال دحمت کا ایسیال مرسلين وتبيتين والمكروادنياء وخلفاء بص تا اگن کی اقتداء و ہدائیت سے لوگ را ہ راست پر آجائیں اور ان کے عور پر اليف تنبِّن بناكر عيات ياجاتبي - سوخدا

تدرت ظامر كرتابيه اور كرى ولي جاعت كوسنجال ليتاہے ۔ بيں وہ جو أخر اك کو ٹابود ہونے ہوستے تھام لیا. اور اکس

«سو أسه عزيز و إجبكه قديم سيمنت امتريبي سبي كرضوا تعالى داد فذوبس وكمصلانا ہے۔" نامخانفوں کی دوجھوٹی ٹوسٹیوں کو یا مال کرے وکھلادے۔ سواکب مکن سبی كم حدا تعالى اين قديم سنت كوترك كرديوك رايطاً صك

نزول رحمت

ذُربَّةِ بِطِيتِهِ بِالبِهِ جَانَشْنِين كا وعدهِ ---" ا در بریث گونی کریج موجود کی اولاد ہوگی اس بان كى طرف الثاره بى كر شرا اس کی نسب سے ایک ایسے تحض کو میدا کہے گا سواس لا من الأي الركاء اور دين السلام كي

تعالے نے جا کہ اس عاجر: کی اولا دی ذراجہ

رىبىزاشتهارىكم دىمبر ٨ ٨ ١٥)

خليفها وراس كااولبن كام

المرفيان الماع كرج تفلكن ع

یا رسول ا ور بنی کے بعد خلیفہ ہوئے وال

ہوتا ہے تو سب سے بیلے خدا کی طرف سے

اس كرول من والاجاما ہے جب كوئى

رسول مامشائخ وفات ماتے من ترونا ير

ایک زلزله آجاتاً ہے۔ اور وہ ایک مہنت

می خطرناک وقت ہوتا ہے ، تگر خدا نسسی

فلیف کے ذریعہ اس کو مٹانا ہے اور عیصر

گویا اس امر کا از سر آواس خلیفہ کے دراجہ

ر اخارالحکم ۱۴رایریل ۱۹۰۸ع)

ابك حديث اوراس كي نشريح

" تُستريسات المسابح الموعود اوخليفة عن خلفاته إلى ارص

دمشق " بعن عجر سيح موقود يا اس ك

خلفاءمي سے كوئى خليف دمشن كاطرف مغر

كرست كالي وحمانة البشري عظ)

اصلاح واستحكام موتاب "

سے يہ دولوں ش ظهوري آجائيں "

أبك ناقابلِ فراموس تكتته " ایک نکنهٔ قابل یا دمنائے دیماہوں کرحیں ا کے اظہارے یک باوجود کوشش کے دک مہیں سكنا وه ركد كم في خصرت خواجر سليمان رحمة الشد

عليه كو ديكها . أن كوفراك شركيف سے برانعل تھا -اُن كەراتھ تىھے بہت فحبت ہے۔ ٨ ٤ برس

تک انہوں نے خلافت کی ۔ ۲۲ پرس کی عجر

ابن وه خليفة موسية - يدبات يادر كهو مين في كسى خاص معلوت اورخالص عبدا في كي

لے مجی ہے ۔ (میدور ۲۷ ریولاقی ۱۹۱۰ و)

الحجن ماايك داحرال طاعت خليفه

ذبل بیں حضرت حاجی الحومن مولوی نور الدبن صاحب خلیفة أسیح اللدّ ل رئنی الله تعالیٰ عند کے چند معنید اور کار آمد توالے بربر کارین کے جانے ہیں جن پر مرسری نظر ڈالنے سے ہی جہاں محقیقت دور روشن کاطرح واضح ہوجاتی ہے کہ جاعت احربیہ میں خلافت علی سنہائی نبوت کے فیام کے بارہ میں حضرت خلیفۃ انسیح الاقال منا کا کیا مسلک تھا. وہال اکابرین نیم جانعین کی اُن منفیہ ریشہ دوانیوں کا پر دہ تھی جاک ہوجاتا ہے جو انہوں نے عہدیر خلانتِ اُولیٰ یں ہی شمردع

کھول کرسنو ا اب اگر اس معاہدہ کے خلاف

كوبيك توأفاعقيسهم فضاقا فحي

فلو بھسمرے مصداق بنوگے بیں نے مہیں

يركبون ستستابا اس سف كرتم مي تعفق فاجهم مي

جوبار بار كمزوريال وكهاني بي . بين تهيين

"خدانے حس کام یہ مجھے مقرد کیا ہے

ين بليس ذور سي ضراكاتهم كما كركمنا بول

كرين اس كيسك كو مركز نهين أنارسكنا . اكد

ساراتها ن على اورتم تھي مبرسے مخالف موجاك

توش بانكل تمهاري يرواه منبي كرقاا ورندكرول

گا . تم معاہدہ کا حق بورا کرو پھر دیکھیو کس قدر

ترفی کرتے ہو اور بیسے کامیاب ہوتے

ہو مجھے صرور نا کھے کہنا پڑا ہے۔

اس کامیرے ساتھ وعدہ ہے کمین تمہاراسا

دون كا . مجھے دوبارہ معیت بینے كى ضرورت مہنى

تم نینے بہلے وعدہ پر تائم رمو ۔ ابسا مذہو کر نفاق

بب بتلام وجاؤ جلد بازی سے کونی

فقرہ مُنہ سے نکالنا آسان ہے۔ گر ا*مس کا*

نگلنابہت مشکن ہے ۔ تعب*ن لوگ کہتے ہی* کہ

بمهادى سست بهب بلكه الطيفليفد كافتيارا

كى نىبىن كېت كەتتے بىل ، گرىمبىن كىب معلوم كە

وه ابو بكر اورم راصاحب محى برهد كرأت "

(اخبار بدر ۲۱ راکتوبر ۱۹۰۹ع)

خلیفه فکرابٹ ناہیے

" مجھے نرکسی انسان نے ، ندکسی انجن نے

خلیفہ بنایا ہے اور مرمی می اجن کو اس فابل

تحضابوں کہ وہ ضلیفہ بڑائے۔ ایں مجھ کورزنسی

اعمن في السيايا ہے اور مذيق اس كے بنانے كى

رركرا ہوں - اوراس كے جھوڑ دينے

یر عنوکتا بھی نہیں . اور مذاب کسی میں طافت

ے کہ وہ اس خلافت کی رواء کو کھیسے

و ميداد ٧ رجولاني ١٩١٢ و)

ھے بن کے ک

منجفتاكه ده تجوسے براه كرجانتے ہيں "

استخكام خلافت تستح لئے آپ کی تغیرت

حضرت خلیفة اسیح الا دّل رضی التّدعث کم سکے باركت عبد خلافت مين مي جب كيمه فتذ برداز نوگوں نے منصبِ خلافت کو گرا نا چا ہا تو حضور نے اعلان کیا کہ اس

" تم نے اپنے عمل سے مجسے اللّٰ وُکھ دیا ہے كه ين إس معتد سجد من من كفرا تهين مؤامول ہوتم لوگوں کا بنایا ہوا ہے بلکہ میں اپنے پیر کا مسجد میں کھڑا ہڑا ہوں !"

(اخبار بدر ۲۱ راکتوبر ۴۱۹۰۹)

خليفه كي نتي اطاعت كامله

ئىزنىسىدەاياكە :-"كباجانا بي كرخليفه كاكام صرف نماز يرهادينا یا پھر مبین نے لینا ہے۔ یہ کام نو ایک لال جی كرسكنا سب - اس كي كملي خليفه كي حزورت مهين بيت وه بي بي كامل اطاعت كي عبائے ا درخلیفہ کے کسی ایک حکم سے بھی انحرا ف شَاعِاتُ<u>تَ</u> يُو رابِيناً ،

معرفت كالبك مكته

ور خارت ب أن تصنيف من معرفت كا أمايه بجمله سنته وه نهبن أيون كرئتنا ما مهون جب كوحليفه بناناتي اس كامعا مدونداك بيردكم وباء اوراداء حوده اشخاص (معتمدین سید اکنن اسمدید، مالل) كوفرمايا كرتم بهينت مجوعي فيفا التي بوتمالا لیصار قطعی قیصلہ ہے اور گو مِنٹ کے اس ف بھی دہی قطعی ہے۔ پھر آن جرد میں وات بانده كر ايك محس كي بالله يرميد . أيا وی که اس کو اینا خلیفه رانو ۱ ادر اس طرح ۱۹۸۱ الحفاك دياء عفر بمرصرف يوده كاللكه تراس ب بيرى خلافت بر اجماع بيركسيا مراي بو اجراع سے خلاف کرنے والاست وہ کسیدا تهليا كا مخالف ہے كيروم الله

خليفه معزول نهين بوسكنا

"خلافت كبسيرى كى دكان كاسودا والربنبي أس المعير عي يجه فالده من الما سكة نذتم كوكسي فيفليفه مبنا ناسيدا در مذميري زندكي مِن كُونًا إور بن سكام عيد . فيس حبب ميس مم مها وأكا تو محيروني كفرا بو كاحس كو جندا جا ہے گااور خدااس کو آپ کھرا کر دیگا'' «تم فيرب المقول برا فرار كيم من تم فلافت كانام مالو فجيحفدان خليفه بناديان اوراب مذتمها لي كمف سي معزول مو سئتا ہوں اور بندسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے اکر تم زیادہ زورووکے تويا و رکھومبرسے ياس البيے خالد بن وليدس مؤتمهي مزندون كي طرح مرادي

فليفه براغتراص كرناسعاة مندى بب «منن نے تمہیں بار ایکا ہے اور قرآن مجدسے وكهايا بي كفليفه بناناانسان كاكام بنبي بلكه خدا نعال کا کام ہے۔ آدم کو ملیفر بنایا کس نے ؟ اللہ تعالى فرمايا: انى جاعل فى الادض خليفة اس خلافت ادم يرفرشتول في اعتراهن كبالسد مَر انہوں نے اعز اص کرکے کیا مجل یا یا بھ قران مجیوں پڑھ لو۔ آخر اسی آ دم کے لئے سجدہ کرنا يرط ابس أكرمجم يركوني اعتراص كرس ادروه عراص كرنبوالا فرشتر بحى مونوعي أيسيجي كبدود لأكاكه أوم کی خلافت کے سلسنے مربیجدہ ہوب ڈ کو بهترسید - اوراگروه اداء اور استشکیال کواینانشفار بناکر ابسلیس بنتاہے کو تیمر يا وريكه كم بلب كرادم كى مخالفت سنه كيا میمل دیا . بن بیمراتها بول که اگر کونی فرسته بن کر بھی میری غافت برا طرامن کرماہے تومعادت مندمنات اسع المجكة والأدم كاطرف ك آئے گی " دب دن ۲ رجولائی ۱۹۱۲ع)

° اَ بَشَرَّا مِّنَّا َ وَاحِدًّا شَنْبَعَهُ - المام الكِيب ى موناچاسى . تاكد دصرت قائم رسيد اس زماند میں بھی اسیسے لوگ ہیں ہر ایک کی اطاعت كو كراجي اور مصيب كاموجب متحصية بي جعالا نكر ير بات غلط ہے۔ ايسے خيالات كے نوگوں ك ك ي برأيت عورطلب سب خدا سجي خلیغهمغرر کرناہے اسے این جنا سے اوُید و منصور کرتا ہے۔ خدا آسے الین علطی میں نہیں ڈالیاجسس سے قوم تسباہ مو . شوری اس کنے منہیں ہو ما کہ وہ بالضاد اس كى اتباع كرسه وبلك وزراء كى رائیں اسس کی منزلہ انتیت کے ہوتی میں كراك بين اين رائے كاحسن و قريح

د درس القرآن صفحه ۵۷۲)

دیکھے کے "

حفرت طلبغراج الأول دسى الله تعالي عنه کے ہمیشہ جاعت کو خلافت کی اہمیتت اوراس كساته والسننكي كي نلفين فرما في -ايني وفات مصحيند روز قبل آپ نے فرما يا كه: -" خلیفہ الشرمی بنا ماہے میرے بعد تھی اللہ ہی بٹ نے گا ۔ (بیغام کے مہر فردری م، ۱۹۱۹)

آخری تحریری دست " ميرا جانشين متق هو - بردلعزير" علم باعمل احضرت صاحب کے پڑرائے اور ف البالية بص سلوك حيتم يوشي ورگذر کو کام بی اوے - بی سب کا بغيرخواه غلا ووتيي حسيد مرفواه است تسسران وعربث که درمس جاری رب. والستكلام " ر الحكم عررارت ١٩١٧)

يوب كم متبعين اب شراب مو كي بي -مگر اس سے یہ خیال مہیں کرنا جلہیئے کہ

پھر آن سے مثابہت کبوں دی ؟ الله تعالیٰ الرآن كيم مي معاف طوريد فرما ماسيه كه كَيْمًا اسْتُحْلَفْتَ السَّيْدِيْنَ

جس طرح يبل وكون كويش في فليفر بنايا تفا اسى طرح بين تعبي مليقه بناول كا - بعني رجس

طرح موسى عليه السلام كم سلساء يمن

خلافت المام كاعمى على . أسى طرح تمهاري

إندد مجى المنس حصته في بوموسوى سليسله

ك منابر بوها . بن خلافت قائم كرول كا-

بعن معصمها رسول الترصلي الترعليه ولم

ي حكومت براه راست يلك كى . بمرحب يح

مودد المائة محارض طرح مسيع ناصري ك

سلسله میں خلافت علاق کئ تنی ، اس طرع تمالید

اندر تھی جلائوں گا ، گل حضرت سے میکھو علیہ

انسّلام فرمانتے ہیں کہ موسیٰ کے سلسلہ میں

مسيح - أيا اور محدى ملسله من بحى سيح أيا-

المرفى مليساد كالمبيح بيليمسيح سيانعنل

ہے - اس ملے وہ غلطبال بو انہوں فے تیں

وه الشد تعالي مي نضل سے محدی سے ك

جا حت منبي كرمنه كى - انبول من فدا كو

تجبلا دباء اورخدا تفاسط كوتجبلاك تبيب كمزور

انسان كوخدا كابيطا بناكه يوجف كب تحفُّه-

الکه محدی مسیح نے ایک جاعت کو شرک

کے خلاف بڑی شدّت سے تعلیم دی ہے۔

ملكه خود قرآن كرم في كمد ديا ہے كه اگر تم

خلافت عاصل كرنا جائت بو تو تهر شرك

نجى نذكرنا - اورميرى فالض عبادت كوميسية

تَنائمُ ركَعِنا - صِياكَ يَعْبُ لَهُ وَنَبَى لَا يَشُوكُونَ

بی شیشگا . می اثارہ کما گیا ہے . ہے

اگر جماعت اس كو قائم ركھ كى بھى وہ انعام

یا نے گی - اور اس کی صورت یہ بن کی سب

کہ قرآن کریم نے مجھی کنہ کِ سکے خلافت

أتن تعليم وي كربهامما مزاردال حصة عمي

الجبل مين مهميار اار مخطرت حريع موقود علب

السلام في مجى تعرك سى خلات أنى تعليم

وى سبع بو صفرت ميع ناصري كي ووود والعلم مِي شِهِهِ پِانَ جَالَى مَهِيرِ آي يك الهامون

مِن تَحْمِي بِرَ تُعلِيم بِإِنْ جِأْقَ بِهِ . بِيثَاكِير آبِ

وكم أنك أفرا المتك وحيثة التكويدية

و تذكره طبع أوّل طبيع)

يَا أَشِنَاءَ الْفَارِسِ "

مِنْ تَسْلِيصِمْ -

فالفت حفراس المير

تفتوبيرسبها تاهونس مصلح موعود رضى اللهعشة ماسلكلانه ١٩٥٧ع

ين جاوي ويك كا . ادراك ان يركوني

خوف الیا تو ہم اس کو تبدیل کر کے

امن کی حالت لے ایکن ہم مجی

ان مع المبدك في من كه وه مبيش وحيد

کو و بیا میں قائم کریں کے اور شرکت

مناب سري كے - بين مشرك ماسك

ترديدكرت ومي سك و اوراسلام كا

توجید حقہ کی ا شاعت کرتے رہی گئے ،

عُلافت ير أيمان لاف والي لوكول

نے خلافت کو صابعے کہ وہا۔ تو فرماناسیے

مجد پر ازام مہنی ہوگا۔ اس سلے کرئی

نے ایکب دعدرہ کیا ہے اور تسرطیہ دعدہ

کیاہے ، اس خلافت کے ضائع ہونے

یر الزّام تم پر ہوگا میں اگر ہیشگوئی گرما

تو مجھ ہر الزام ہوتا کہ مبری بہت کوئی جھوتی

تكل ، كر بين نے يعشكوني نهين كي بلكہ

بي في مس وعده كما هيد اور تمرطية

وعده كيات بك أكرتم مومن بالخلافة

ہونیک اور اس شکے مطابیٰ عمل کرو گئے

تو تعير من خافت مخوتم بين قالمُ رڪھونگا.

ا اگر خلافت تهارید اعتول سن

نعل کمی او یا د رکھو کہ نم مومن بالخلافہ

نہیں رہوئے ، کا فر بالخلافۃ ہوجاؤگے.

ادر مذحرف خلفاءكى اطاعت سے نكل

جادُ کے ملکہ میری اطاعت <u>سیح</u>ی نکل

جافسك ، اورميرسي مي باعى بن جاوك .

"خلافيت حقيراسلامبر"

مستصعفوان كي وحبسه

"خلافت حقّه اسلائبيّه"

اس کے دکھا ہے کہ جس طرح موسوی

أما مراب خلافت موسويد مهوديه ووحقول

مِي لَعَتْ مِي مَا ﴿ أَيِّهِ. ﴿ وَوَيَرْصَرْتُ مُوسَالًا

عليه السطام سينه حله كر معترمته عبيت

عليه السلام "كك فقا، اور ايكب وور

عضرت عینے علیدالت ام سے مالے کر

أي الكام المراسة والعطرة اسلام

الى تھى خىلافىت سے دو دور ان -

أنكب وكور رسول التدحل التدعلبهو كم

کے بعد شروع موا ۔ اوراس کی ظاہری

شكل حصرت على رضى الله عنه بير حتم بهو كميَّ -

اور ٩ وتنسرا وور حضرت مسيح موتود علباسلام

میں نے اس مقتمون کا میڈاگ —

خلافنت کے قائم ہونے کے بعد

تشمهد والطاف اورسوره فانحرك تلاوت ك بعدرسرمايا إ قرآن كريم من الله تعاسط فرمانًا ١٠٥٠-

وَعَلَا اللَّهُ الَّـٰإِنُّ أُمَّنُّوا إشكك وعيسكوا المتباطين لَيَسُتَخُلِفَتَكُمُ رُفِي الْأَرْضِ كما اشتنخكت التسين فيتامين تَبْلِهِمْ وَ لَكُمَكِنَّانَ لَكُمْ ويُنتَهُمُ السَّالِيَّ الْكَثَمَّى لَحْتُمْ وَ لَيُبَاثِياً لَكَتُكُمُّ مُونَ لَهُذُهِ خُوْفِهِمْ أَمُسْتُنَاطَ يَعُبُدُونَنِي لَا يَشْرِكُونَ فِي شَيْئًا و وَمَنْ حَنْ فَيَ بَقْنَا فَالِكَ فَأُولَنْيُلِكَ هُمُ الْفُسِمْ فُوْتَ اللهُ

والمنور عيم اس این کے معلق تمام پھیلے مفسرین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ ایت خلافت اسلامية كم معلق ہے - اسى طري صحابه كرام زرعثوان الشرعليج الجمعين) افت ممنى خلفاءِ راٹدین تھی اس کے متعلق گواہی ديية بن اور حصرت يج موعود على الصلوة والسلام نے تھی این کتابوں ہیں کے ل آبت کو بیش کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ البين خلافت اسلابير كمنفلق سيء اس ہیں میں افکہ تعاسک بہان فرمانا ہے كر الصفافت حقة اسساميه به المان ويكف والمف موشو إ ويؤمكه بهال خلافت كا وُكُونِتَهِ : اللهِ عَلَمُ أَصَانُوا فِي المِلانَ الانف مع مرام أبيان بالخلافت مي جوسك ہے۔ ہیں یہ آیٹ مہاتعین کے معلقہ غبر مبالعين كي متعلق شي يجهونكه وه خلاف ير الجال مبين ركفت) اور لمص خلافت حطة إسلامية كوفاقاتم ركفة اوراى يك عقول کے ملے کوشش کرسے والوا کم ے اللہ ایک وعددہ کرانے اورون يرجه كديم تم بن عدين بن اسىطرح حلفاء بنات رس محر حس طرح تم سے بیلے لوكون كوملفاء بنابا - اورهم اكن مكم سلطّ اسی دین کر جاری کریں سکہ جوسم سنے ان کے لئے یہ ند کیا ہے ، بعبنی جو أبيان ادر عقبيده أن كاسب ومي حداكو

كب شديده سبعه ما ادر التد تعالى وعده كرانا

ہ م کہ وہ اسی عقیدہ ادرطرین کو کرنیا

ك وفات ك بعد حفرت خليفه الأل وفي الله عند عند شروع مِدًّا ، اور أكر آب وگوں ہیں ایمان ا**در خیل ص**الح قائم رہا ۔ اور خلافت سے رامستملی سختر وجی تو انشاء الله يم دُور قيامت مك وجير ما جبيما كم ندكوره بالأنهيك كالشورع بي يمواكه اليان بالعظافة قائم را اور خلافت م تیام مک ملے تہاری کوسس جاری

میں شاہ*ت گرمیگا ہو*ں اٹ د تعالیٰ اُرمانا ہے وبي توميرا وعله جه كهم يما سدرتين الوسول من سعد اور تماري جانوت من مِينِ خليفه بنا مَا ربو*ن گا*- رسول *أع مسيل* الله عليه وسلم في مجى اس كم متعسلت احادیث میں تصریح فرمال ہے ، آ پ

کہ ہر نبوّت سکے بعد خلا فنت ہوتی ہے ا در نبرے بعد بجل خلافت ہوگی ۔ اس کے بعد ظالم حكومت برتى ريجبرها برحكومت اِو كَى · 'بعني غير فو بي أكر مسلمانو س يرحكومت كرين كى ، بو زبروستى مسلانون سے حكومت چین لیں گی ۱سکے بعد فرمائے ہیں کہ يجرخلانت على منهاج النبيوة بوگى . بعنى جيسے نيول كے بعد خلا دست ہوئی ہے ۔ وسی ی خلافت بھرجاری کر دى جائے گى ۔

(مَثُكُولًا باب الأنْفَارِ وَالتَّحَذِرِ) مِن دو فِكُو أَمَا إِنْ وَأَلِيهِ مِنْ وَوَقِيمُ لَا مِنْ وَأَرْبَبِهِ كُر حضرت الأتل عليه السنطام سيب بوزغداندال من الراتيل كو فالمت إس طرح دى كالحي ألن إلى سع مرتبا ليبرالبساام سي من بع بني سائے اور تھے ان بي سندبار شاء بناسطة مراب بني اوربادتها ه بناناً توسف ا تعاليے منج اختيار ميں ہے ، ہمائے اختيار میں نہیں۔ نیکن ہو تعیسرا امر خلافت کا ہے وه اس حیتیت سے کہ خدا نفا کے بلد سے کام لیا ہے ہمارے اختیاریں یخابیر عب ای اس فیلے استخاب کرنے ان اور ابیت میں سے ایک محص کورٹرا رائی نسية ر بناسيسته بين . حبن کا نام وه بيونسب ريضت مين گو پوت اور

بَبِعَثُهَاخِلَانُهُ ۗ " وجامع الصليرللسيطي

بہوں کے بعد خلافدال کا فرکر آن کیم

المسيح موعود ادراس كي در بيت إ آوجيد كومميشة تسائم ركھو ۔ سواس سليسله مي خلاتعاليے نے تزميد بر اتنا زور دیاہے کہ اس کو دیکھتے ہوئے اور قرآنی تعلیم پر غور کرتے ہوئے یہ ليسين بونام كم المتدلعالي اين تصل

جريك ي و من ده اخلافت " ك متعلق متى و اور تدريت الانبيات * خلافت " ہی ہے ۔ یں حضرت ملیفہ اول المحمي إلى يرخواج محال الدين صاب مولوى محدمسكى صاحب اور آن كيرسائتيول کلا جعیدت ملوثا اور اسی طرح میرا اور نمام خاندان حصرت سيح موعودعابه الصلوة والسلام البين كرنا اس بات محا تبوت ہے کہ تمام جاءت احدبہ کے بالأنفاق خلافت احمدية كاافراركر سيا-عير حصرت خليفه اول الأكى وفات ك بعد حصرت فليف أول مكفمام فاندان ا درجاعت احمدیہ کے ننا نوسے فیصدی افرادكا ميرك بالقدير ببيت كرلينا إسن مات کا مزید تبوت ہو اکہ جاعتِ احمدیہ اس بات پر متفق ہے کہ معلافت احماییں" کا سلیسلہ "ما تیامت جاری رہے گا ۔

71 - 4- 11 10 1000 (メイナノをじんかん) برخطاہے جو اُنہوں نے مثالغ ممیا، اس مي مولوي فقد على ها حب ومشيخ رجمن الند صاحب أور د أكثر لعيقوب بریک صاحب وغیرہ کا بھی انہوں نے ذكر كياب - كم معتدين مين سے وه اس موتعد بر موج دسكف والدانهون ف حضرت خلبفه اول رصنی انتدعمه کی بعینت کی ۔ سو ان لوگوں نے اس ڈمانڈ میں یہ تسکیم کر لیا کہ یہ جو قدرمت نامنیہ كى بېيڭ كونى تىقى بەخلافت سىمىعلى مقى كيزنكه الموصيقة بن سوات أسس سے اور کوئی ذکر منہ*یں کہ تم* * قدرتِ ثانیہ" کے کیتے دعائیں کہتے رہو ، اور خواجہ صاحب لیکھتے ہیں کہ مطابق حکم ' الوصیّة ہم نے ببیت کی ۔ پس خواجر صاحب کا ابینا اقرار موجود ہے کہ * الوصیع * میں

مجر فرات بي كم ١٠ و تم خدا کی فدریت نامی کے انتظار میں اسمقے مو کر دعامی کرنے دمو یہ ال الوصية صك اللوثم كوتجلى حياجية كرمعفرت مسيح موعود علير الصلخة والسلام كارشاد کے مانحت وعامیں کرتے رمی کم آے اللُّه إلى مم كو مومن بالتفلافة وتُعيُّر أور اس کے مطابق عمل کرسنے کی تونسیق د تحدُّو ، أور بهين جهيثه أس بات كالمسحق رکھیو کر ہم میں سے خلیفے بیفتے دہیں. اور تیاست شرک یرسلسله جاری رسید تاكم الم الله المبند الم المحرك المع كموا ہو کر اور ایک صف میں کھوسے ہوک المسلام كى جنگين سارى فونيا سے رہتے رہی ۔ اور پھر سادی کرنیا کو فتح کرکے محجد دسول التدهيلي التدعليه وسسلم کے قدیوں میں گرادیں ۔ کیونکہ میں مالیے أيام اور مسيح موعود عليه السلام كي بعثت

تُدرتِ ثانب مراد خلافت

بہ جو بیں نے " قد دیت فانہہ " کے معنے خلافت کے سکتے ہیں یہ ہمالیے ہی نہیں ملکہ غیرمبالعین نے بھی اس كولسليم كيا يؤاسه . چنانج خواجم كمال الدين صاحب لكست بين :-واحضور عليه الصدأوة والسلأم كاجنازه نشاديان مين يرخعا جانے سے پیلے آ**پ کے** وصابا من درجه زمساله الوصبية بيءمط بن مصيب مشوره معتزين صدر المجنن احديبه موجوده قادمآ د افر با د حضرت سیح مو**دود ب**ر إ جازت مصرت أمّ المومنين کل توم نے جر قاربان میں موجور تنفى اورجس كانعداد أنسس وثت باره سوتنفى والامناك حضرت حاثى الحرمن تسرلفينين جاب حكيم أورالدين صاحب سلمه كو آب كاجانشين اور غليفه مبول کيا . اور آپ کے ہاتھ پر مبیت کی يه منط بطور اطلاع کل ملیساہ کے ممبران کو

سے توحید کا ال احدیوں میں فائم رکھے گا ۔ اور اس سے نتیجہ میں مغلا فٹ مجی ان کے اندر آفائم رہے گی ماور وہ خلافت بھی اسسلام کی خدمت گذار ہو کی ۔ محفرت ہے ٹاصری کی خلافت کی طرح وہ خود اس سے ا بين مذمب كو تور سف والى تنهي مولى .

جاعت احديبال خلافت ف اتم رہنے کی بشارٹ

ئِی نے بتایا ہے کہ حب طرث افران کیم نے کہا ہے کہ خلیفے موں گے ، رمول كريم صيلح الله عليه وسلم ينف تجى فرمايا ہے کہ میرے بعد خلیفہ ہوں۔ گے . بھر مُكْ الشَّا عَامِنُنَّا مِوْكًا وَ مِيرِ مُكَ جَبِريِّهِ ہوگا ، اور اس کے بعد خیلاف اُفاقا علیٰ مِسْهَاجِ النُّبُوُّ فِي بُوكَى .

ومشكفة باب الانذار والتحذير اسى طرح حضرت مسيح موعود عليه الصلوة والسشلام نے مجھی قرآن کریم اور رسول کئم صيلي التدعليه وسلم كي ستنظمي الوصبية می کرر فرمایا ہے کہ :-

" اے عزیز د! جب کر*ق دیم* سے سننت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالى رو قندرتين دكھلانا سبے انا مخالفول کی ماہ حبوتی خوشیوں کو یا مال کرکے دکھلا وسے ۔ مواب ممکن منہیں ہے کہ فکرا تهالى ابنى قديم سنت كوزك کر داوسے ، اس کے تم میری اس بات سے جو میں سنے عہارے یاس بیان کاعملین مت ہو۔ اور تمہارے ول بریشان مه موجائیں - کیونکہ تمبارے کے دوسری فدرنت کا دیمیمناتھی صروری ہے اور اس کا م ناتمهارے کے بہتر سے۔کیونکہ وہ دائمی سےجس كالسله تبامت مك منقطع اين بوگا -" والوصية ملاك)

لين اكر تم مسيد هے رستہ ير ميلية رسوكے تو خدا کا مجھ سے وعدہ ہے کہ جو دو سری قدرت معنی خلافت تمہارے اندر آنے گی ده تیامت تک منقطع نهبی هرگی -عبسائیوں کو رمکھ ہو، کو محبولی خفانت ہی مہی ' نمیں ننو سال سے وہ اس کو لیے عله ارب بي . گرمسلادن كى بدنسمتى سته كه عضرت مسيح موعود عليه السلام ك فاه نت کو انجی اڑ تالیش سال ہوسیے کو كلي بتيان جميم طول كل خرابي ويكيف المين-

نظم مجيكام أن دنياخِلافت بغير أنهمكن مرشيخ روشن صاحب تنوير مسحوم

تنجه کو ا کھول سے مبعائے زمال! دیکھ لیا تُوسِي إسلام كاب زنده نشال ديوس زندگی بخش ہے کیا وادی رکبوہ کی فضنا الم في إس خِطَّهُ ارضى مِن جِنال ديكه ليا نظم کھے کام نہیں دیناخلافت کے بغیر ہے جاعت کی یہی رُوح روال دیکھ لیا ڈھال ہے جس کئے وراء ہوتا ہے مون کاہما^و ہم نے یہ تجربہ سے رازعیاں دیکھ لیا استعانت ہے مُداکی بیعبارت تنویر برم شوری میں یہی ہم نے سمال دیکھ لیا

مجدَّد بِتِ عظمی اور شافتِ عظمی اب اقبارت مِفرِ حضرت محمد طعنی می الدوادیم کومال

سیدن محضرت خلیفة لمسیح الدّالث ایّده الدُدُندائی بحره العزیز نے عہراکد ورسمالیا کی کھلس انصادات مرکزیہ راوہ کے سالان احتماع کے موقع بر آئیت استخاب کی تقسیر بیان فرائے ہوئے ہوئیا یت مداق اورمؤٹر تغربہ فرائی اس کا ایک اقتباس بدئی نالحربی ہے۔ ﴿ ﴿ ایسٹ سیٹو ﴾

سیری بات من ذراتفسیل عربیان تربا و بات بر بعد الشد و بات بر بد و انظام خلافت بر بهد الشد کی جامتوں میں می ان اولیک و عده کی حالات کے ملاقا اور جسٹر سال میں میں کی ان الد اللہ ت ت اللہ ت اللہ

برصنى كيرر فيدد

محفزت ميع مويودعليالسام فرتات

کیم اُن پیک جاتا ہے ، اور نیز ان جیات بیٹنات کی سیائی ان پر روش موجاق ہے ، جوالٹر کل شائن فرماتا ہے ہو ذرائن کرم سے کوئی چیز باہر نہیں ۔ "

قُس آن کریم برطیحه کو دُان کریم فرم کیدا تکفیزت می الندیدیم! خده که د کمایا ، آنی آت که اطلاق قرآن

کرم می قربر ہیں ۔ کمونکہ آٹ کے افعالی اور اعمال میں قرآن کرم کے مطابق ہیں ۔ اب سے بابرشہیں ۔

ابسوال بيابونا ب

كدنني كرفرصل التدعليه وسلم في بويد فرمايا كم مرصدی کے سربرالک فقرد آ ماکرے کا ب قرائن کریم کی تسب آبات کی فسیر ہے . تھر میں اس مدت کے معموم عنی معلوم موں گے ورمد مع علمي كها جائي سك . محضرت سيح مواود عليالسسلام في متعتمد بار اوردشي وضاحت ادر معمل سے بیان کیا ہے کہ یہ مدرث قرآن كرام كى أيت استملاف كى ايك تفسير ب اس آت بي بيت سي مان مان كي في بعل اور متعدوك اورابك بات كى لعنسيرنى كريم صلى الله عليه وسلم في ب کی کہ ہم صدی کے ہم رر ایک تیدد دن سدا او گا ، اس لحاظ سے اگراف تھزت کے مواود عياب ام كى كمت كا بغور مطالعه كرين أواب یہ دہمیں کے کہ تماں کی ایٹ نے تورید وی بركوى كخشكى ياكوفى تحمة مان كيا وبان امن نکن کومیان کرتے موٹ آٹ نے خلافت كاضرور ذكركر ديا زالا مامشاءالتر لوآت نے ساری کنٹ میں دف مت کی اورا ستارةً نمي به بنايا سيكه خلاصت اور تجدید دین ایک می جیز کے دو نام میں اور یہ و عدہ بھی دیاگیا ہے کہ

برصدى كاسرىر يحدد

ار کا ده آیت استمال کے دسد سالیک حدد سالیک حصر سے اس وعد ہ سے نہادہ و دعدہ دیاگیا ہے لین منافت کی اس دعدہ و باگیا ہے لین منافت کی تاب کا دیاگیا ہے لین منافت کی تاب کا دیاگیا سال مدیث میں ہے بنی کی مسلم اللہ علیہ کا میں ماریٹ میں ہے بنی کی مسلم اللہ علیہ کی میں ان پر کمی روشنی ڈائی گئی ہے ۔

خاافت کے معنے

بو حفزت مسج موقود عليال لام في كلامي وه يه بي كه : -" غليف كم معنى مائشين كم بي سو

" خلیف کے معنی جائشیں کے ہیں ہو تجدید دین کرے ۔ خیوں کے زمانہ کے بعد ہو تارمی کھیں جاتی ہے اس کو دکر کرنے کے واکسی جو ان کی مگلہ آتے ہیں امنین طبیعہ کہتے ہیں "

حضرت سيح مويود طيالسلام في أيت المستخلاف بي سو" كسقا " كالفظ ب أولا بوالمستكم "كالفظ ب اس كو اس آيت ك معنی سمھنے کے لیے ایک بنیاوی اسمنت دی ب. آب نے فرمایا ہے کہ یہ و بعدہ ویا گیاہے کر حسن رنگ می عسس طور براتب موبه به یں خلافت کا نظام ٹائم کیاگیا تھا امی رنگ عِي اسي منكل جِن امّنتِ مسئلمہ عِي نوافت كالغامُ فَانُمُ كُنا مِائِدُ كُا ء مِنِي لِيكِ دومِن السِيرِواكِ حضرت سیخ موعود علیالسانام کے بیڑھنا یا مہنا موں جن میں آپ نے یہ سایا ہے کدا مست بواریہ ی نطافت ادراتت محدّیه کی خلافت من مانکت الممدياق ماتى ب- آب ان سوالوں كو عور سے سسنى ا دريعر اس كابعد مي بعن ما تونعنسل سے بیان کروں گا ، حضرت سے موعود علیالسام زمات، ي : --

م کیی خداتیا لے نے اس است کے موموں اور آمکو کا روس کے لئے وعدہ و رایا ہے کہ اس کے سئے وعدہ ما کا مسیدا کہ اس نے بہلوں کو مبلیات اسی خراتی کے موافق اور زمان کے مشا بر اور آمان کے مشا بر اور آمان کے والی کی مائزا

عی ایسے ہی ضرورت ہے مسیاکہ

فدكم سے انبياء كى جنرورت ميش

آتی رہی ہے ، اس معاسی کو الكار

بنهعى موسكها كد حعزت موسي عواليسلة

نی مرسل منع ادران کی قوریت نی ارائیل

کی تعسیم کے لئے کامل کتی

سکن باوہود اس کے بعد تورمت کے

صديا الصير في بن امرائيل بي س

آ کے کہ کوئی تمیٰ کتاب ان کے معالمے

- جنائخہ توریت کی تا ٹیرد کے رائے

الك الك وقت بن مارجار سوني

کھی آیا جی کے آئے بریاب تک بائیل

مقبهادت دے رہی ہے . "

ىن كى كى . س

کھر فرماتے ہیں : -

جو بن اسرائل مين سنت الله گزر علي ب " كىسى بمارىكىنى صلى التُدمليد وسلم اظهار سيافي كے لئے ايك این امّنت میں ہی تعلیفے بنائے مائیں تھے ادران كالمسلسلة خلافت التيمسلسل عبدّه علم سنف تؤثّم كتشبة سنجاني كو سے کم بنی ہو گا ہوئ اسرامل کے خلفاء دوبارہ دنیا عی لائے ۔" ك ي الم مقرر كماكما تعا - اوريد ال في طرز ر ليكيرسيالكوث صلى خلافت اس طرز مصمائن اور مخالف اورآی فی اس کی وضاعت کرتے ہو کے موگی جو بی امرائل کے ملیفوں کے فرملا ساری ونساکو تاریکی اورنشلیت سے لکال كرأوركى طرف لاسف كاكام مواك يحدرول فماتلت نامه كاامتاره حوكهااشته خلف النُّر ملی النَّد طبید کو کم کے اور کسی کے اسٹوں کیا البَذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ سَصِيحُهَا مِهَاسِ يبخ المبياد وسيك اسبتك زمات اوراسي اليي واف ولالت كرريائي كديد الماللت قوموں کی طرف متعورت مور ک بھیاں تک نذت امام نعلافت ادر معليفون كى طرز الله تضافی نے الهنوں آہ فیق دی اوران و مو کو کھی جن کی طرف دہ مرجوت ہوئے سکتے اعلاح اور طرز همور عمتعلق سے سريح نكديد بات ظامر الماكد بني السرائل توفیق دی ایک محدود و قت اور زما به إلى خليفة النَّد بورنه كا منصب موضرت بی ایک نامی فوم کو البول نے کملامت مسيطاني سع لكان اورأن كى استعداد مرسی سے مشروبا موا اور امک ترسب بے مطابق ازار رہائی سے معور کیا ، مراک دراز تک نو بت به لوب انبیاءی ارکرمکی بي فن دنيا بن بريدا بوا بي مل المعلى المعليد لم عی رہ کرآ خر حودہ (سو) بریں کے سوساری دُسا کے لئے مبعوث موا اور اورے مو فے مک حضرت عسی بن سرم اب قباست تک کے لئے بعد عدومت معمیٰ ىمەرىرىسىلىلىغىم مۇلا كمقام برأفائم اورفائر مب كاراور کیس جب کہ قرآ*ن کر*نم نے صاف م**ک** مباری که شبه کو کارنی اور کملست سے لکال شلاد یا که خلافت اسسلانی کا سِسلسدامی کران دنسانی کے فور کی طرف کھنے کرانے سفى اور تنزل يا ابني طالى اور حمالى کاکام این غدد بعظم کے میرد ہے . ادراسی سالت کی رو ہے خلافت اسرامل مے کے وہ عِدَدِ عَظْمِ ہے ۔ ' تنكلي مطابق ومشابه وفائل موگاءاور ۇب خلافت عظى ئىل سىسلىكى نېڭارم خىلافت ئىر سىسلىكى نېگارم برلعي مثلا ديا كه نني أني عربي متبل موسى ہے ۔ توانی صنی میں مقتل ادر لفتنی طور بربتايا كباكه بميعين السلام مي مردفتر صلی لندعلیدیش کورحاصل ہے اللي مليفول كامتيل بوسلي بي بواس يستلسك المستاميدك كمسيدنسالاداود اسے رنگ عین غدود وقت کے کے اور می السسرامل ك رايد محضرت موسى عليالسلام بارشاہ اور کخت ِ عزّت کے اوّل ورحبہ کی انڈزنمائی سکے تجدّد اورملیف سکتے يرسيقي والأاورتمام كالمصدرا درائبي ليكن سارى ومياسي ايك بي عدّد المعم كما رهٔ حانی اولاد که مورث اعظ بے مسلی اللہ اور وه څندرنسول انشكل الشدعليه ولم يي . عريدت كم - البداي التي كسلسله كما فاتم أفحالت تأمّد كم منعنق بور أيت أسفلاف بالتنبارلسبن تاته ده سيع ابن مرام ب ہ ان امّت کے لوگوں میں سے عکم رتی یں کیکھا کے نفظ میں یاتی جاتی ہے حفرت سيع موفود عليانسلام فرط في اب مسیمی صفات ہے ریکنیں سوکیا ہے ." « اگرای ما کمت سے ماللت ﴿ أَزَالُهُ أَوْ يَامِ لَيْعِ أَوْلُ صَمِيلًا مِ مِسْكِيًّا } الاته مرا دينس تو كلام عبيث موا ا اسی مغول کو بران فرمانے ہو گے کوٹی اکرم صلى الدُّد عليدكوسكم الق مستلسلُه فا فعت عيما وَلَ ماتا ہے ، کیونکہ شراعیت موسوی بى بوده سو برس مك خلافت درجہ کا مقام رکھتے ہیں ، اور تفیقت ہیں کہ کا دسنسلدیمتد ربا به حرف میں جب النُّدت بي خه فرمشتوں سے کہا کہ بي زين برس تك ١٠ ورصدما تحليفه رؤحاتي عى خليف مبانا ما مبا بول أو خليفة التدميح مفي ادر فا بری طور بر مو شد . مد میں اور سیم اور کامل طور ہے۔ نبئ اكرم حلى الله عليه في لم كى مبى ذات -صرف جاء اوركير مسيشد كے رائے (شهادت الفرآن مك) اورسى كى ننىق اس كي ات كو خلافت على كى كيراً بي وماستي يي و-عاصل سند اوراسی النے آت میں مدّد اعظم میں · ال كاكسى تيك دل السال كى می د عظم معوا کے نئی اکرم صلی الد کرعلیہ وسلم السی را کے بوسلی سے کہ دہ حکر كر الأكوني النبي السيكوسسالكوث الاحضرت موسیٰ علرالسسال کی تسیست کو بیر مسيح موتوه عليالسلام فرمات إن ١٠

اعتقاد رکھے کہ بلاکشیدان کی تثرلعيت كى ركت اورخلافت رأمثده كازمارة برابر بوده سومرس تك ربالسكن ده نبي جوافعنل الرسل ادر خرالانساء كهلاتاب أورس كي شربعت كأدائ قيامت لك عمتد ہے اس کی سرکات کو یااس کے زمان تکسی عدود رمیں ، اور مینگیم ک لفظ سے پر ملائی دی لوك عليف مقررك كي تق تو الماندار أورنسكو كارمطخ أدرتم الى سے كى ايمارار اورسكو كارى مقررك بانى ك. " (شهادت القرآن صغه ۲۲ ـ ۲۲ ـ ۲۲) ليرآبُ فرما كري ١٠٠ بلكہ اس نجہ تا حفاظت لمائك حفاظت فوالد وتأثيرات قرآني مراد ہے ادروہ موافق سنت الند كانهى موسكني ب كرمب وهدتاً فوَّفَنا المب رسول أوي فن مي كلتى لور يررسالت كى تمامعتن موبود بول ادرمن کو دہ تمام رکات دی گئی مول ہو مبول کو دی حاتی بي. بهياك ان آبات عي اس امر الملم كى طرف اشاره بادر ده ب ب وَعَد اللَّهُ الَّذِينَ أمتئوا مشكم وعملواالضلطت لَيَسْتَخْلِغَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَعَااشَتَهُ لَفُ الَّذِينَ مِنْ تشلهم وليمكنن ليهم د نینکهٔ کم اکسندی اژتیفنی

لَهُمْ وَلَيْنَكُ لَنَكُهُم مِنَ

كَفُرَ بَعْثِنَ وُلِكَ مُأُولِيِّكِ

(سمب دت العُرَّان مثلا)

انم کے کیتے ہی کہ مجدّد اور

فأبث وُسَا عِن آكر دين عِي

سے کید تم کرتے ہی یا زیادہ کرتے

ہیں۔ بلکہ بمارا تو یہ قول ہے کہ

ا کمپ زمانہ گزرنے سے بعیریب

باكستعليم برخيالات فامعده كا

ایک غبار ریشطابات اوری خالص

نولمورت جبره كو دكعلان ع ك ك ك

عبدد اورغدت اور ردحانی علیف

آست ای مسلم اور

رومانی ملیفوں کی اس اتت

کا چبرہ حبیب ماتا ہے تب اس

طَهُ الفُسقُونَ "

بيراكب فرما يايى . -

بَّعَدِ خَوْفِهِ هُ آمْنَا يَعْبِكُنْ فَيُ كَاكِشْ رَكُونَ بِي شَيْئًا يَّامُثُ

و شهادة القرآن فيع اقل صوار الكي بعراس ماللت الاترك وكدين أب فرمات المناغا في م مع معالم كار ا کیان دارول کے لئے یہ وحدہ تغیرا رکعا ہےکہ وہ انہیں زمین براہیے رسول مفول کے طبیعے کرے گا ، انسوی ماند ہو پہلے کرتا رہاہے۔ به تو کا بری طور پرلیشایت ب محرمساك أيات فرانيدي عادتُ الله حاری ہے اس کے بنتی ایک بالحني معيٰ کمي عن اور ده بديل که باطنى اوريران أبات عن خلافت روحانی کی طرف کعی است رہ ہے سس کا مطلب بہ ہے کہ جب بہت المسد داول سے آکھ جائے۔ اور بذابب فامده برطرف كيسى حائق ادرلوگ مُدير دُمنيا موطاني اور دین کے مم ہونے کا اند*کیشہ ہو* تو مسيندا ليس ونقول بي خداروماني خليعنوں كو ميدا كرتا رب كا . كرجن کے بالتعول پر روحانی طور برنصر اورشتے دین کی افسام مو ۱۰ در سی کی عرّت اور باطل کی و کت برد نامیشه دین این اصلی تازگی بریؤد کراناری اور ایماندار خلالت کے معمل مانے اور دین کے مفقور موجائے کے انداشہ سے امن کی حالت میں آ طائی . " (برابين احديد هيع اول مهين . مهين مانين محضرت سيع موبود عليدالسلام في كسكا كأنعنسير

دیکھے ہوئے یہ میان کیا ہے کہ حضرت موسی ملایالسلام کی انتست میں حسس تسم کے میسس دانگ کے جسس زماز تک ۔ مین وقتوں کی تحدید کے سابھ طفاہ میدوا موت رہے وه مسيع خانم خلفاء فحمديه م جوسلسله

خلافت فحديدكا مسب سعة أحرى خليض

(تخفذ گوارد سي لمن ادل مله مده)

بھرآٹ فرمانے ہی ویہی اسی کی وضاحت

" اورکیر خدا نے کی سسسلسلہ کے خلیفول

کو موسوی سلسلہ کے خلیفوں سے

مشابهت وحذكه صاف طود يرهمها

دياكدائسس مسلسله كحاكز عي كلي ايك

منع ہے اور درمیان میں باراں تعلیقے

یں تا موسوی سلسد کے مقابل پر

اس عله کلی بودان کا عدد لورا مو .

العني لبشمولييت حضرت مؤسي ادريسول

اكرم محدد اعم صنى الدعليدولم

(مخعهٔ گولژویه محتواول مطاع)

ارات كوشامل كما مائ أو يندرمون طبغه كى

اس سلسلهٔ خلافت میں کوئی کنجالش کنیں کھر

ا در عس مالت مي ماري ميلي

التُدعليد يسلم مشيل موسى محتبرت أور

لبس الى مسلسلهُ نَوَافت عِنْ ٱنْخَفَرْتُ عَنَّ اللَّهُ

بالكل المى طرح امّت فحدّر بي ميدا يول ع امت مومور کے خلفانو کی تاریخ پر حب مم كنظر والحتى على أمك وه مسلسله خلافت جو بودہ خلفاء برمشمل ہے من کے سات اور این امت من برست علیما ور عدد محضرت موسی علیالسلام محقه ا درجن کے بودبول اورسب سدأ فري عليفه ادر فِدَد محفرت مع عليات لا عقر .

ومفرت ميج موتود عليالسلام ك فرمایا ہے کہ امت کی رہے میں کھی ایسم کی خلافت ادر تحدید دین جاری رسی ہے . کینی انسن لقطہ نگاہ سے ایک ایسا مسلسلدا منت فحديد ابن الميدا مرداحسن اسلسالہ تحدید دن کے عدد انظم حبین خلا فستطفئ حاصل فتى ننى اكرم صلى المرعليه وسلم منظ اورأت كالجديد يل عليه وا الوكرام تحظ اور مصرت الوكزم كوالك كامل منتابیت حمدت لوستع بن لول سے کھی۔ ہو محفرت موسی علیالسال کے بور پہلے خليط أن تره خلفاء كالمسلسلة على یں ہو ک ادراک نے رشی لفصل کے ما کھ اس مشاہیت پر کحٹ کی ہے جو تحضرت الومكريم كي حصرت يورشع بن لو ن ك سائق ملى ، أوركيرات في فرماياكواتر عن مین مول اور میری مشابهت کا مله حضرت سي ناجري سے سے ،اور آت نے يدكبى فرمايا مي كد حب الك مسلسله الحي عرصه ير فمتد مو ريؤده سوسال ير، تو مرامک کردی کو سے کر تفصیلی بحث کرا کارے لئے مکن کہیں کیونکہ تاریخ نے ان دافعات كالفصيل كو تحفوظ المسى ركها مسكن

نحدا کی سکستِ کا ملہ

فے ملی کڑی کی تاریخی تفصیلات کو لحفوظ رکھا اوراً خری کڑی کی تاریخی تعصیدات کو تعي لحفوظ مُحِها - لعني لوتشِع بن فون يُحِ متعلق كمي ملى لفصيلي حالات تعيلوم عني اورتفات مسيط ناصري كم متعلق حي تفصيلي والات مين معلوم إلى أورج صربت الجويكر رضى الله عند كمسعلق لمي تعنسلي حالات مين معلوم یاں ہوائے کے صحابہ اب تھی زندہ ہی النول نے تو این آنکھوں سے دیکھا تو ومكما اور يوأن كيعد أغ دالى ل م ان کے سامنے باربار یکففسل آن م ادر اس ففسل کو حانے والے یہ سمجھ سكتة بي كه معزت ميج موتود عليالسلام كن رنگوں بيں ادركس طربق برر ابك كامل مشامبت تصريح علالسلام

ر کفتے میں دمی حالات آٹ کی زندگی پر

أزرك بو حالات حفرت يع على السام كى

زند کی برگزرے . می تفصیل می طانا ہنیں چاہتا ، اور آپ نے فرمایا ہے کہ اس سساسائه خلافت ادراس سسسله محدّدين کا عَیُ آئنری خلیفہ ہول ، سب سعے آخر پر آنے والا .مرے بعداس سلسدیں کوئی عبدو سپیلا بہنیں ہو گا ، منتہولیت سمارے نحدد اعلم اس سسلسلد کے خلفاء ہودہ سطّ اور یوده کا معرد میں نے لورا کر دیا۔ اور آپ نے ایک عبکہ فرمایا کھنسوں طرح رمان صرت وسی علیالسلام کے بعدسس طرح محضرت من الصرى كم تسره ملفاء بيدا توك عِن عَي سے پہلے بارہ محضرت مؤسی علیک ا ی قوم سے تعلق رکھتے کتے اور تیر موال بے باب مريد مون كى وجد مع آب كى قوم كى طرف مسوب بنس موسكما تفا يكونكان ك باب بن امرامیل میں سے کہمیں کے اسی طرح المنت محدث کے تبرہ تعلقاء میں سے پہلے بارہ اسی مشابهت کسیا کی وجد سے فرکسش میں سے ہوئے اور صروری تفاکہ تر بوان قرکمیش میں سے را ہو تا درنہ نما کلت قائم مذر منتی اور ده بنی مون مونود سعیت كا دعوى كرف والا بحصرت سيح مواود علیالسلام نے اس سعسلہ کے آخریں خود کو قرار دیا ہے - اس سلسد میں بہت سے ہوائے ہی بہاں چندکو میں فرمتحب بهنرت سيح مويود على السعام زماتين السابى سسلسا فحرب كى خلاف کا اُخری طبیعه توسیع موبود سے مولوم ہے سلسالہ مولموں کے آخری طبیعتر سے ہو محفرت عسی ب ملم بم الشاب ركا. " (تحفر كو لرويه ملك ليع ادل روحان مزائن جلد ١٤ ساول) عرات اس كناب مي مكينيس ،-اس سلسله مساوات سع لازم أياكه حصرت عبسني عليادسا اللام كاسع مويود لي بي

شربعيت اسلاميدكا آخرى خليف

بمستابهت رکعتی بی . "

(مخفه گواردیه سک روحانی خزائن

ہے تکہ التر تعالیٰ حامتاہے کہ

حسب وعده كبيها اشتنضكف

الَّسَذِينَ مِنْ قَبْلِهِ هُرِ ٱنْزِي طَيْف

امق اممعنت كالمحضرت فيسلى عليالسلام

کے رنگ ہیں آئے گا۔ "

dx >1 04.4

بچر اسی کتاب میں فرماتے عیں : ۔۔

(تخفه گولرویه صه روحانی خراین

طِد ١٤ ص

لھِر آپ فرما تے ہیں ۔۔

اور نمانگست کی بیناد ڈائے والاحتشرت الومكررصي الشرعمة ب اور ماللت كالمخرى منونة فسامركرني والا وه سيح خاتم خلفا وفحدته ب لتحرس على الدُنتافت فحرب كالعب سے آخری حلیفہ ہے ۔" (تحفه كوالرويه صنه روماني خزائن طدی مسیما ک معراً بِ عضرت موسى الله كا تشريعيت اورحضرت نئ أكر إصلى الله عليدوهم كى كابل اور مكمل مترلعيت بو قرآن كريم كالسكل مين ظاهر بوني بربحث کرتے ہوئے فرماتے عی و۔ أ ایک تشرفیت موسوید دومهری مترنعيت محدمه ادرال دولول سلسان یی تیره تیرد خلیفے مقرد کے ا این. " (تخصهٔ کولارویه مسلهٔ روحانی حزان (19 to 16 14) لبسق اس والبيط آخری نعلیضہ کے ہم کوئی اؤر معنی نہیں کرسکتے ! مواک اس کے ہو اس کے طاہری معنی اس کیونکہ آگ نے فرمایا کہ حضرت ٹوٹسی علیال کا کے بعد اس کسلدی صرف تیرہ ملیقی اور نی اکرم سلی الله علیه کوستم کے بعد کی اس سلسله عن صرف تيره خليفي عيي اور عي آخری موں تومعلوم مواکداس م خری کے ادركوني معنى نبس مرد سطنته ادراس السله ملافت عی سی اور کے آنے کا سوال می مِدِيرًا بنين موتاء اب مِن كيه توالے الس صنی میں اور بردھتا ہوں ۔ عیی فرمائے ہیں :۔۔ ا معبس آيت عي دونون اسال يعنى مسلسله خلافت موسوب ادر كمسلسله فلافتت فمديه مين فانكت

موسوبیہ کے مثابہ د مماتل ہیں۔

ده آیت یہ ب وُعَدُ اللّهُ اللّه

لَسَتَخُلِفُنَهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا

السَّعْلَفُ الْمَاكِنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ه تومین مانسا برو تابع

سي ان ده لون مسلسلون كے تعلیقون

می مالت ضروری ب اور مالکت

كالهسلي ميناد والملخ والاحقرمته

الومكر دمنى المندعندب اصطلت

كا آخرى تورد ظامر كرف والا

أننوا ميشكم وعملواالفيطب

ىيەرىم ئىرىد چۇد بوي خلىفە كى كونى گىجات نىرىي آپ فراتے ہیں ،۔ حضرت ميح موعود على السلام تحفاكوارديه تابت بالين عسن سع مطعى اور كقتنى طور برسمجهامانا ببع كرمسلسك موت فردي ك مليف سلسك موت

نيز سنسله خلفاء أتخضرت ملى الشد عليدوهم متبل سلسله موسى عليالسام قرار پایا حبیه که گفتی صریع اس به دلالت كرنى ب جسس واجب مواكد سيسار بحديه ابك اليسيخليفه برقيم مروكه ده متبل سيى علياسهم م و وف ميساكدسسد حضرت كوسي عليال الم محضرت عييني عليال الام بر ختم سوا تاکه به دونول کسیل ایم مطالق موحانين ادرناكه وعدكه فالكت اس سیلسلہ کے ملیفوں کالورا ہوجائے عسائد كسما ك لفظ سے ظاہرے ہوآیت ہی موہود ہے۔ " رُرْجِه خطب الهاميد فيع ادل مك .مد ردمانی خزائی جد ۱۹ ساق مسته کھر آپ فرمائے ہیں ،۔

اور تير مانسوا الله كمورة مرمىلات بيں ایک آیت بیٹمیں سے مصوم موتا ہے کہ قرب قیامت کی ایک کھاری علامت برہے کہ ال تعنی سدا بوحس سے رسواول کی صر بست موما مے ربیاں آپ نے فرمایا ے کہ بسال رسواوں سے مراد اس سنسله کے ملفاء ہی حن کا من ذكركررا مول تؤنجذو اعظم صحاات عليه ولم كالعدتيره على من على سع

الله وقائ بحثوى إلّا التّباى هُوَ وَسَنِي وَسَلِي عَصَوِي الله التّباه هُوَ وَسَلِي عَصَوِي الله التّباه هُوَ وَسَلِي عَصَوِي الله التّباه وهُو مِنْ السّله وهُ الرّبية الله وهُو مُن السّله وهُ الرّبية الله وهُو مُن السّله وهُ الله وهُ مَن الله وهُ مِن الله وهُ مِن الله وهُ مِن الله وهُ مَن الله وهُ مِن اللهُ وهُ مِن الله وهُ مِن اللهُ مِن اللهُ وهُ مِن اللهُ وهُ مِن اللهُ مِنْ اللهُ م

برنسگاہ ڈالتے بی آو ایک تصویرت انماہل طور برسب یں موبود سے ہو یک کرسی فیڈو نے کسی پہلے فیڈو ہے کس رنگ بی فیفن حاصل منبو کیاکہ اس نے دعویٰ کیا مول فلال فیڈو کے فیفن اور برلیت سے بوئی نے اس مقام الحاسب برسول اور فیا فاالمول کو حاصل کیا ۔ برسول اور فیا فاالمول کو حاصل کیا ۔ برسول اور فیا فالمعلم کا مقام ایسا ارفع اور اعلیٰ ہے کہ آپ کے معق سے ارفع اور اعلیٰ ہے کہ آپ کے معق سے برتری کو حاصل کرے کا باکسی رو حافی مقام برتری کو حاصل کرے کا باکسی رو حافی مقام برتری کو حاصل کرے کا اس کے باقد اللہ الدارائی کی فیلت کو حاصل کے کا اس کے باقد اللہ الدارائی کی فیلت کو حاصل کرے کا اس کے برانس کے برانس کے باس کے باس کے اس کے برانس کے باس کے باس کے باس کے برانس کے برانس کی فیلت کو حاصل کرے کا اس کے برانس کے باس کے باس کے باس کے باس کے باس کو باس کے باس کو اس کے باس کو باس کے باس کو باس کے باس کو باس کے باس کو باس کے باس کو اس کے باس کو باس کو باس کو باس کا باس کو باس کا باس کے باس کو باس کو

خليطة حسن كالأم مسيح موعود أور لهردى مويود ب ظاهر موجائ ادر ده آیت یه به د افاالسر سال أقيشت لعني وهآخرى زوارا حبب سے رسولوں کے عدد کی تعدی ہوتا تی . لعنی آخری خلیف سے طہور سے فقنا و فدر کا انداره حورسلین کی تعداد كالنسب لحفى كفاظهوري آجائے گا اور اس عله خلفا كماسلسار فكاربه كى تصنين مطار **م ، ۰۰۰۰** ر ، ۰ ، . گویا لون فرمانگ وَ إِذَا لَهُ لَفَا ءُ كُنِّنَ لَعُهَا وَهُمْ وُحَدُّدُ عَدَ دُهُمُ بِخُلِيهُ لِهُ هُوَ أَخَارِ الْفُلُفَاءِ الَّذِي هُوَ الْمَسِيحُ الْمُدَوِّعُوْدِ فَانَ اخْرَ كُلِّ الشَّى تُعَيِّنُ مِفْكَ ارَدُلِكَ الشى وتَعَكَدادَهُ فَهُذَا

ا صعنت " (مخصّه گولژدیه ص⁶ رومانی خزائن جدره ا صفه ۲۲۷ (۲۲۵)

هُوَّالْمُعْنَى وُادِّاالْرُسُلُ

برآب زماتين -

العاصر ورى م كروه كى الرمال المعليدوم كعرا لفيخة تعلى فالمركب ب

بود کری کے دور کے میان کے میا

بو رُوكِ تَى پشيدا تقوه كُفر آباد مِي اب بعى بو دَرُوق كُورُ مِنْ الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن

ہمیں احساس کبا ہونامیش آشید کا می کا میواں اس کبا ہونامیش آشید کا می کا مجوات آسی کا می کا مجوات اس کا می کا م مجوات آنکھول سائزے تنے وہ بچاکسلامت ہیں درجی کا میں میں میں میں کا م

فترفسيدا فتراحمصاب اوينوى كاحت كيك وتعامت دعا

جیساکراچاب کومعلوم بے فتر با فاکر مسیدا خراحیرسا در مؤی ایک عرصہ سے بھار چلے آر ہے ہیں ۔ گزشت سال اس بھاری سے کسی تدر افاقہ ان ترقیائی نے مخشا کے اسکن بھاری نے پھر حملہ کیا ۔ اور اب دہ ہستال بین زیر علاج ہیں ۔ احیاب سے درد متعدا منہ فیما ڈس کی در تواست ہے کہ ان ترفیات نے ان کو طلہ کا مل صحت بھتے اور وہ اپنی زیر تصنیف کمناب مقام محود "کو مکس کرسکیں ہو دہ سیدنا محرت مسلم موجود رضی اف وقد کے سواسط اور طلع ارتبال کا رنا مول سے متعدالتی کھے رہے ہے ۔

ناكسار: فيفن احمد كجراتي در دستن ------

ولادت اور در نواست دُعا

مبرے بیٹے عزیزم اکرام خرائدی سلید کو اندقائی نے اپنے نقبل وکرم معمور فد موہئی مصحد کو فرزند علیا فر دائدی سلید کو اندقائی نے اپنے و فرند علیا فر دائد کو احداث میں مصت علیا کرتے ہوئے کو جد صحت باب کرے افرون کو خادم بنائے اور دین کا خادم بنائے اور زجیّہ و بجہ کو جد صحت باب کرے فرمولو و حال ب خد فجید صاحب مولیج و مدرجا مت احداث فرولو و حال ب اور دی کا اور دی کا دوران میں ایک اور دی کا دوران میں ایک میں اعداد میں اور دی کا دوران میں ایک میں اعداد کا دوران میں کا دوران میں اعداد کر اندوں کا دوران میں کا دوران میں ایک میں اعداد کا دوران میں ایک میں اعداد کا دوران میں کا دوران میں ایک میں اعداد کا دوران میں میں کا دوران کا دوران کا دوران میں کا دوران کا دوران کی دوران کا دوران کی دوران کی دوران کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران کی دوران کا دوران کا دوران کا دوران کی دوران کا دوران کار کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران کا دوران

المحضر مولاناع الرحن صافاضل المبرها مي نافراعلى كوصدم

 وكخفظ والارتميارت فكوكوا ببشأ وكحف

سیجھن دو نیم بازی تکلیسٹ کی سیخی 'نکلیف جا نینے واقا - تم بھا دست سیئے خواکے حضور وعائش کرنے والما سیٹ

گر اُن کے ملے نہیں۔ تھادا اُست نکریے ۔ زرار سے اور وہ تھاہ

یٹے ، ینے مکویل کے حضور تنز میتا ہے

ملافری شریف احد ما استان می این المبید احد ما المبید المبید احد ما المب

هر نومبر ۹۹ ۹۶ کو جب محضرت مصبلی موفود کے تسم اطیر کو ر من کرنے کے تطربیشتی مقرد الع جایا گیا تو جزازه براها فیستبل حضرت خليفة المسح التالت ايره التكد تعالى في فيايت ہی رقت طیرے الفاظ میں قرمایا۔ رفر مکیں جا مہتا ہیوں کہ تما ارجنازہ اوا کرنے سے تنبل کا مسب مل کرر اینے دب دژدن کوگراه بنا کراسی مقدس مندكي خاطر بولايند كخفرو ف میں ہماری آنکھوں سے ارتبال بہونے والا سیر اسیدایک عبرار کی تجدید کوس ا وزوہ عمیاریہ ہیے کہ ہم دین *اور دین کے مصالع کو دنیا* اوراس کے سب سامانوں اور احساكحا تشرون ابردوجام مت يمر برسال بس مقدم رکفس میکداوار دنیا میں دین تی سر بنزری کے لئے مفدور دور کوسشش کرتے رہیں گے " لنضرت نعليفة الميع الشالث ايتزه الله تعالى

تے تخت خلانت پرمنمکن ہونے کے بعد

احباب جماعت کو خطاب کرتے ہوئے

ون نیک عزائم اور پاکیزہ تمناؤں اوصفامد کے ساتھ فلافتِ ٹالٹ کا آغاز ہوا - اِس خلافت ہراہی زیادہ عمومد نہیں گزوا تاہم اِس ٹلیل عرصہ میں ہی الشرقدا کی ساہتی جماعت کوہرتسم کی برکامت و ترقیا مت سے ڈواڈا ہے جس سے صاف عیاں ہے کہ 'گیڑ الڈائے ٹو تی الشجشطا عکستے کے کے ارشار نہوں کے مطابق اس جماعیت ہر

خواتی کی میادک سایہ ہے۔ اب س افتصار کے سابق خوادشت ٹائنڈ کی کبعض نمایا برکانت کا دکر کرم ناچلہتا ہوں ۔

الملى بركن المالمودين رجوايرو كاحاديث الملى بركن أن كتاب المالي المراد اس کے بیط و بوت کے بالسانی مشہور بِيشَكُوكُى ربب محفرت مسرع موعود عببه السلام کے ایما مات ہو ایکسہ موعود ہو سنے سکے بادے میں ہیں۔ ارج) نیز محفرمت مصلح موعود دحتی المدّعنه کو بیبی بن خدا تعالیٰ کی طرف سیسے بنشا دُینت ملی کہ: درمین مجع ایک ایسانشکا درن گا جودين كاناصر بهوكا اوراسطام ک خدمت یر کمرئسند بهوگاء ؟ وتاريخ احمديت جلدام مناس ا یک د دسرے موتحدیر حضرت معملی موعود في من اجزاده مرزا ناصِراح ذايدالله محا ذكمركرت يبوث تردا ياسك ميرا ول مو كبيا نوشيون مصفحمور بيوث بيس آن مرب دغ دا لم وود نویرداحت انزا آری_کی سیسے بشارت ساقة ابنيملاديي ہے براناصرمرا نسرذنداكبسر الملاية جسس كوحق سيع تناج وانسر بەسىبىلى ئويىتىن يورے بىرے جخلانت غالعة ييني تدرية تانبيه كيتيسر خطهوركي اہلی برکت ہے - اورحقیقت یہ سبے کہ تغداكى باتبيل يورى بوني سيدابمان لرهما ہے زندہ خابیرزندہ ایما ن حامل ہوتا

اللّه فَ شَرْدُ وَ مُسْرِدُ وَ سَرِدُ وَ مَسْرِدُ وَ اللّهِ مَسْرِي بِهِ كَا جَالَمْتُ مِنَ اللّهِ عَلَيْهِ بَنِي كَا جَالَمْتُ مِنَ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الللل

للکادا ساور مذاہب باطا کوچیلنج برچیلنج وٹے میگرکسی کوان اورطانی مناہ بلوں کے سطے آئیٹ کے سامنے ڈم مارسے کی جزائت نہوئی فنرمایا سے

آ ذرائش کے سط کوئی ندائیا ہر چیند ہر مخالف کو مقابل بیٹیل یا ہم نے با قط گئے ہم تو آبی باقر سائیلتے کہتے ہر طرف دعوق کا تیرمون نام نے با چینا پیر مفورت بائے ستاہد کی جمہ مرز فر مانچیکے ہیں کہ جودعوت بائے ستاہد کی جمہ مرز فر مانچیکے ہیں کہ جودعوت بائے ستاہد کی جمہ میں فرائیل کا رہ ٹیر مذاہب کے بیگروں کو دو یکس ان کوقائم کمتر تا ہوں۔ اور اُن کی ذمہ داری انتخا تا جوں ہی تھی میرکست آفیونیت مُن کا کا لُیشنا کن

الشقعاد كانبى خان بيلون بين درسيانى واسط ميوتاسيد اس كه ذريد سع خوق كا اين خال اين المسيد اس كه ذريد سع خوق كا اين خال بيدا ير تاسيد الشقادان بين كوئى دوسرا اس كامقابله بين محترت مع مومود مين محترت مع مومود من كانبو بين محترت المن كامقابله الشكام في ابن صحارت على ارشا والموقي ترشيب كانبو بين تعقى ذاتي تورشيب كانبو بين تورشيب تورشيب كانبو بين كانبو بين كانبو بين كانبو بين كانبو بين كانبو بين كا

اسخن مب کی چتک پوقی ہے۔

محضرت خلیفہ تائت ابدہ الدائر آدا ہی المثر آدا ہی تصویر المثر آدا ہی آدا ہی تا ہو المثرت معداج راسی حضن میں حضرت معداج راسی حضن میں حضرت معداج مرحوروں ہائی ایا ہم خلافت کی ایک ایم المثرا ہی المثر المثرا ہی ا

وه يه كدنميار عديد ايك تعنص

ىيكن أن كے بط ايسا كوئى فيب ك ر بركات خلانت مىشى پانچوپى بركت تعليم القرآن كى تحريك البراع

مورت فلیفی ثالث ایده الدّ تعایی نے عید خلافت چی ہے اقرار فرمایا تھا کہ دم اور ترکی کے توان فرمایا تھا کہ دم اور کری کا ترویج کے غیری میں کے غیری کی کروں اور عود آلوں بین ویوں کا اور چیا ہی حصور پر ایک کست کی مردوں انڈ تعای طور پر ایک کست کی میمیل خلاف سنت کی میکھیل کے لئے مصور ایدہ انڈ تعالیٰ الزین کی قربیک جاری فرما کی تحضور ایدہ انڈ تعالیٰ الزین کی قربیک جاری فرما کی تحضور ایدہ انڈ تعالیٰ کے فرمائی و محاسن اور اسس کے نیوض و میرک دیا سن اور اسس کے نیوض و میرک دیا ہی کہ است اور اسس کے نیوض و میرک دیا ہی کہ است کی فرح وجہ دلائی کہ ا

در ہیں تم -بنی جانوں ہردحم کرد اینی نسایاں ہر رحم کرو۔ ایے خاندائوں بہروھم كرو- اور فير اينے گھروں میردحم کرد - جن بین تم مسکونت یزیر ہر ۔ کیونک ترآن کرم کے بغر آ ب کے گھربے ہرکت رہیں گے براحمدى كالكوانه ابسا يبوناجا بييغ كمراس بيق ويبعظ والابهر فروجوإس عُركابے كه وہ فرآ ن كرم ب<mark>شو</mark>سكٽ ہے میں کے د تنت اس کی تعددت کررز با بهو - ارز به ب*رگشش کونو*اکه بر جاعت جاست وهمشيرى يمويا دریا تی ایک سال کے اندر اندواس كام كابت ته معته تكميل بك المنحا وس ـ ا ورواد باتين سال تك يمين یه نظاده نظرآش که کوئی احمای ایسا ر در پر جو ترآن کویم ناظره ریزوسکت یو-ا دادکٹرت سے ایسے احمدی بير، ہو قرآ ن كريم كا ترحہ كبى جا فنظ بيون - جبب تكب يهم اسس ميس كا سياب أبين یبو جا س**ت** اسس و تنسن*ت بمک* نه پمیں کوئی دنسیوی ترقی معاصل ہوسکتی ہے اور رہ دوحانى محاظ سے ہم نشرفرو ہو سکتے ہیں گ چنانی محضورکی اسس تحریک

غطا ب فسرهايا فيليوينيت والوسكو انظرو يوز

دے۔ اس طرح بڑے ہی مؤٹر طراق میر

سى عت المديد كايرينام اكناف ما عام تك يبني

کیا۔ تیلیونٹرن اور دیٹرہوں اعلانات ہونے

دیے۔ ہر ملک کے اضالات بیں جھٹودانوں

کی مسحود کن زوحانی شخصیت ۱ در جما حست کے

بارس مين ايجع الجع نوط ادرمضامين

شَالُع بوٹ - گویا ہمارے آ قانے مادیت

کی تالایکی میں جو شمع روشن کی اُس کی کرؤں

کو خدا تعدفے نے زمین کی وسعت ں تک

الكي إندالم إسى سفرك دودان مين

محاتفنودن لنذن مين تقربوكرن بوسط

در دنیا میں تباہی کی آگ بھڑک

ربيي سبعة الح اور فحدوسول الترصلعم

کے نفٹنے سایہ تلے پناہ ہے کہ

اس آگ سے معوظ میوجاؤ۔ آج

تونياك بمرده بس صرف اسلام

ہی ہر کحاظ سے کامل اور اکمیل اور

ز نده مذمهب سے - اس کی بسیروی

سے آج جی زیدہ نشا ناست ادرآسمانی

بشارات كاذا تى طور يرمشا بره

دو بیرسسفر بورسگامقصدایل پودی

كوبير يبغام ديناسيه كدوة تنطرت فحك

مصطفالهم كمجعندك تدجمعير

کمرانیے تین تباہی سے کالیں گ

اگرچ برمونوع فاصرطویل ہے مگر

افتصاريح يبش نظراسي ير اكتهالا

ى جاتى ہے۔ كَالْحَسَهُ ثُرِيلُه عُسلى

وَالْكُ عُشْرَتُمْ كُامِلُهُ كُامِلُهُ *

کیاجا سکتا ہے گ

نيزنسرماياد–

امل يورب كوانذار فرماياكه، ـ

ہرامیاب جامست سنے لیبیب کیا۔ اورتمام احمدی جماعتوں اور گورانی س میں قرآن میر برا من ارسیکین اور متحانے کا کام شروع ہو میںکا سیے۔اللّٰہ تعافئ ترآن لجيدك انوار دبركات عص بمعارب تگروں کوجروسہ اسی۔ بجنی برکت دفغ عارضی کی تخریب

تعالیٰ نے ایک ا در بامرکنت آسمانی فخریکے کا آغاز فرمایا۔ جس کو وقٹ عارضی کی نخر کیے۔ كيته بين - حِنائي محصور ٨١ ر ماريح ٢٢ ١١٥ کے خطبہ جمعہ میں نروائے ہیں :-وو بهیان اصباب جماعت مالی تربالبان میں بن بدن آ کے بر <u>ھے جے</u> ج رہے ییں۔ رہاں اُلیس اپنے ارتبات کی قربانی کی طرت بھی زیارہ متوجہ ہونا چاہیئے ادر اس کے لئے میں حما عن میں یہ تحریک کرتاہوں کہ وه روست حِن كر النَّار نَعَا فَي تَوْفِينَ دسے سال میں دومغنہ سے مجھ ابن سک کا عرصہ دین کی خدیمت کے جے وقف كري - اور الهين جا مات كالف کاموں کے سلط جس حبو، جگہ بھوا باجا وبا ب وه اين خرج بيرجالين اوران كے ملط وقف شارہ عرصد میں عدیس تددومهم انهيس وبال يرد كعاجاسة ا بنے تفریح بررس -اورج کام انکے كبيردكيا جائم أشتي بالاستاكى يؤدى كومشيش كرس 🖭 سافیں برکت فرنیک وقف جربر سافیں برکت کے کاموں اورافرنگا

بمفتودا تيراء الثأد تعاسيط سيث اطفال الثهي سنت قربکیت کی دسہ ر میں آئ احمدی بیوں - نٹرکور ا ورنبرً کیون کواپسل کرتابیون): آے بھارا اور آس سے دسول سکے بخيرًا المقواور أكم الرهر-تهمارك بروں کی غفلت کے نتیجہ میں وقیف جديد كام بين رفقه يره كياسيد أحص يمدنم واوراس كمنرددى كو د زر کہ دو ہو اسی فریک کے کام

کے مقبل پر آند کی کی کر دیکھی ہے

ييں واقع بيوگئي ہے ا الرافغضل الراكلتريسة ٢ 18عن جتابيها طفال الاحتارتير اسق فبعدب ومام وية تناكى اس تخريك مين خوب جوش اوروزيد سے معتد سے رہد بن میں ۔ کیونک اُن کے پرڈرے اِ مام نے اُم ٹ سکے مسابقے خاائی

بركتون ك حضول كاليك وُروازه كماول دا

ى - الله تقرّ ز د فرز رط بريت صورايده الدتوافان ١٩٢٧ع مين اعلان فرمايا : س در ایس سلط میں آ**رج موصی مراحیا** کی تنظیم کا خلا کے نام کے ساقع الداس کے نفل یر کھروسیہ كرسة بورة إجراء كمة ابول-جاعتوں کی تربیت اور رُوحانی بربرادی تمام اليبى جا ميرو ميں جہای كاسامان يديداكرن كه ينظ مفيوراتدة المله

موصی مساحبان پاسٹے جاتے ہیں ان كى ابك. بمبلس قائم بيرنى چابيئے يهملس بابهي انتودره كحساته ليثير صدر کا انتخاب کرے ۔ ملتخب صدارجا عنى نفام ببى سيكرثري وصايا ببوكاك رالفضل اراكنت ۲۲ ۱۹۹

إس مسيكريش، وصايا كا كانم دومهر

فیر موصی صاحبان کو تشریک کمر کے دمیّت کرہ انے کے علادہ جماعیت میں علیم قرآ بی کی آثرویج و: مشاصب بچی ہے۔ کیوکہ چمتت كى ايك ايهم طرطن الشاعت دين بيد_ معض بمركب المعضاء معلى موبود رضى المثل ومين بمركب المناكرة جماعت يرجم شمار ا حسانات ہیں۔ متضور مہی کے عبر دخلافت ميس غير فما فك مين تتباييخ اسلام كانتا أزار کام ہٹروے ہڑا -جِس کئے نوسٹی کن نتائج آن و نیا کے سامنے ہیں۔ نومیر ١٩٤٥ ويين مودن معيلي موعوده كا وصال بوگیا - نو حضورکی جادی کر د ۵ قربکات، کویا ٹیٹھیل تک پہنچانے کے ملے ^{مو} فعنل كلر فاؤنز ليض فناأيه كانتيام عمل مين آيا- لويا يه فن السحنور مصلح موعور المحلي بيارى یا د گلر سے - زس فرنگر میس احباب جانت سے ۲۵ لاکھ جمع کمرنے کی تحریک نے کئی لقی مجاعث نے بیڑے مفوق اور محاتث کے سافقواس بيرلبيك كبيتة بوث في يهالاكاد ينك اس فناته كويينها ويبغه كاعملي تبوت دست دیا سا

اس ننڈے تیام کی دکر اہم غرضیں

الزك وسد دلبيامين تبنبيغ اسلام كالظام وليع من وليح تركرسف كم ين بيشرين وسبلفین تیار کئے جائیں گے اور سردنی مشنول كيبليغي خروريا كويوراكيا جامئه كا-الروم والبعض اعلى وماغ كونووان الیسے ہوتے ہیں کہ اگر اُن کی ويح لعيم وترسيت بين مرود كاجائه تہ وہ رشیا کے چوٹی کھے دما عوٰں میں مثماً د ہو میکنے ہیں ۔ تر ایسے *ن*وانوں کئی قابلینتو *رکو اُجاگر کرٹے کے ب*لٹے افکی اِس مُنارُّ مِين من المعادي جا مُيگا-

درس بركت ابل إورب كو اندار محضرت خليفئ ثالث ابتره الثرنغايل كو سغيريو دسب برجانے كامونعه ملاحظ نعانى خه اس سفرک برمحاظ عصهرکتوں سے بجر دیا بحضور نے اِ س/سفر ہے دوا ہ ہوئے سے تبل ٢٣ ريون ٢٧ ١١ و يے خطب جمعه

بیں نرمایا:۔ ووخذا جائتانيك كدم يردسياحت کی کوئی خوا بہشب دل میں اپسے ہ كوفئ اور ذاتى غرض اس بيينتعلق ہے۔ دِل بیں صرف ایک ہی توب ہے۔اوروہ یہ ہے کہ بیرے دب كى مظمت ادر جلال كويه تومين بيي ہیچا نینے نگیں بخرسیکا فحوں سیال سے کفرا ورمضرک کے اندھیوں معى بعظى فيحروبي بين اووانسانيت ك فسن اعظم فى رسول المدصى المر علیہ سِلم کی نمبت إن کے دلوں میں قائم ہو جائے۔ تاکہ وہ اُبدی

حبیات کے والم منٹ پہونے والے گهرده ميس شامل بوجائيس- تا ا من کی برختنی دُرر ہے جائے ہے جنانيه اس مبارك تبليغي رتربدتي سغر برحفنوران والتُذَقّواني ٢ رتولاني ٢ ١٩ ١٤ کی دادہ سے دوان بیوشتے ۔ ۲۱ رجو لائی ۲۲ ۋاد کو کومین مهبگن ظفادک میں مسجد للانصرت جهان كانتشاح فردايا سادر فيتلف

الكست ٧٦ ١٩ وكو بخيريت ا در كامياب و بالمراديوكر داوه دانيس اينه كيز -اس اسفر کے دوران میں خصور نے برمنی سىۇللىزرلىنىڭ - بالىنىڭ - كۇنمالۇك مادرانىكامىل

فمالك ووزه فترمات يبوست مودفدهم

کے احماری مشنوب کا معاشد قرمایا - اِستام كمتعلق ليكورزدة ويريس كالفرنسون كو

برقسم کی فضیلہ نے امام کی اطاعت کے میں ہے سَيَّدُنَا كُفْرَتَ الْمُصْلِع الفَوعُود لِنِي اللَّهُ مُ عَنْدُنْ كَا يِلْكَ بَعِيْرِتُ الْمِرزِ الشَّكْد

: ونسطف پ

لا یا در دکھی ایمان کسی نناص چیز کا نام نہیں بلکہ ایمان نام ہے امس بابست کا کہ حدا نماسط کے نائم کردہ نما مُنادہ کی زبان سے جو بھی آ وا دہند ہواس کی اعامت الاقرام الرواري كي جاست د بنزاد دنعه كو في مشخص ميميد كه عيش مرح مومودٌ يمر ايان لانا يون- بزاد دنعه كوئى كيد كديك المديت يرايان لانا ہوں۔ فکراکے محضور اکس کے ان دعووں کی کوئی قیمت انہیں ہوگی بعب تک وہ اس شخص کے باتھ میں اینا باتھ نہیں دیتاجس کے ذرابد خرا إس زماد ميں إسلام تائم كرنا جاہنا ہيے۔ جب بك جماعت كا ہر شخف بالكوب كى طرح اس كى اطاعيت نبيل كمة ا - ا درجب بك اس كى اطاعت میں اپنی ازندگی کا ہر تحدبسر نیبیں کرتا اس دفت تک وہ کیسی قیسم کی نفسیلست اور بطرائی کاحق دار نہیں بیوسکتا ؟

والفضل هار نومبردم ١١٤)

استلاكم بالمفلافت فأركانظام

ازكرم مولوى فحمد عمرصا حسبمبلغ سلسدعالباحويه مركس

خدا تعالي كى طرف سے تعالم مشرہ نعل فنت

المكن دومرے ہى سال الهندى ابنى كومت

باوستامت سخي كد كمعر بار مه كليد حجد حجدورا

كر نمامت ولت أوريدناني ك سائف ملك

مدر کرد یا گیا ۔ بالآخر یا راسی کے ایک ہوگی

الميناء من جد ماكستان من سلم

عكرانوں كى عالجي كالفرنسي منعفد ہوئي تو

اس وقت لوگزار کے صدرعیدی این

اوربعض مركرده لرد مدل في ساه فعل

کے سامنے اپنی اس نوامش کا اظہبار

کے بنالف علم بغاوت ملند کیا .

مي و فات باسك .

ذرلعه أن عقيقى مسلمانوال سي جو كامل اكلن وائے اور تمک احمال كالانے والے ہوں ' یہ وعدہ فرمایا ہے کہ اُن میں اسی طرح نطام خلافت کو فائم فرما کے گاحس طرح أن مصلم إلى المتول عن قائم فرماياتها امت فقرب سے قبل خدا تعالے نے امت موسوبيه بين خلافت كا نظام نخاتم فرمايا تفاء خدا تعالے نے حصرت محرصلی المدعلیہ وسلم كومنيل موسى فراردبا تقاءادرموسني عائالسسلام کے بچودہ مسونسال بعید آن کی نتربعيت مي معضرت مسيح ناصري على ليسلام كوسعوث فرمايا كفاءاسي طرح محضرت عی مسلع کے حودہ سوسال بند آپ سی کی تربعیت میں آپ تعلیطہ علی مشہارج بنوت کے طور بر حضرت مسیح موعی وعلیہ سلا كوسعوث فرايا ب. اس سلسله من تنظم رسول کر بوسل الله علم سف واضح رنگ عیں میں شکوئی فرمائی ہے ، کدمیری است کس طرح تباہ ہوسکتی ہے کہ حبیں کے اورا میں میں کیا ہوا ہوں اورسس کے ک خرمیں امام میساری مبعوث بہوں گئے نز حصنور صلى التُرعلد وسلم في ابيع اورامام مبدی علیالسال کے درمیاتی رمانہ کے بارے میں ہی وطاحت کے ساکھ سیگرفی وَمَا فِي بِي كَهِ " مرك لحيد خلافت على منهاج بَرُتُ کا فیام ہوگا۔ اس سکے لی ہمنت کیر حكوستى موں كى ، كھر جرى حكم الوں كا دُور دوره موگا ادرایق سگابعد کیم ازمر بو تھڑت امام فہدی علیالسلام سکے ذريعه تعادفت على منهاج بتوت كأنسام عَلَ عِن أَنَّهُ لا أوربيسكساء قياميت

کو مبحوث فرماکر آیت استفلاف عی کے كُنَّ وعده كا الفاح مايا .

٢٦ رمني سشيشا بو كو بعيد، أربي وهال سوا أو دوسرے بی دن ملافت على منهاج نبوت کا قیام علی عی آیا اور اُس و قت سے کے کر ہے تک یہ خلافت محقداسالمیہ ا ہے کام علم مقاصد کی تمیل کرتے ہوئے عُلَف عَالَفتون اوركُوناكُون التَّلادُن كَي يرواه وكرية بوك اورايني سعاعين

كاكه وه طلقة المسلبن بن جالك ا دراس طرت امیرالمومنین کے نقب کو قبول کر ہی۔ بظامر ابنوں نے اس سیکش کومسٹرد کیا مقالسیکن بعد کے حالات نے یہ تابت کیا که ده این نواسش کی تکبیل کرنا ما سیتی بن ادر اس عالے وہ کوئٹاں کی ۔ ہے۔ عالي بمنى ك ايكسسمور المرير عاجار Gr - 1512 Times of India اشاعت مي مك ير ذكها ب كر نشاه بعيل نے تکومنٹ ترکی کومسیصے داموں بریل دینے کے عوض اُ کھفرت صلعم کے اُن مُبرَّجَّ کو جو ہستنول میو زیم میں بین کی دانسی كامطاليه كيات بالكهوه اين خلافت كا ا علان کرسکین مکیونکه وه آنخفته بمسلیالتّه كيجسماني اورردحاني فالشين وطيف اب أب كو سمجية إب واس سع ير امر توداض طور برسام في أجانات كرعا المرابي کے مزومک کٹلام خلافت کا قبام اسوم کی ترقی اوراشاعت کے کئے بے حداخرور کا ہے. اور کھی والمی حقیقت ہے سس کی طرف اليد استخلاف رسمان كرتي ہے . فدانعيالي في خلافت كي دوعظيم الني مكين دين أور بنوف كامن مي تسديل موا خرار دیا تھا. حیا کجہ یہ دولوں سرکتیں جاتے احدیر کے ذراعہ اپنی لوری شان دستوکت اور شمطراق کے ساکھ تطا سر موری من. کا ج جاعت احمدید کے ڈرلیمہ اکفاف عالم عن توبسليعي مركر ميان تهايت كاميابي سے جاری میں ان کے ذکر کی تو بیاں خرور کئیں کیکن تحدیث لعت کے طور پر ہے ذکر كرنا ففرورى بي كربسليغ السسلام سكرير وسيع ترمنعنو کے تعلیم ظامت کی مرکبت سے ای بردئ کار آئے ہی ۔ جماعت کی ای عائليرغلبه ادر ترقی کو ۱۰ یکھ کر ہی نجالغو كرمسينون يربعان لوث رب كف. اوردماحراول رمصائب عيدار اوردم ر ہے کتے ! احساس کتری میں مبتلاء طاؤن اورعلاء نے اسی ، وسالفالفاند مركرميون كو ناكام و نامراد و الحدرى

مال فر صدر بالسنان مسٹر تعثوے باوں

سے معنو کے وٹ تک بات کردے کی

ستكنش كالحق. ناكه احراول ويرسم

اتلیت قرار دین ہوئے کسلم دستم کی

مرك يخ اور اين تاباك د ارتعول

اکناف عالم میں تعبیلاتے سوٹ سایت مداتعا ملے ایم است الله کے کامیای سے حاری وساری ہے. نىز خداتعالى ف اس خلافت ك دراجه دنمیا والوں کو متایا ہے کہ صحیح مومنوں اورنیک اعمال بجالانے والوں کی حاعت ونگرفرقہ بائے اسالم عی حرف اور صرف حمامت اجربہ ہے. مذکورہ خلافت کے مقابل مرکئی فنتے اس فتوں میں مسلمانوں کے حکران عكومتن اوران كى منظمين علقت مردنى رغى اوران فحالفام مركرملول اورفتنول كونموا دیے کے لئے مسلاوں کی مکومتوں اور تطفوں کی طرف سے بانی کی طرح رویے ہاو کیے۔ كيك يه تمام كوستنسيس اور كاوستين انكام و مراد سوقى رعى . بدايك بهت مژي اوركمبي دا مستان ہے حسن کی تعصل کی مهاں کھاکشن ہنیں ۔ ٹرکی سسلطان کو تعلیقۃ المسنہین مُنائے کے لئے تحریک خلافت کے نام سے ایک تہم شرورتاكى كى تعى . سن دوستان مى كى اس کا بهبت زور و منٹور بیوا تھا۔ بسیال کی مرکزمین کی نشاومت مولانا محدی مشوکت علی براه بان اور بهاتما گاندهی تی جیسے در کرده کسیامی ليدرون في كي كي وسكن بركترك بالسكل تاكلم والمراد مول. المه والمواد مين شاه معمر فاردق كو غليضة المسلمين ينينه أوراعى طرح المراطومتين كيلا في كى برشى نواميش بردامون ، امى بذكروار اور يدثام زمانة باواشاه سنك اسطح اس ارادے کو برو سے کار لائے کے سالے سب سے بسلا اقدام میکیا تفاکہ اسے مفتی اعلم علامہ فحد تنفوف کے ذرائیہ احداول کے خلاف کفر کا فقوی لگایا اس طرح

> تک جاری رہے گا۔" نفرکو رہ نیسٹگوئوں کے مطابق عین فیت ميد خرالف في سف حصرت منيج موتود عالميسلا

اجازت وي جائد . جاعت احدرك كيشنت يظلم فداني طاخت اور خلافت احديد كاعظم بركمت كا اس سے بڑھ ار اورکیا تبوت ہے کہ اس جماعت نے ونیا کے کنا روں تک اسسام کے قدم مضوطی سے جمادیے این ۔ اور جا عت احرب کے ذرایعہ دنیا میں قائم ہونے والی تکنت دین کے بارے میں سمارے کالفول کو کلی اعتراف ہے -یت کیدموددو اخبار "ديوت" (دبلي) مكعتا بي : -" ہمیں ان احمدی حضرات کو اختا ف کے با د بود داد دسی جا بلے جومعربی وافرلقی فمالك عن اليي طور برا تسام ي فريت الرائل د سارے بی اکثر الوگ كرة مريخ سے وارونسين ہوك . النول في اب نامي نظام ك تنت ایے نظرمایت دعقائدی ترعبیت کال کی اور این کردار کو کینه سایا ۱۰ ور مذرب کی وولت النبوں نے بائی ، اور اسے کے کہ وہ افراقیہ اور دورے اللك عن لينح اور الفان كم سماك أس كى دوكاس وبال سعاني جهاب اس کا نام لیناکعی دو مرول کے لئے باعث مشرو ہے۔ " (- كواله صدق حديد مكهني ١١ رتون المنتني اسی طرح صدق عبير في " تا ديا سول اے ۔ جے بخلیل الدود کیٹ سمگلور کا امک مراسله شائع کیا ہے کہ ، ۔ " عَيْ فَ صِدَقَ حِدِيدِ مُورِخُهُ ١٤/ وَمُرْكِنِّهِ صگ برآپ کا شنده پڑھا۔ وا تھ يد ديكيد كر وگھ سوتا كر كرولوك

کا جرم اوران پرالزام " کے زیرعنوان ،

احرى ا قادمانى تساس عى وه مغام الني كو حار دانگ عالم مين سليع كريك ىن كىت كو ئاه يان . مۇ ، كو ئى سىۋالىر برس سے اس رض فراموشی کا کفارہ اده کرنے میں کلام اللی کا ترجمہ عالمی زمانوں على كريف اور اس كالمبع و اشاعت بي مصروف بول السيكن فود میرے اور قاور من کا الزام لگا اورشوت مي يى واقعمت مواكد کہ یہ قرآنی سلیع کرنا ہے ، اس کے کہ بركام قومرت ف دمانى ى كراسة

انی را سویر تقره کرتے ہو

" مبارک ہے وہ دین کا فادم ہو سلع والفاعت وآن کے جرم می تاویان يا حدى قرار ماك - ادر قابل رشك ے وہ احدی یا قادیان سسس کا کمعنہ اسارى صرمت قرأن باقرال ترفون كى لمع واشاعت محموليا مبنك ."

اور حرف خلافت کے صائد والبسند موے

کے نتیجہ میں ہی جھٹ کارا بایا ج سکتا ہے!

ئے ہر شہ کے تو ف کو اس میں تربدیں مو نامی^ں

فرما تی ہے ، خلافت احدیدی اب تک کی تاریخ

لتحضرت مسيح مولود عليالسلام باني سعسله عاليه

احدیہ کی وفات کے ساتھ اس سسلہ کے نست و الود موحاف كى سيسكوما علماء امت كى طرف

سے کی جام کی تقبی ، اور اس کے لیے مملف قسم

کی کجورزیں کئی سٹن کی جاتی رسی کھیں بینا کیے محفرت

مسيع مودود عيالسال كى وفات يرتمصره كري

کے بعد ایک بہت بڑے معاند احدیث موالی

تناء الشدحاحب امرتسری نے ایک کے مشن

کی تماسی کے لئے ایک تحویر مسلمانوں کے

سامنے بررکی کئی که ده نکھتے ہیں : -

" مم سے کوٹی ہو جھے توسم خدا لگنی کینے

اس حفيفت كو أ حاكر كرتى ب.

بغلاقت کی ایک بهت برای برکت خدانوان

دُعا ہے کہ الشد تعبانی سمارے

التمسلمانون كعالول كي أنكفتي الحول

تا و ۵ خلافت بحقة الرسامير كوستناخت

كرستين - اور چەنى خلافت كى بركبول

سے متبت ہوسکیں . امسان ب

١١ يجرت له ١٢٥ أس معالى ٢٢ مي ١٩٤٥ م ہوا ہے یا فاسس احرارے ،اس کی سی ہے کہ جان شاری کے ماولاد ئے تم کو تکڑے مکڑے کردیاہے!" سرمعركه على باران كافوستد بي " مرزائيت كے مقابلہ كے لئے بہت ﴿ مسيدعطاء البشرائياه بحارى مولط التوكيس كشميرى صطلا مصے لوگ ا کفتے اللیکن خدا کو کہی منظور تغاكه وهميرك بانقول سطتهاه " جاوروں کی الرحب معور فیت کرے بحنيا اوركيرون كي طرح مرنا مماري بعل زندگی کاعنوان ہے ، ناسی کفری صفح دصند 👚 🕥 كرى ك أمال كي قرح مم الققير عي ابك يمشهودا فرارى الباريي بدرى ا در بیتباب ی حماک می طرح بیچه الفض حق صاحب نے ایک کافارنس کو تخالیب طِتے ہیں. " ﴿ تَارِيحُ أَحْرَارُ صَلَّفَ فَمِعَ وَوَي سی بال اِ حاصت احدہ کے ملاف انطف وا مے ہرطوفان کا انجام سیشاب کی جماگ مشکلات کے وی بری کے اندر کا سی سوار با ہے۔ الدر اس فته كواته كرك تيويسالا" استفاء وي باكتان من جاعت احديه (نعطیات احرار صفح) کے خلاف ملک گھر فیعادات بریما کئے گئے لیکن حسرتناك فورير ناكام مو كلي أنتيمة جمات اب دیکھیے ان وولوں کی سٹے وسال کہاں احديد كى تعداد ومن كناه برايه كمي . اس وقت حاريا يخ لا كه كي آمادي تقي احدادالي. ليكن آج ۲۰ اور ۵۰ لاکھ کے درسان ہے با استفاده میں گھر دو بارہ وسع میں نے الكيامشبهور احرارى ليذرجناب بيد بدرى إعنل یر مکومت کے زبریسایہ اور شاہ قبیل کے كسيرزر كح كحروع يردفسادات بريا يكط الوائدة المسك في سيعاد مقرر في في السي سعاد گئ ا سواک ناکانی و نامرادی کے کوفی نتبحه لنين نكلاء بال خدائوا في في البع عظيم الششان ادر عالمكير ترقى حاصل كالحقى للكه قبر کی ایک حبلک ماکستان کے ایک علاقہ الكي عليم الشّن روحاني مركز رلوه كافسا قرا قرام من دكهائي . اوربز اردن کی عمل میں لاہا گیا ، تیومدری النسل حق صاحب كى حانين تلف بيونين . اور حكومت كو كرورون كا نعتممان موا. عرف ہم خداتی کے سکتے مو ئے نشان خلافت احتربہ کی ^تا مُد یں مشاہرہ کرنے رہتے ہیں۔ اور خلافت کی مختلف برکتوں سے ای کے بلقائل افراری جامت کا مسمع ہوئے رہے ہیں۔

" الشرول في أسيه كاده مرز ترین کتب خامهٔ حسی می بزار یا روید كى الماب وقعتى كما عن تقلي اورين کو آپ نے بڑی مائغشانی سے محصح كيا ادر فريدا نقاء طاكرخاك كرد يا .كتالوں كے سطا كا صدمد مولانا کو انگوتے فرزند کی سبات سے کم د لقا ہے کتا ہی محفرت کی رہائے زندگی تعین - اوران می بعنی تواس قد تاباب تحلی که ان کا منا می کنل ملکه نامکن موسیکا تھا . یه صدمه **بیانیکاه آب کو آخری دم تک ربا** الدر الصفعت عن آب كى الساف ال علا السب بروي مدد کے۔ المك فرز مدكى وجانك ستبهادت ويرس عيش حمت كمك كالموسكي حَيَا كَيْدُ بِهِ وَوَلُولَ مُوسِكَ تَقُورُ فَ عرصه بي آي كي مان ساكريب (كبيرت ثنائى مصنّفه موادى عيالجيد مسروردی مشیر و صفح محوبا اوادى تمناء الشرصاحب سنديت ميع معط على إلىسلام كى جملة كمتب كو مينا والم كمرة بث ك مشن کو تباہ کرنا جاہتے تھے الیکن خواتعالیٰ

كى موت كا باعث بناديا ؛ هم مراور من مولوى عطاء التدمياه بخاری کی قیادت بلی فلسس احرار نے جات احدیہ کے خلاف تعیانگ فتنہ بریاکیا ۔ادر سارے مندومستان سے احدیث کونیسٹ و تالود کرنے اور فاویان کی اینٹ سے ایٹ بجافے كا وعوى كيا - سنا يخه مولوى عطا والله شاہ کاری نے رئی کدی سے کہا تھا۔کہ " مربع کی کھیڑو ! تم سے کسی کا مكرا ومنس بوالعسس سع اب سالقه

(صدق بدير ٢٢ روسمر طالند) کو تیار رہی کرمسلمانوں سے ہوسکے ایک طرف جماعت احدید کاید طرفه استان تو مرزا کی کل کتابی سمندر میں منین ہے کہ اس میں تائم خلافت کی برکت سے السي عطية تئوريبي تعبونك وي. علين دين كا كام اكناف عالم عن موريا سي. امى برلىس بىنى بلكدا ئىندە كۇئىسىم دومسرى طرف و نگرتمام مسلمانون كى فحوعى ماكت باغيرسسلم مؤزخ تاريخ مبند با كانفشته ويكيع بواس بركت فلافت سافره تاريخ اسلام يى أن كانام تك اللي إلى الك فالف احديث تتورش كشيرى ". 2 2 (مودئ حيات مسيد عطاء التُرشّاه ابية انعار عشان (المهور) بن لكيف من ا-(اخبار دکیلی ارتسه ۱۳ دین مشالی) " یہ بات تعکرہ کنظر کے ہرانحتلاف ہے ال كا يه بواب كمي مترمنده تعسيلي بالاب كدمسفالون عي امك الخطاط يدر مومسكاء بلكرآب كى تعنيفات عنكف زبانق قوم کی معاری خراسان موجود می . 4 مِن ترجه بوكر اكناف عالم مي ليبلني رابي کرے برستگونی کی کئی ... " اگرمسلمافوں کے اس الحطاط اورزوال ادر مزارول مزار سعيد ردهي معفرت ميه وفاة * المين خداك مرباني بدفتروسمرك ى تاريخ مرتب كى جائد تو اسى بي مب على السلام كى المغوش عافيت مين بناه مالكري كد احراركا وسيع نشام باوجود ماني سے زمادہ سس گروہ کا باکھ نظر آسکا وه سمار عمضی بول مے علماء موں اس کے بالمقابل مولوی ٹنا والٹ ماحب کا ا کام کسی حسرت ناک رنگ دین مود ؟ آب کے ، کفال ہول گے ، ذاکر موں گے ك تاريخ فكف وال فكن بوياء فیتہد مہوں گے ، ٹیڈٹ میوں کے معوفی كالمسخى تكليل وعلاء التركفاري صاحب اين استفیقت میر ہے کہ سجارا او کجا طبیقہ عمر کے آخری اہام میں فالج زدہ اور قوت حبيس ارباب حل وعقد كعي كبيتي عن . گو یا فی ختم بوکر نهایت ناکام د نامراه ادر وین سے عاری ہے ، اور سمارا و میندار ين ومرام بوكراس ونباع تزرك . طبغتر ہجو منبر اور فراپ کا دارث ہے علم سے خالی ہے ورہ کے عوام الووہ کی صاحب نے جماعت کی تبای کے ہے گ كالانسام اللي -" ال حالات عن الركوني مراسوال كراما ے اندراندرجاعت احربہ نے نہ حرف ہے کہ مسل توں سے شدھار کی کو فی صور محاس ، آوہم اس کا بواب دیتے سے قاصر ہو نے ہیں . کبونکہ حسن و خانساک کے انبار سے کھے کی طاعل میں کیا کھی تاکائی و نامرادی سے اس ونیا سے باكتا. ت کوے کرکے ۔ اور کاملالا کے احراری فیتہ مراح ما عط كشت فراب ؛ کے اجدین جاعت احدید نے تحریک حدید (بشان لامور ۲۸ رمتی مسلم ك نام سے اپنى عالمكر تسليقى سركرموں ممتني شرى مايوسى بيخسس كا أطهراركياجابًا ىلىي دىسىست مىداكى كتى . ہے !! اس مالوسی اور قنو طبیت سے صرف

خ اُن بی کی تمام کنب کو خاکستر بناکر اُن درخواست بائ دُعا ٠ مرے تين کے ان داؤں انتان دے رہے ہیں . اس کے علاوہ مری طبعت می سمکل کچه نواب رسی ب- بچون کی تمایل کامیابی ادر سری کامل شفایای کے لئے درولیت ن کرام اور بزرگان جماعیت سے وعاکی وزوامت ہے۔ ناكر: فمذ فهورسين كانشيلو (لورى) 🎔 برادرم وی - عبدالرحم صاحب لمنی سے ای کارد باری مشکلات کے ازالہ ادر دی و دنوی ترقبات کے لئے دروائسان کرام اور احب جامت سے دعائی دروات کرتے

فرما کے بین دیا

ا کام کچی درا الاضطراع . نو د کاری صاحب

خفیفته افراری ای تمام ترصلاتیون

اور عظیم بر بانیوں کے ماد توریر قسمت

شكتے ، ال كى مثال بدهمت قوم

خاك ر: رفيق احد مالاباري السيكر كربك جديد غاويا @ بادع غلام عمد الدين في عرك في الكرى دوكان كعوفى بدكاروبارك بايك بوفادري و وُمِنِي ترقِيت كم ليُ ورولسَّانِ قاويان اولِعاب جماعت عدوماكي وزقوامت كرتيبي يوعوف في بها روب

درويش فن ين ادا كينين. _ خاك ر : فيران بخورى مرس احراكاد ا

نظام خلافت اورنظام مملكت كي اطاعت كاحكام

المرمكم مونوى حكيم محددين صا وليس ودافعير

فهين رفعهاص بانة مكف اسى طرح أباز دوزه

رجج زُكِوٰ ﴿ كَي ١ ٥٠ شِيكَى اور إن سِيمِتعلقه احتكاماً

رسول كريم صلى لتار عليب بيسه كالنظام

وليا مين دونسم ك مذاسب ياست

جاسة بل مدائيهلي تسمين وه ملازب

مین کا دائرہ تھن ہمدعیا دات واڈکار عقابدُ

ا ورانوادی ایمال تک فحارودسید - ایبیت

أدنب اعمال دنيرى كوايكس بليحان امرفراد

دسیتے ہیں ۔ دورائن میں ونعل نہیں دسیتے۔

(۲) دوسری تسم میں دہ مذاہد، آسفے بن انہو

سے ذمیب کے دائرہ کو واسے کیا ہے۔ انسانی

ائل ادرباهمي أحلقات اور نظام حكومت

کے مشعلیٰ بھی تواعد بنائے پیس - ہو وگ الیے مذاہب کو مانینڈ ہیں اُن کے سط فارٹی ہے کہ

مکومنت کے معاملات میں بھی مذہب کی

واخليت كونسليم كرين اوربي نيتين كربي كدان

اسکام کی پابندی افراداددجاعتوں بر

أسى طرح واجب بي جس طرح عقائر ر

اعمال دینی منزلاً نمازوروزه وغیره سی

داجب سیع - اس کماظ سے اسدنام دومری

مسم کے مذاہد، بیں شنامل سے۔ جمای

اسلام نمازدوزه کابحکم دیرتایید- ویا ی

عمیاں بروی کے اختلاقات سے بررامٹرہ

مشَّائل کے سعے بھی نانون دہنے کے السیوئین

دین کے تواعد ہر کھی محت کونا سے قرضہ کی

سائز دنا جائزمورتیں بھی بیان کراستے۔

تالون شهراد مت جي سيان كرزاسيد نساني

انعال بورى - وراثنت كاتانون ميكس دغره

کے سب اسکامات بیان کرتاہے بچراتوری

اود منتل کی سنرا بھی بہیان کرتا ہے کی کیسوں

ونيره كے بارہ بين حكومت كے افترارات

بہان کرتا سینے۔ فوہوں اور معاہدات سکے

قواعربيان كرتابيد-بنن الدفوا مي تعلقات

مزدور- ملازم کے قواعدبیان کوتا بیر۔

غرض وه تمام امورح منزمنت حفظفا يَجِيِّ

عِی ۔ اسلام نے بران کیٹے ہیں۔ اسلام یہ

نهيق كبتراك طربهب كوإن امورسييركبالاسط

ہیں۔ اِس خاط سے تسلیم کم ڈا پڑتا ہیں کہ

آ تُحَدِّرِت مِهِ لَى الشُّرِعِليمة وَأَنْهِ وَسِلْم كِي وهافعال

بوسخومت سيرتعل رقية بن د، بعي رئيد

بى قابل تعليديل - بيد زازروزه ونفره.

اسحاطیرت دن و حکامات کے آذا ذکے انعلق

سیم بھی قرآ ت وحدیدیث میں، دیکا مادت

- 4775

كى عَبِا أُوارى مين بعنى لفظم موجو وقعا-

مسئلم مخلافت و ورفطام المراح المراح

سے ضالات دراصل مغربیت کی پیدا وارس اور بد مغالط دراصل سیاست کو نورد محیق سے دکتا ہے۔ تالائٹر مخیقتاً سیاست قطام کا دوسرا نا مہیے اور سیاست محکمت سے بی تعلق رکھنی ہے۔ اور محکمت کے بیٹر منی المتعلیہ والدوس کمے فیرمایا ہے کہ جب تین منتخص المحظے کھیں معفر میں جائے کہیں۔ تو آبین مینی سے ایک شخص کو المیر تالیس تاک نمازوں کے اوقات میں اُسے امام بنا ابلاکے اردسفر میں بومعاملات بیشش آبش اُن کے بارہ میں اُس سے مشورہ لیا جاسکے حادر اِس کا تعلق کر بدیعی ایک نطاق اے سے اور اِس کا تعلق مکومت سے تیں ہے۔

کفام در مشیقت ایک مستقل چیز سے اگر حکومت اس میں شاہل ہو بولے نو یہ آس پر فی حادی ہوجا تاسیہ - اود گرت ہو تو با تی وگوں کے نظام س کی پاشدی ضرور ہی ہوتی سیے یہ اسی طرح مسئل خلافت اسدالی آخام سے تعلق وکھتا ہے مؤاہ بد نظام سرلطنت سمخترا رسد یا ہوں ۔

پرمنتدل ہویا نہر۔ ابٹنائے اسالہ میں نظام مملکت اور نظام دینی کارستماع

آبرتراسی اسلام چی کوئی متحدیت مد نفی دکین دمنی فرآخی کی بجا اکواری چی ایک نظام مرجود فخا - بعدسی جید متحدست مل تر نظام مملکست اور نظام دین ایکھے تھے ۔ یعن مارجب کا لفائی نوتھا ہیں ۔ اُس کے سافقہ حفاظت ملک ۔ کے دیع فرمیس ہی دیکھتے تن تاضی ہی مرجود شعد مدود جاری کی جاتی

تَقَام مند تعلق الطلق واسدا تكام صرف أله نفرون صلعم كي ذات سنت تقدوي مند سفع

وه لوگ جنيون سفة كخصران صلى المترعيد وسلَّم كَى ونادت كَ لِعِدِ لَوَكُوْةٌ وَعِيَّ العِصالِ الدَّادِ كمياء أن كانظريه بيه تفاكه قبران بين حكم سيد مختنهن اموالهم صلافة أساعي بالكي التُدعليد وَمِثْمَ لوان ك الموالي بين مع وَالله وصون کر۔ ابذا آب کے بعد سی اور در زواۃ وهول كرية كاحق فيس مخرج الرست الوسكر وضى التُديمن ف راس ولبل كو تسليم مركبيا اور ٹابٹ کرہ یا کہ نہوست کے بعد۔ شیورنت کی نیا بہت ہیں خلافت کے تخست وہ لفنام جاری بهو جا تلسید - آویانبی کی دو زندگیان مروتی ییں سالی تعنیعی الدرمی توجی مازر به درنوں فرندهجيان اجهام عصافهروع ببوتي بين يبيئ بشي كوتو چاديس ميرس يا درحانى بنوعتت ير ینے کرٹوا تمائی اہرام کے وربعہ داعی الی المثدمقرر فرما تاسيه - اورنبي كي قوي زند كي المام ست اس عرح الشروع يوتى بين كه اس كي وقات کے بعد بکدم ایک تغیر تبدید ہوتا ہے۔ اور بخلاتعانی کا فونق بہام توم کے دنوں کواس نظام كى طرف متوجد كمدديتاسيد يا دومرس الفاظیس تدرت اولی مصه مرا دنبی کی شخفی ذنركى كاشظام سبط اور تعددت ثث فميد يبيرمإ و ىنى كى توفى نەنىرگى كانىظام سىيىر ـ

رسول اور اولی الامرکی اظاهست می تعلیم اور آس سے مراد

الله تعالى فرما ناسيد - قيا السيط الدنيين المعتول المسيود المرص المعتول الموسول المرسول المعتول الموسول المعتول الموسول المعتول المواس المعتول المعتو

الله عباده بن مامين عصردابت بد با يعد: الصول الله منى الله عليه وملّى بن السعيع والطاعلة فى العسر والمنشط والسكرة وعلى الشرة وعلى الله نلا

نشازعالل مراهلة وعلى الدن القول بالعن البينماك الدن الدناف المنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة والمنطقة المنطقة المنط

نينى يهم في دسول مريم صلى الترعليد ومعلمى ان شرائط پر بهیست کی که بین ارست حاکم مقرر میوں گے۔ اُن کے احیکام کی ہم بندیشہ اطاعت کریں گے بنواہ ہمیں آسنانی ہو داشنگ اورجا ہے ہمارا دل اُن احکام کے مانے کو طاہم یا مت جاسين بلكه نواه بهما تبسين ووكسى ا وركف دلادين - فيرفعي بهم أن أن الاستكري محم اسی طرح ہماری مست ایک شرط بد میں فی کہ جب ہم کسی کو آیا سم وکر اُس کے سیرد حكومت كاكام كردين كئے وأس سعت فعار اليس كويس كي - اورية أس الندائلة شروع كوين ع كم تم في بيحكم كينال ديا- بال يونك ممكن بيدكدوه حكام كيمى كديق بات دين كے خلاف جی کہہ دہیں وس بنے آئر ایسی معودت ہیں تو يعيس برايت قعى كريم سيائي مدكام ليترموم أبس اصل حقيقت سعة كاه كرديس ا ورمغدا تعالی کے دیں کے متعلق کسی طاحت کمسف واسے کی ملامت عصہ مذقر میں ۔ایک دوسری دوایت میں بر الفاظ آتے یو کد ہمیں رسول كريم صلى الشرعليدكولم كالطرف عصريد بدابيت تقي کہ ہو لوگ موکمت کے ایل ہوں اور اکن کے تمیرہ يدكام تممارى طرف سعد بريكا يو- أن عدتم كمسى تسم كالجعكرة الكرو - مكريدكرتم أن سع كلا كعلاكغرصا در ببوشتے ہوئے دہيجو ہو-البسي كا میں جبکہ وہ کسی کھلے کور کا او نکاب کریں اور قرآ ن کرم کی نص *صریع تم*بادی تا میرکر رسی ميموتوتميما دا فرص يبيركم نتم أس خلاف مذمب بات بیں اُن کی اطاعت کرنے سے افکا دکرود۔ ا وروسى كروص ك كرسة كالمبلس فدا تعالى نے حکم دیاہے۔

اسى طرح ايك ادرود بيث بين آ تابيد: معن عوف بن مالك الا شجوع من موسل الله منى الله عليه وسلمقال خياراً مُعنكم النه تعليه وسلمقال ويعبونهم و تعملون عليهم و يعبونهم و يعبونهم و يعمون عليهم و يدفع والمعنون عليهم ويدفع والمعنون الله والمعان الما مواة المعان المعان الما مواة بالعمولة الاصا قامواة بكم العمل الما قامواة بكم العمل المعان معية فوالا بالحق ما ما يق من معية فوالا بالكور ما ما يق من معية فوالا بالكور ما ما يق من معية فوالا بالكور ما ما يقدم معية

الله ولا بينزعن بيرًا من طاعية. دواه مسلم (مشكوة كتاب الأمارة والقضاع)

مخضرت موف بن مالك الاسجىي سيدرواب بيع - أد وسول كرم صلى المندعليدوم في من فروا يا. همادے بہترین صکام وہ ہں جن سے تم فیت كرواور دوتم عصفيت كربس تم أن يرددود بقيجو اوداُن کی تمقیات سے سلے دعائم کرد اودوهتم يرودود بعجيق ادرتهبادى لمظات کے ملے دعایم کویں - اور بدائرین حکام وہ ي - يون عص تم بغض وكهوا وروه تم عصابغف وتحييل يتم أن برلعدنن والواوروه تم برلعنست و البين - رواى كمنتا يع كمه بهم في كيما بيا وسول الله جب ليبير فتمران بمادر سرون يرمسا وبرتايق وكيوب شهم أن كامقابله كركي أبس حكمت سے انگ کوریں _ رسولی کرم صلی الترعلارو سكم في فرما يا - لاصااتنا موا الصلواة نبيكعر لاما اقاحوا الصلأة فنيكمه ببركز فيمي ببركزفين جب تک وہ نماز اور روزہ سکے متعلق تم مرکو کی پابىندى عائرندكويى - اودتمبيى الدُّرْتعابيٰ كى عبادت سع مذروكين يتم أنكى اطاعت سعه برگزمندندموڑو-إلاّمن وَيَعليه وال فراه ياتى شيئامن مععية الله فليكره صابياتى صن معصية الله ولاين نرعق بارًا من طاعته وسنو جبتم بركسي كوحاكم بنايا جاستے اورتم ولیجوکہ وہ لعض امود میں اللہ تحانی کی معصیت کا ارتکاب کردیا ہے او تم اپنے دل میں اُس کے اِن افعال سے سخت نفرت دکھومگر بغاوت شکرو ۔

خلفائے داشمارین کی سننت بھر ہمینٹ نائم رہنے اور اُن کی الحاجث کا حکم

اس کے مقابلہ میں احادیث میں عربامن بن سدادي<u>ة سريمي</u>س اي*ک اور دوابيت بی م*لتی ہے وہ کہتے ہیں۔ ایک ون دسوئی کریم صلی المکّٰد علیہ دسلم نے میمیں صبح کی نماز پڑھائی اور ىجىب نمازىسە ئارىغ بىزىيىكى تر آپ نے بىمىن ايك وعظ كدا - وه وعظ ابسا على درويد كا تعاكداس من بهمارت آنسو مين نگ كَنْ اور ول كانبين کے۔اس بیر ، بک آومی محشام وا اور کینے دیگا۔ بالصول الترمعلوم ميوتاسي بدالوداعي وتمظيد ہے ہمیں کوئی وصیت کودیں ۔ آئے سانے فرمادیا الأمكم يستقوى الآله والمستميع والطاعبة و إن كان عبرًا حبثيًا - بين تمين وصيت كهرته بهون كدتتم المتأز لغابئ كالقعوبي اخته يار كمرو اود اطاعین اور نرما نبر دادی کو این ا شبیوه بناؤ۔ خواه كونى حسنى غلام بن تم يرحكران كيرون سعور جوبوگ میرے بعد زنارہ رمیں *گے دہ* لوگوں ہیں مت بڑا اختلاف دیکھیں گے ییں ایس ونت

دیر بهری وصیرت تمهیل می بهد که بملید کوستنی

وسنقه الخلفاء الراش بين المعارين. تم تيرى سنت اورميرس بعارمين آسفاوار خلفا والراشارين كي سننت كوسعه احتبيا وكهزا تمتكوا ببصارتم أس ستنت كومفيوطي سي يكر لينا- وعضواعليمعا بالنواجذا درسي طرح کسی بیز کو دانتوں سے پیرو میا جاتا يه - إسى طرح اس سنت عد يميط ديونا اوركيعي إس واستنفاكون بجوده ناموميراب يا بميرب فلفاء المرينتمدلين كابهوكا واتياكه وفحدثنا مت الاصبور اورثم نني نبي باز ب ے بچھ رہنا فات *تھی فدر ث*نے برہے۔ وكلّ بدعية ضلالة اليونكه برره نئ بالت جومیری اورخلفائے را منزدین کی سننت سے خلاف ہوگی وہ ہدعت ہوگی اور برعدت صلائدت بيو اكمر قل بيع - ان د وذن تسم کے تواوں سیے ثابت ہوتا ہے کردمول كريم سى الدعليد ولم ف اولواللعرد ومسم ك سليم تشين -

ر طلانت لاشدہ صفحہ ۱۴۱۔ ۱۳۷۰ فتنوں کے بارہ میں فرآن کجید کا انتہارہ

قرآن نجيدسن أمعت تحديد كحدآسة واسه متمول يبرنزرواركميا بيعه خاير سبعه كمفتنون حير فحفوظ ربيت كريلع نبظامهمي مضبوئيي اوراستحکام کو بہت بھا دخل ہے۔ اسالم کے دوراقال میں اسلام کی وحدت جمیواری كرامهي دجه يهو تقصان يهنجا بجس كنتيجه میں بتسبیعہ بستنی بنوارمی سیلیے تین محکومیت بدیگہ واس کے بعد اسلام کے ملکی عما یں صّعف اور جدد بی اورنزارے کی دیمک، نے كفر بنائيا بلكه دين هي لعِي تغرق بيراً كماركي واننۍ ميو گني - موروانفي - جيري - تدبري-ا ور اِس کی مانزلر بہت سے گروہ در بند کے نوٹ جانے سے معیلاب کی طرح اسلام میں ہیلا ہو گئے - حالانک صحابہ کے عمید ہیں ران میں سے کچھ معی مذفعا۔ کیر تابعین کے آخر عصرعين مبردييه معطله بمنتبته بمنتله تقيربيه - قرامط- باطينيدا وداسماعيليدوغره

پیدا ہرتے چدگئے۔ جماست احدید کی ترق کیلاضا تعانی رہنمائی اور جاست کا فرض

رساله الوصيت براحمدی سکه يؤمشعل داه سيد - ملاوه اذين فواتعالی في جهزرت مهم موظود طيد العلواق والسّلام کم انها ما تبايا -د کليسياکی طاقت کا نسسخد " ("نزگره صغر ۱۹۵)

رمزید حدالت) جس کامطلب ایمی بعے کردین عیسوی کو کلیدیا کے نظام سے ہی طاقت می سیداور رہی آزمروہ طریق احمدیست کے نظام کی

خلافت کے نظام کی مضہولی صنیخ اور حسینی شنان کی توبائیوں سے پروان پڑھے گی ۔جھلابی نواکیفشل سے جما عست ترقیکی گئی جاسئے گلہ تمام گذشت اور موبودہ خالات کا مطالعہ غوبی کرنے ہوئے ۔ ہر احمدی کو اپنی حادث کا جا گزہ دینا چاہیئے۔ خوا نئی حادث کا جا گڑہ دینا چاہیئے۔ خوا تعالیٰ ہر ٹیموٹے بڑے احمدی کو اپنی دائمی ومشا والی بڑہ کو اختہ باد کرے کی ہمینڈ توفیق بختے تا ہیں۔

مداسه احدید میں نے سال کا داخسلہ

ا مبب جماعت کی روز افروں ترقی کے پیش نظر سلفین کی فرورت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ جسے پورا کرنے کے سلط احباب جماعت ہا۔ احمام بعد بعد بعد احباب جماعت ہا۔ احمام بعد بعد مدود البیاد وجن و بعد نہاں مجون کو خرمت دین کے دی وقت کرکے مدرسدا حمدید میں داخل کرائیں ۔

ایلی جماعت کادا فلد بیم مستقیم بره کشتی سے شروع ہوگا۔ ایرا توایش مند احباب داخلہ فادم نفادت بذا سے مشکوا کم بہرحال میم اکست مشکلات میں مکل کمرے دفتر بذاکر دالیس هجوا دیں -اس ضمن میں مناروجہ ذبیل امور خرود ہن نشون کمدیے جایش -

(ا) - بع کامیرک یا کم از کم مدل پاس برونا صروری مع -

(۲) _ بي قرآن فيد ناظره اور اردو زبان رواني كه سافويره سكتا بو -

فوسط اس صب وستورسان اس سال بھی صدرا مجن احربہ تا دیاں نے درسسہ احربہ کے سے جار و فائف منظور کئے ہیں - جو طلباء کی ڈسٹنی - اخلائی - اورانتھادی حالت کر پیش نظر رکھتے ہوئے جائیں گئے ۔

داخلدها فط كلامس المدرسه احديد مي حافظ كلاس بي با تاعده طور برجارى المحاري و المحاري المحديد المرايد المرايد المحديد المحديد

تاظر تعليم صدرالجمن الحديد قاديان

تحسوب<mark> بحلی بد کے منعلق محصرت مصلے موبود کا ارشا و</mark> معزت مسلے موبود نی فریک جدید کی قریک کوجانعت کے ساعد بیش کرنے تھے بعد یک جگذراتے ہیں۔

دومیں اللہ تمانی براس قریک کی تکمیل کو تھو طرقا ہوں کہ یہ کام اُسی کا ہے اور میں صرف اس کا حقیر خادم ہوں افظ میرے ہیں۔ مگر حکم اُسی کا ہے ؟ قریک جدید کے سال رواں کے کھٹ ناہ گذر بچکے ہیں احباب اسٹیے ذمہ تجیندہ کی دائیگی کی طرف خاص توجہ فرطیئی۔ وکمیل کممال تحریکہ جدیار فرائیں۔

ه نظم کچه کام این دیتا خلافت بغیر

ازمرم مواوى خدانع ام صاحب فورى ادرس مديمه احديد قاديا

عرم يع رونن ون صاحب تو بريرتوم کے ایک مصرعہ کو میں نے ایسے مضمون ا خوان سایا ہے ۔ اس امر میں کوئی ننک بنیں که کاننات کی برمیز خواہ دہ نوع ہو یا حبنس بزبان حاں اس مات کی تا علید کردی ہے . کہ ظر َ بَاتِے ہِیں سسہ ! اِس سعجی قریب کمبی آپ نِے اسے

تحسم کے متعلق غور کیا ہوگا ، وہال کفی کی حیز کا رفزہ نظراً تی ہے - بدن انسانی كاسارا انتظام دل برموقوف ب.دل کے وحرکے سے انسان کی زندگی ہے ایک کمی کے لئے کئی وہ اپنی دھڑکل کو سكوت بين بدل و الوانسان دُها يُن ميكار محفق موحابًا ہے. سيالخِد ديكي ليج كانكىس الك يحفر دكعاتى على - بارك اس طرف کے جاتے ہیں ، ما تقدر ماں کام كرتے عی . تهنه کھالیتا ہے۔ معدہ تعنم کراہے انترا يان رس يورق عي وبكرتون مناتات كليرية كون صاف كرت مي ادردل كسى ، ناولول ك ورائد سارساسم مى الله الله وتراس _ !!

عرضكه كأمنات كيحسس يحبر بركيي آب نفركرس يبي بات آب كي مت مده مي آ کے گی کہ ہر اوع عن الکیظم ہے اور امی کا ایک منظم ہے ، ایک استظام ہے اور اس كالكي منظم ع. ايك راور بد اوراس كا ا ایک محکہ بان ہے ، ایک حماعت ہے اور اس کا ایک استاد ہے . ایک جنگ ہے اور انسی کا اكي اله معرك في المساوية ادراس کا ایک وزرراعلی ہے -ایک مل ہے اوراس کا ایک وزیر عظم یا حدرہے ، الكرير منب بانتق ورمعت بلق اورلعتيناً ورست عن توسي اختيار سمارت ول مع يه آہ لکلتی ہے کہ دنیائی سنٹر کروڑ مسلمان ہیں توان کا کوفی امام کیوں کمیں ہے جب اساد ىيىسى توكلاس ئىسى ؛ كلىدىن بىلىسى تو رلور كى حفاظمت كاكيا تعروسه ؟ ول بى الني

مشسرازه ؟ معاصر الحعيد" وبلي سن اب جمعالالين کے میرورق بریہ بینوش مستی ہمارے کے کموں لئنی " کے عنوان سے بنیایت حسرت نجرے

تو آنگه ناک مهنه کان باکته بمرکس کام کے ب

عب سورج سينسون توكيسه على اوركيس سناركي

اورجب امام ي بنسي توكميني جماعت اوركيب

اندازعی این ایک مشابرے کا ذکر کرتے ایک قطار آرمی ہے اور دو مری جارسی ہے دو روئیہ قطاری نسس تندسی اور مکن سے ہوئے تکمنا تھا۔۔۔ م کیا بدینوشی تسمی صرف مال گاری ايية كام عي مصروف تظرأتي بن أن كالحى اينا ايك مردار مؤنا بي سى علم بران کے این سارے کام الخام

کے دیکیوں کے لیے مقدرے" عَي فَ سُوعًا * مَالَ كَ وُلُولَ کے لئے الحق ہے کن جارے انسانی تا تلے کے لیے کوئی الحق بنیں کی به مكن منعى كه سمارا حي الك " الخن" موادرمهارب افراد مكت اس م محرثه كر ايك سوجي مجي رأه برر دوال دوان سول والمستدر المستدر " أه وه تعير سو الك تالله منون تسکتی اورآه وه خامله حوایے ہے کو ایک الخن کے تسیرد کرنے کے لئے تیاراہنی ۔ " ﴿ البخنت روزه الجعيبة تبعاليُّركشِّق

فريه و رمي مويدواج بالعمرت اور بدئمتنا فطرت كالجائمتيار آواز ہے ، کائل ؛ سرمسمان کے دل میں یہ آواز ایک سیجات ریا باکرہ ہے اور مرسلمان ہرسوچنے سے بجبور مو مائے کہ آخرالساکیوں ہے ؟ نجیراتت کے کارواں کا قالد کسال ے ؟ ۔ شاید کہ ندانعالی نے اس کا

الرّ بطام فرمایا ہو ۔۔ کیونکہ اس کے لفر خست کی زندگی محال ہے ۔ علّمہ ا فسال نے تشاید اسی حرورت کونسوس کرنے موکئے كباكقا سسه

رتاخلافت کی بن میونعرصے بسنوار الله سے دھونڈ کراسلا کا ملاح کر اسی محسرت و ماس کی نگاموں کے نعی مثاہ ترکی کو اسالقط مرکزی سمھا اورهم شاه فسصل كي طرف اميد كيرك ول سے دیکھا سے لیکن رداء خلافت، کھ ہینٹا یا ہینا ؛ انسیان کے ایتے نیسی کی بات نسس . اس انتخاب کو خوات **الحا** ف اسع الاكتراس ركعات واورسورة لؤرعين نهايت وضاحت كم ساكفة فرايا ہے کہ حب تک امتت چرب کے افراد المان اور اعمال صالحہ کی شرط بر قائم رہی کے میں ال میں خلافت محقہ کا مسلسلہ حاری کھیل گا . بنائيه حيب تک ايمان ادر اعال صالحه كى شرط مسلانون يى قائم رى ملامت رائنده كافيام ربا اورحب اليان اور قسيران وجواعمال صالحد كي جايي ہے)

رُبِّهُ استارے بر ملے محکے تو خلافت کا کھی فالمہ كروباك ادرسلان التي فعت عظمي سے دفتی طور برهروم كروك كي وادبيسب لحجه عمر صادق اسيدنا محفرت رسول كريم صلى المت عليه وسلم كيسين خراون ك مرطال موا، حائد أي ف ایک اور ایک ودکی طرح نمایت تفتیل کے ساتھ اس امرکو سان فرمایا کفا که

والمسرب بعيد خلافت على منهاج النوت كالسلساء لتروع بوفكا أورجب لك نعا تعالى جاب كايرسلسد جارى ربيركا محصر خدا تعالی اس سسله کوحتم کرد ے كا واس ك بعيد طالم باد شاسول كا وور آک گا معب بیر دور تعی گرر ما کٹا تو مبری حکومت کا زمارہ آگے گا اور حب نک خرانسالیٰ کی مرحنی سوگی یہ وور جلت رہے گا جب یہ رمانہ کعی گرز مائے كا تؤكير سے خسلافت على منہاح المنبوعة ممام سلسد تشروع موجات كا" (مستداحد بلد ۵ صهیجی أور نيسلسله الشاءالنكه فيامت تك حِلنَاجِلا حاست گا کیونک آنحضرت صلی اندعلیہ کسلم سے اس کے لوکسی اور کظام کی مغربہیں دی بلکہ خلافت على منهاج النبوت كے دوبارہ شردع مِو شَفِي لَبُنارت مساكر مُپ بو كُفّ . تضرت سے موبود علالسام نے اپنی کاب

"سسهادة القرآن" بي فرمايا بي ا-توسمن ملافت كوتنين برس تك اليا ب وه این نا دافق سے خافت ک س عَاقُ كُو نَظِرِ الْعَازِ كُلْمِينَا سِينَا وَرُسُعِي الْمِنْ كه خلاتها في كاب الداورة التسريكة مذ كماكمه رمول کرنم کی وفات محک بیدو صرف تنسق رس تک رسالت کی رکسوں کو خلیعوں کے اماس می رکھنا خروری ہے کھراس ک بس دنیا تباه مومات و کیدراه

(Land) " (and) اتنت عمديدي الربط الك كليف ماب كي طرح سامے ہے ہو بذکورہ میٹی کی کے ایک ایک ایک لفاتھ یریس مداقت تمت کردی ہے . مُعَافِّت داکشہ كلاز مائذ حتم مواتو ظلاهم بأدشامول كأوراكيا معراس كالصد حرك مؤسد كادورايا اور عب جود موی صدی آئی تو ادھر اسلام کی نشأة تانيدى تبارى بوري كنى ادراد حرداول كالمسرى اورتمناني في اختدار الدرسي لیں ۔ جانچہ مامور کے افسار منظم ابل مديث ك ويرسر ك الفاظ ين برسك ن کی یہ بنجامشی تنفی کہ ، ۔

* اگر زندگ سکے ان آ خری کمات ہی ابك و فعد تعير نطافت على منهاج نوت كالخاره تعيب بوكيانو موسكاب کر مکت انسسال میدکی نگرای تسنوری ادر رد مفا بوا خدا بعرسے مَن حائے

أنظم كجهدكام تنس دنيا خلانت كلفر گرموں کی راتوں می کھلے تھت پر اليونسية موليق بارباتاب غيامد مستارول سے مرتن سماء اللہ مساکا انظارہ کیا ہو گا ادر الحجہ متعاری کی مارما

ناکام کوسٹ کی بوگی ۔۔۔۔ کما آپ في معوجا بي كم يدحكك موا لوراني

عامد ' بد حکماک حکماک کارے کہاں سے آتے اور کہاں جاتے ہیں او کم از کم كالول من أو أب في لظام تسمى كا باب حرور برها مو گا . ا در اس بات کومعسوم کیا موگا که یه جاند اورسنار ادرسماری زمن ، اسی طرح تمام معلوم ا در خیرمعسلوم مستارے' بسورح کی امنا محور مناک ہو نے اس کے گردا گرد طر كالفية ريعة إلى - اوريد والمركستارك سب ہی سورج سے راشی صافل کرے تاریک رالوں کو اپنی جاندنی میں نبلادھے یں . اسی گروش کے نعیتھ میں دناور رات مه و سال ا ورصارمان بنتي آئي ہیں اور حب مک خلاتعا یا کے علم میں م بنتي ملي حائي كي برسال اس أرفام عی سورع کو ایک بنیادی حیثت حال ہے۔ اگر معورج نہنستی تو مذح ند ہو گا مذ اِس کی جاندنی ۔ مانستارے مول کے مركمكشان وحسن الخالقين فيحلد ستاروں کو سورج کے تا لیع کر کے اس عظيم الشَّان نظمام تشميني كونَّاكُم فرمايا-إ كهي آب كوكشيد كم تفية اوركعيو

كو فلينكف كا الغاف ملوا موكا. آب في

مشاعره كحيا موككا كركسس حسن انترظام ت

تحت وه مشهد خمع کرنی ادر امین می حفظت

كرتى بى . امك أن مى رانى على يوتى

معسوكا مب كها ما نتي على وادركن

طرح أن ك ماريكام إمكر علم

ممعی آپ نے ایے گھری دلواروں

پر ہیمو نمٹیوں کی فعل رہی دیگیمی ہوں گی

ك ماتحت مو تقريس --!

اورکھنور میں گھری موق ملت اس سے کی بہ ناؤ سٹ میرکسی طرح اس کے مزید سے نوکل کر ساحل عافیات مصل میں مکت رموط کے " مصر ممکن رموط کے " رمین میکن رموط کے " در تنظیم ابل معدیث مارکستر 1940می

مم لن الفاظ مي ان سمرت كور دول كو به مروه سنا بلى كه ٢٤ رضى الشال كا دن السلام واحديث كى اربية مي نوستى اور السلام واحديث كى اربية مي نوستى اور الله واحد ا

ين مصروف على ب. کہا مانا ہے کہ 'دنیا میں سنتر کروڑمسلان رہنے اور کیسینے میں ، ان میں سے ۹ ہ کروڑ اليسے بن حو ذی شروت کھی میں اور تعسلیم یافتہ کعی ۔ ان کے مایس اقتدار وطومت کھی ہے۔ ليكن ال كاكوني واحب الالحاصة الأمهني دومری طرف ایک کردژ جماعت احدید ک آفرا و جومطسس و نادار آدر اقتدار د حکومت سے کوسوں دور ہیں بلیکن ان کا ایک واحب الاف عت المرع عيمداس كاب ے کہ ایک کروڑ کی جما عت مبلیغ السلام ادر اشاعت قرآن تحرسسلسله ملي تومعظيم شان کارنامے مسرا کیام وست ربی ہے اس کاغمشہ عشسر لمي افتراق ولشقت كاشكار ٩٩ كورً مسلمان منبعی کرسکے ۔۔۔ " آہ وہ قائلہ جوابین آب کودیک الخن کے کسپرد کرنے کے کے تب رہریں سے اور یہ کوئ زبانی دعوی کنسین ملکہ ایک ونیا نے اس کا اعتراف کیا ب. عن الخد مشهور مها في مسلم ليدرمولانا كخفرعلى فان كلفر الثربير اخبار وهيندار لاهرو

معلاکم لین ان یک احدادی کو مرا کون اس سے کوئی افکار نمسین کرسک کو ہی ایک جامت ہے حس نے اپنے ملک ہی بی جے رکھے ہیں . کیا ندو ق مالک ہیں جے رکھے ہیں . کیا ندو ق العدلاء . داد مرکھے ہیں . کیا ندو ق دومر سے علی اور دی مرکز ول سے دومر سے علی اور دی مرکز ول سے داست مین کی سمادت ہی حقہ الشاعت می کی سمادت ہی حقہ لیں . کی ممند کستان میں ایسے ممول مسلمان انسی جو جاہی تو بلا دقست ایک ایک مشارکستان میں ایسے ممول ایک ایک مشارکستان میں ایسے ممول

دے سکے ہیں "

(افرار زمیندار - الامور کیم مراسی المامی کیا جاتا ہے کہ تنظیم ای حدث سے ایک کروٹر کا جم شخصر سسلک ہے . اور ادی فعد ادمی اتنی ہی ہے . آئے ! این امر کے تبوت میں کہ غر سندی دیتا خلافت کے لینز میں کہ غر میں کہ غر سندی دیتا خلافت کے لینز میں مردونوں میں عنوں کا ایک واقعاتی کوائیت میں کہتے ہیں ۔ تا قارمین کو خلافت کے لینز میں کو خلافت کے لینز کو خلافت کے لینز کے خلافت کے لینز کے خلافت کے این میں ۔ تا قارمین کو خلافت میں ۔ تا خارمین کو خلافت میں ۔ تا قارمین کو خلافت میں ۔ تا خارمین کو خلافت میں ۔ تا خارمین کو خلافت میں ۔ ا

"كسى مى تنظم ادر كربك كى قوت وعل کا واحد مدار اس کے افراد کے اخلاص وایتار اور علی قربانیوں یر موتا ہے : مرکزی جعید المحدث مند این علم مقاحد کر نظیر الاريخ أورفيح موقف سكر باومود ابين تعرى بروكرامون كاتكيل بی مناسب کامیابی اس وجدسے کہلی حاصل کر مارس سے کہ افراد جاعت ایسے فرائفی اور ان کے على لعاصون سے غائل من -امی کوتا ہی ا درغفلت کی وا ضح منال یہ ہے کہ مرکز یاسی شوری کے اجلامی ستر سرم اور میں ہو مآط بحث منظوركياكيا كفائمام کو سنمٹوں کے باو ہور دو سال كل خوىل هرت عن الى كالإنحال رقم کمی حاحث نے لوری آسی کی حتی که اجلام کی موعود رقم تک و فتر کو موصول *بنس موسسکین* ." ٧ آب آنے والے رمفان کے ہارکت نہیں ہی بنو و مجى تعاون كرين ادر دورسم انوان وللحين سيطي تعاول كابي تاكد ١٨ راكست مخشر كالنعظر تنده فلس عامله کی میننگ کا بایس کرده مساکه سزار رویه کا · بحث بهرحال اس مبارک نبینه میں فراسم موجات، تعريبًا ايك كروش افراد برستن ماعت ابل معدت کے لئے اشعے معولیٰ کجٹ

کی فراہمی کہایت معمولی ہے۔"

دومرى طرف جاعت احرب كالواوده الم الده الشد تعالى تنفره العزرز في علىديسادر ترسطته مح موقع برناز في عیند دن وغیره نیم^{یت}مثل سانانهٔ «کو کروژ ۲۷ لاکھ روپے کے بحث کے علاوہ علیٰ اسسلام کی تباری سے لطے ایک عظیم منصوب کا اعسامان کرتے ہوئے جماعت سے 🐈 كرور روي كامطالبه فرمايا ادرسافف ہی ٹو اباکہ کھے امید ہے کہ جماعت بائے کروڑ روسيه مک جمع کرونگي . صدا فرين ا کرميات احريد ك افراد اب يارك الم حمام اطهال ابلَّما عمود كي آواز برلبيك ت کہتے ہوئے آپ کی امیدوں سے زیادہ ہ یا ۱۷ کروژ رو پے کے وعدہ حات میشن كرد فيصحبسون كأماه بهاه تفهدلا وأروهوني کا انتہام جاری ہے .

بال کے لئے ورق کامین ملی اورو معنور انور قرط تے ہیں : -مین نے جلہ سالانہ سرائی ان کے موقع ہر جا صد احربہ سرون کی تر میت اور اشاعت اسلام کے کام کو تیز کمرنے اور غلبہ اسلام کے دن کو قریب تر لانے کا ایک میر کا آغاز کرنے موئے میر کا آغاز کرتے موئے کے نام سے ایک بہت سرائے منفودہ " کا اعلان کیا تھا۔ اور غلبہ منفودہ" کا اعلان کیا تھا۔ اور غلبہ منفودہ" کا اعلان کیا تھا۔ اور غلبہ منظورہ "

سے مدمالہ احدید ہو بی منیز " بی ایت چذوں کے وعدے کھوائیں ہو آئندہ الہوں نے میزرہ سال بن لورے کرنے ہوں گئے ۔

عى الرشد تصافى كالبزار سزار سكر كالأنامون كداس ف تنبری آواز کمیں اتر میدا کیا ادر جاحت في مبت اعلى مورند بمن كرتم موك اس ترك مي برشای فرا طرفی سے وعدے محصوا تو اصل تمريب سي كمي كن كنا ه زياده كقر الحمد للمعلى ذات " کسین ایک طرف مهرت ۱ ناامیدی ا درافسین سی افسوس سے اور دوسری طرف قلوب میں بیشا سنت ہے اسکیس اور دلو کے می اور زبالول برخداتمانی کی حمد کے ترانے ہی ادر عمل نیسیم سے اِاِ مارے ان تعالموں کی حالت کو والعي السنطركامسداق معسوم موتى مے کہ سہ

میران تیزگام نے ممل کو جالیا کہ کو خالیا کہ کو خالیا خدائد سے کارداں رہے خدائد سے کہ وہ خدائد کی خدائ

« دروش فنگه »

التقاعا اجابهماست كواى كى توفق محية أهين ما طريمي العال احد ف رباين

ارر نفام خلافت کے در اید سے اسلام نر تی کونا چلاگیا۔ اور حقائق رمعاوف قرآن کے وریا بیا دیے گئے۔ ہماعت نے تبدیق ترقیمی امور میں بڑھ بیڑھ کر حصتہ لیا۔ بیاں تک

کے قنالف بھی اعتراف کھٹے بھیرمدرہ سکے۔ پیمسب خلافت کی ہرفات کا نتیجہ تھا۔

خلافت أنامنيه کے بارن سالد دور کے

لعدجمائنت بيرنجيرانك ابيسادنت آياكه مجد

برکات خلافت کے ظہور ٹربیر بہونے کا

رتت نفا - بهارب بيادب امام معفرت

مصلح موعودة حدا تعال كويبيارت بيوف- إور

طرا توالى نے خلافت تالتہ كے وريد جاست

کو لیر ایک باتھ پر جمع بیونے کی تونیق عطا

فرما في اور حضرت خليفة الميسح الثالث! يده

الثارتعالى بنصرع العزمزك ووليد فدمت

دین کے لاجاءت میں ایک نی ورح

التصرات اعور فرمائي كيا خلافت كى يه

کم برکت ہے کہ جماعیت احدّیہ کا لحبوب خلیفہ

مبادى جماعت سصر اشتاعيث قرآن وإسلام

کے مصر حرف کے ملاکر وڑکا معالب کریاہے

لزجاعت أو١٢ كروفر أن كے تدمول ميں

وال دینی سید -جماعت احدید کے اموال

لوط سلة جاست بال مكر ده دها سط

المئى مرداخى يى- جانبى جارى يى تو

وو كويس بولمظ ساعف بجرك كو ماوا

ببادبا بيص مكثر لحقن ا ودمحض خلافت كى يكت

کے نتیجہ میں خداتد ہلی نے ان کے دلوی

میں ایسا ایمان پیداکر دکھا سیے کہ وہ

معت بن رک خداد لکاداه میں سمارے

برارون مال ريزان ون جانيي بعيضا كنع

حلی جایش توکو کی ایروانیس ایک احدیت

کا فدائی ا رخداته ال اس که اموان میں

مركت دسى اسى بالاكنت تخريف سيى

يجبتير يزاركا وعده كناتنا ينصد اجمدستكي

مخالفت کے نتیجہ میں "س کا ساوا مال

واسهاب تشط طالاسط محذوه ووباد

نحلانت ببى ماخريين كرعرض كمرته سيخضودا

ميرا رعره ايك لاكت توف فرطانين -كيايه

یس خلافت تالیتہ کے بابرکت دور میں

خلافت کی برکنت کی دجہ سے جماعت کا

کم خلانت کی برکت ہے ؟

تبلیغ اسلام کے لئے سیدا ہوئی۔

خلافت کی برکات اور اُس کی اہمیت

جاديد اتبال الفتر

جماعت كومسنيعال ليتنابيع ليس وه حوافيرتك مبركرة البع فعداتعا بل ك اس معبره كود بيجنتابيد جبيبا كدحفرت الوبكر مدرن مفرك دفتت مبين ميواجب كحدة فخفرت مىلى المدعليه وسقم كى موت ا بک بے وفنت موست مہجی گئ اور بهبت يصه باويه نشين نادان مرتدر ہو گئے ۔ ا ورصحا بھ بھی ماہے غم کے ديوا د كى طرح ميركة تب خلاتعالى في معفرت الويكر صديق كو كافرا كرك دوباده اینی تدرست کا نمونددگدارا ادراسلام كونا بولابيوت تحقام نب اوراس وعده كو نورا كياح فرمايا تفا وُلْيُفَكِنُكُ لَهِ مِردِينِهِ مِرالَّذِي الآلفلي كنفض وكفيه بتزلتنمعمون بدر عونهم أمناييتي وف کے بعد بیرہم ان کے میرجمادیں

لیس اِمی وعدہ اِنکی کے مطابق خردی فاكرة تخزمت صلى المتعليد وسلمك بروز كاط کی بھٹٹ کے بعد جی سلمان خلانت کی برآ مصمتنتع بوسكين حضرت ميح موعودعليه التكلام كى ونمانت كا وقنت لبى ابهت ناذك ونشته تفامگراس وقمت خدا تعالى في ايني دومری تدرست کا زبردست با تودکلایا اورحس اسرى بابت حضورعليه الصلوة والسلام نے اپنی و فامنت سے *کافی عرصہ* نتبل اپنی بماست کو بالهام اللی اطلاع دی تھی ایسا ہی عمل میں آیا - بعنی خدا تعالیٰ نے جماعت احمدته مين مسلسله خلاضت كو قائم فرمايا الإر تمام جماعت کو ایک یا قد پر جمع کر کے۔ خلافت کی برکات سعه نوازا - سبّدنا حوزت حولانا فودالدين صاحب دمش المتذعذ متنفخة طود ہر پیلے نولیف منتخب ہرگے آ یہ نے چو سال خلانت کی اور آپ کی و فات ك بعد جب خلانت نانيد كا دور شروع پہوا تو ایک گروہ نے اس عظیم الشان لنمنت کو تعکرا کر بغاوت کی دا ۵ اختیار کی -اور بافي يورى جماعت احمديد في حصرت البير المومنيين مرزا ليشيرالدين فميود احجذه كوابينا خليفه تا في منتخب كرابيا - منكرس خلافت. من فخالفت بيس يورا زورسكايا- مكر خلافت کا کھے نہ بگاڑ سکے۔بلکہ وہ بركش ا در فيومن جو خدا تعالى في خلافت سے وابستگی کے ساقہ دا بستہ کر رکھ

کے ان سے وہ نوگ فروم و بے نصیب رہے - ان کی شدید انافت کے باوجود الٹر تعالیٰ نے جماعت مبالحین کودن گرگئی دات ہوگئی ترق دی اور اُن کوئی یاں طور بیر خدمت و اشاعت اسلام کی توفق دی - چنا نی حفرت میچ مومود علیمانسگلام کے الیمام الہی دورین تیری تبلیغ کو زبین کے کن لا محک بیم پھیاڈنگائی

تبليغ زمين كركناود ب يحب بمنحى إدم

میں طرح فراتعانی نے اپنے بیارے میبے کو بنتارت دی تھی کہ 12 بيس تيرك خالص اورد في محبون کاگروہ بڑھاؤنگا۔ اور ان کے نغوس و اموال میں برکت دونگا۔ ادر:ن میں کثرت بختون کا 2 وتندكموه مستلك ايريشن ادل اسی بشارت اللی کے مطابق نورا تعالیٰ نے معربت مولانا نور الدین صاحب کے ذوليد خلافت حقّه كا تبام فرده بالارجفرت مصلح مرعود رضى المدنعا بىعن كے ذريعه خلانت کو استحکام بختا۔ اور میخلانت کی مرکث کاہی نتیجہ ہے کہ آج احدمیت برسودن غروب نبيق بوانا واورخدا کے فضل سے فظام خلافت کے ساتھ والبنته دبيف واسك افراد سادى كزنبيا بیں کروڑوں کی تعداد میں موجو د ہیں۔ بحضربت معبلح مخعوديضىالكدنفا لحاعث فليث نمانی کی قیادت بی*ں جاعت نے عظیم ا*لشا ترتی کی ۔ آب کے زما مد میں تبلیغی مشن : کھوسے سکھے۔ اور برطانیہ۔ احریکی۔ یالینڈ چرمنی ۔ سوٹنزولینڈ مسیسین - ناو ہے ۔ ظراح کی آنا۔ تمرین پاراقہ - بریشش کی آنا۔ غانا - نائنجيريا - لائيبريا -مفترق افريقه-اندُّ وعينيا - مستكايور- بودنيو-ننسطين. شام ربينان مسررمسقط مدادلينش

ے مسجد تعمیری کئی ۔۔

تعلافت تانيد كے دور ميں ايك طرف

ملكرين خلافت كو دالمل اوركمل مين كمت

سیون. برما - عدن وبزره تمام مماک میں خدونت ثانیہ میں ہی جاعتیں تائم ہوئی میں - بہرون ہماکک بیں متعدد مداج تعمیر کی گیل ۔ باخصوص لنارت مساج تعمیر کی گیل ۔ باخصوص لنارت میں صرف مستویات کی مائی قربانی

یس مبا دک پس دہ افراد موالا صر جُنگہ کیتانٹ صن وداشہ رکہ امام ایک ڈھال ہوتا ہے جس کے درے درا ٹی کی جاتی ہے ۔) کے مطابق خلیفہ برحق کی سيرنا محضرت عجد صعطی احتی المذعلید و جاعت کو اخریت کم کن دخات برمحام بر کوام وضوان الفطیع اس بوانیزیک کوس ترد وی صدیم پیخها اس که اخلازه اس بوانیزیک با می تاریخ استام کے اس وافند سے نظایا الویکرمی با می تاریخ اس کا اس کا اس تاریخ اس کا ایک برا می المی تاریخ المی کار فضر المی الترصیل ا

مع دوتم کی تعددت ظاہر کرتا سید اوّ داد) اوّل خود تبدیوں ننگ و قد سے اپنی تدردت کا باقد دکھا تاہید وال درس ایسد وقت ہیں جب بنی کی وناست، جا تاہید - اور دشمن ژور میں ابنا بین - اور خیال کرستے ہیں کہ اب بین کے اب ہیں گا ۔ اور فیٹین کرانے گی - اور خود جا ہونت نا بود ہیں ہے گی - اور خود جاہدت نا بود ہیں ہے بین کے اب ہیں تاباست نا بود ہیں ہے بین کے اب ہیں تاباست نا بود ہیں ہے بین کے اب ہیں تاباست تا بود ہیں ہے جاتی ہیں ۔ اور کمئی بدن شعبت مرتد ہوئے کی وابس اختیار کرساتے ہیں تب خواتی ایل حقید کر کرساتے ہیں تب خوات ایل وہ موسری مرتب ابنی زیر ہوئے کر خوات ایل وہ میں مرتب ابنی زیر دور ا

نزول وبوذابت نزال لغير

منعهم ولأقوا بعرمكاذلا

ذليلًا- وُكانُوا كِيَّالْبِيعِود

والنصادئ سسواغ محكمهم

ز تارنج دین اثیر حلید ۴ صصی

ترتمه : حدثمع ان توگوں کی باترں سے

تعجب بوتا ہے جو جائے ہی کے خلافت

فتم ہوجائے واقعہ یہ ہیر کہ اگرفطانت

جاتی دہی تو یہ لوگ، ہر خیرد برکت

سے فروم ہوجائیں کے ادر اس کے

بعر پوری طرح ذلیل مہرجا کیں گئے۔

أور جيمر فمروفي مين و وعيساليون أور

میودیوں کی طرح ہوجا بیں گے اور

مہب کمراہ ہونے کے برا بر ہونگے ۔

محضرات العلامن كي الهميت ملاحظ

فرا جیٹے کہ اگر خانت نہ یہ نو نو ٹوگوں کو ہر

دبركت كجا ل حصے سط اود ذلت كے سوا

کچھ نہیںے ۔ آ کھرت صلی النزعلیہ دمسکم

می ونات کے بعدکے را تعات برنظر

ڈلسلنے سے بخد بی معلوم میروجا سے کا کے الرسلمان خلافت ك سافة دالسدد

بہرتے اگر اُمٹ محدید میں خلا منتجیبی

منظیمالٹان لعمت مذہوتی تو یہ ہمدت

نه اندر و نی طور بیرمضبوط میرنی ارریه

بمیرونی طور ہراسلام کو دسرمت ط

سكتى ا درجب مسلمان سغ طلانت بيسي لمست کو فعکرا دیا بیا تدری کی تواس کا

انجام سوائٹ ڈلٹٹ کے اور کیا ہوا۔

حسلمان فرليل بيوگية - ! ن كا و تارجاس

ریا کوئی فنظام نہ دیا ۔ کوئی مرکز بینت

ضتوا تشبيلاً _

کی تاثیرکورُ نها میں بھیلا وہ تی

يه و تم خلافت تنفدكومفهوطي

سير يكوو داون اس كى بركات

عد ونها كومشنيع كسلة الاخلا

تعالى تم يردم كرسه اود في كر

امر ونیا ہیں ہی اوٹیائے۔

اور أس جها ن بين بين اراي

والمفغلل وطريق مولا ولاولاد

آخير بيها وعباسيك كمه الكلي

عُمَا فِيلَ بِهِم سَدِيبَ كُو اللَّمَسَامُ فَجُرٌّ لِمُنَّا

ليقائق مين رراث بالمصاحابق

فليغط وتست سكرذاس كالمعشمطي

سے بکڑے ایکی کی ٹر نہی تو عطا

فريات المسالة الس كى بريكانة عص

كما ضكَّةَ فَلَرْحَ بِوسِنْ كَى قُولُولِينَ

قدا طننده وعدل الث

الحمد لله لاسط

عيدا ليها سنة أهيل -

كولسط

فنیا دت میں خدمت دین کرتا ہو ا ا کے یسی آ گے جلت جلا جا مے اور سے وہی کور خلبيغة المميع المتألث أبيره المنذتن في منصره العزمز بعے کہ جس کے بارہ میں حضرت مصلح موتود دضی التُرْنَمَا لِیُ عَنْ سَے ان الغاظ مِیسِ بِشَادِت

رولیس مکیں ابیسے شخص کو جس کو خوانعال خلیغهٔ تالسنت بنائے الحبی سے بشارت دیتا ہوں کے اگر دہ خوا تعالیٰ برا مان لاكمه كحطرا بيوكا تواكمه دنيا كي حكومتين بھی اس سے محکولیں کی توریزہ دیزہ بهو جائيس گياي (تقرير حصرت خليفة المسع انداني جاريدالار)

مميران دابط عالم اسسلابی إبوا حربت كوختم كرنے بك منعبوب بنا ديب نق - اور ح كي أتخاستص بسنكا انيوف خفكيه ا ول ذكنيا سكاساني کو آبوں نے احمدیوں کے خلاف بعر کانا جا با ا ویر پیپٹ الاقوا ہی طور میر بخا لفنٹ کی کہ کسی طرح اس جماعت كوضم كر ديا جائج % ذوا بهوشش نیجیتهٔ ! ممبران دابط عائم اسدی ۱ ادر نومت كرييجيع موادى ابوافسن نروى صاحب کے اس بات کو کہ احدیث کی مخالفت میں ا ووسيموها خلافت أثالث سيد ملكم يبيغ كاانجام ویسی ہو گا جو اس سے معظ سید زنیرحسن د ینوی بموادی فحارصین بطانوی ^{در} ودموادی نشراد المنزُّا مرتشری کاجوا – یہ فِتْآسیا ٹی فیضان سیے کہ جس سے وہ ہوشکہ سرٹیکس مگروہ اس جاعت کا کھے ہیں بذب گاڈ سکیں گے۔انت التُدنة في .. جماعيث احمديد ملكون بين يسيع كي اورتمام دنیا میں برحم اسلام کو ببند کر کے گی۔ الديدسب كام جو يوريا يدان آمناه میو گا ره فیمق اور فیمن خلامت کی برگست اور خلافت کے ذریعہ بیوگا۔

ا جماعت احمدید کے خلاف مخالفین کی رنستر ودانیان عرصه ۵۸ سال سدجاری ی*یں اور ان کو ان کوشنٹوی میں کہا*ں *تک* کامبیا بی حاصل میوٹی وہ اخبار (المنبر" کے مندرجه ذیل الغاظامت بخوبی واضح به که در ود بمارے لعض واجب الافترام بزرگ ن اینی تمام ترصلاحیتوں سے تاوبانیت کا مقابلہ کہا لیکن یہ حقیقت سب کے سلشنے ہیں کہ فاد بانی جماعیت ہیں سے زیادہ مستفکم اور زیادہ دسیع ہرتی چلی گئی تھے مرزا صاحب کے بالتقابل جن لوگوں نے کام کیا اس مين اكتر تفويل منتعلق باالمكر ديانت خلوص ملهم -اودرا تُرکے کحاظ سسے برار و بسی شخصیت رکھنے تھ... ان الحابر كى تمام كارتفون کے باوجو رتادیانی جماعت میں اضافہ ہوا بھر چ

(المير ٢٦ رفروري المه واحد)

معقبقت ہی ہے کہ بہ صرف فلانت كى مركت بى بىدكى بباطور راجىسى بالمحقيس اوز بلثبرد بالااور ممتنازم يخفيتوب واسط وك رجحاجت الحديد كي فخالفت مين أيق عين آيا اس کي فرون فوت بير کي ـ مگرامی المستای حثان جعدیس طاری کرده مکے -اود اسکا کی دزی ل اوسکے۔ مجنے والے نے تق ساکھا سین کہ الفركيه لام أبس دنيا خوات محافير بماعبت أنجرب نے تخالعنت کے بادجود مروب اخر المدار تارثین کرام! اسلام ایک داره دن دونی اور دات یوگنی ترقی کی ۔ والفضل حاشهدت بدالاعداء -خلاقت كى الهميت خلافت كاسلسل بهمينته بيلما وبطركار ابعی تک میں نے خلافت کی برکات كاليك بدكاسا خاكه بيش كياسيد - اب لخنصرطور بيراس كى الإمعيت عرض كرتا يلون لتضربنت فحدمصمطغي صتى المأعلية ولتم كي ائك بزرگ صمائی صنقلہ اسائنی کے حضرت، يحرف وكعذاهم المعيدة كافرض الدليون عشّان ہن کی خلافت کے خلاف ہونے برددشن والتقيوث فرانك علاكم بیو سنع منصوبوں کو دبیکھ نمہ فرمایا – عجبت يصايخوض المناس فبيده ^{در} اے دوسٹو : بیری آ **فری**انع**یمت** يروجون الغسلانية ان

مدتا تم دیری کوئی حکومت در دمیری کوئی دعب ودبديه لذريا - اورتيس مقصل كصلا السسلام جبساعضيم النشاث مذبيسب وبود يس خلافت كى سى تعدا يميت به -مزهبب بهد المسلافي شريعيت جيمييشده ثائم ريد الى المراسية يد - اس ملد اسلان اور اس داتی خلانست کا صلیلہ کہی منعَ طع نديومكا - سعادى بركلتين اسى فول ثبت میں ہیں۔ اس لیع اس کو مضبوطی سایے ہے - محضرمت مصلح ہوہ ڈی فنن شنٹ کی درکائٹ يسبيع كوستب بركتين فحظ فتث ا بين يي - نبرت ايك بيني مونى

العما لمياسه عد بقائع وت انسان خلافت كى بفابرس

روسی از کرم جناب پویدری عبدالسکنام ما صب افتر ایم - احد منرضونِ تشاعاً پرسید یه مشانِ ادالقا پرسید

بنائے عزّرتِ انسان نلانت کی بقاپرسے

خلانت كشي مِلت كي أميدون كايالا سهد

يوري يوتيو آيد يلت كالك والكربالاس مدىي كك كاروال بين عودا مام كاروا ل كوئ

نیں ہو تاکسی کا اس بہاں میں اساں کول كلى ببب شاخ گل ير بر توكيس كم يول برتى ب

برجر سے ربط وائم و دما مبول برقی مید پراگنده اگریم آتشی ایمان کی بینگاری

الله نه به کاری دند به بری **طرب سید کا**دی دند به بری **طرب می کاری** مذہو گر دبط با بہم - الجن اس کو آبیں کہتے

كبيل فل بو- كبيل لالدرجمن اسكونيس كمية خلاذت كياسيع فور تورخدا كاجلوه كربونا بنتركا بزم موتجدات بين فيرالبشريونا

وزتواسس میما اسامد اجرب کے نارخ القعبل طلباء کا عنفریب مرتب ساقی امریر دادبتر کب بهردیده بین را مباب جماعت <u>سه صعب کی</u> نمایاں کامیابی کے لئے رعاکی وزواست بدر

خاكسال بغثاديت إحرغمود قاديان

بدرس الدائري جماعت احزيدك افراد مفرت لمحتيم ولاتانولالدين صاحب مضى التزرنعا لحاعد ك باقديرجع يوئ - آب ك دورس جامت نے دسلام کی بے مدخدمدن کی اور آپ کی وفاحث سنك بعد حضرونت لمتصلح بوعود دعى التكمل

جاعت کے دوسرے تعلیفہ منتخب ہو کے۔ آپ کے عبد میں جماعت احمر یہ کے ذریعہ

بهير وني ممانك ديب ويسدح بيهارنه يرتبيليغ اسلام

ك المط متنز كوك مكة اوراكب في جاعت

کو میتر رنگ بین سنظم کیا نیزا یے نے خلافت

سے وابسنزہ رہینے ا ورامس سے مستع جہنے

کے دیٹے جماعت کو ان الغاظ میں تصبی ت فرمائی کہ ہد

در است دوستو میری *آخری لفیحدت بیسی*

كمسب بركتبي خلاقت ببن بس ينبوث

الكب بيبيج ميرتى بيع جس كالعدخلانات

امن کی تاثیر کو دنیا میں بھیلا دیتی

بيررتم خلانست مثقة كومضيزطى اسعير

یکڑوادراس کی برکارت سے دنیا کو

متمنع کرد"نا خدا نعا بی تم میداهم کرے

ادرنم كواس وئيا ميس بعي أونجاكرے

اور اس جہان میں فعی اُ ٹومنیا کرے ہے

اسلام مين خلاقت كااللي وعده

خلافت ثالثہ سے متعلق خدائی بشارات

الزهوم مولوي حميد الدبين ساحب شمنش مبلغ انجارج لوغيو

عاضاً ضيكون صاشاء الله

ان تشكوت لَعربيريْعيمااللَّه

تمرنكون ملكاجبرية كنيكون

حاشاءالكانكان ليكون أثعر

يرفعها الأه تعافى ثعرتكون

خلافية عيلى منهاج النبوزة -

ومشكوة باب الانذاردالقذير

كه ميرسه بعد خلانست على منعاج نبو ذكا

نتهام بیوگاا در نیبر ملک عاض ا زراس

کے بعدحببری حکومت اور فیبر آخر کار

خلافت على سمعاج نبوة كارد باره ننيام

اس ارشاد انہوی کے عبین مطابق

اسلام بيب خلافت على منهاج نبوت

کافتیا م عمل میں آیا اور اُس کے بعدوییں

ہی دور اسلام بیرا کے بھیے دربیٹ میں

مذکورین اس بیر تاریخ شا برسید اوبر

آخرکار ارشاد نبوی کے مطابق طروری

فخفاكه خلافت على مفعاج نبوت كالنيام

بيناني اكابرين امت ا ورمسلم ليگرده

خلامنت کی خوا مہش کا اظہار کرینے رہیں

ا بل سينت والجماعت لاميور في طرف عص

شَّالُع بهوسفْ والا وسالةٌ جدوجهرٌ بكهتا

مسب سے بڑا ظلہ ہو سلمانوں نے

اینی طو دعنرضی کی سنایر کیا وہ یہ

أنداك فلافت على مغناج نبوت

کام کسلہ عثم کرے دم دیا اور

أمنت مسلمه كو بعيرون كے ربولا۔

اپنی زبوں مالی کو دبیجہ دبیجہ کمہ متیامہ

مذكوده حديث بين بدبيان ممواييح

فرآن مجيدين الترتعابي فرماآ البيعه وُعُرَ اللَّهُ المُعْهِنِ أَمَا وَإِمِنْكُمَ ومسلواك ألأب يستغلفنهم غي الارض كسااستخلف النربيت من تبلهدوايسكتور لصمر دبينهه مرالنري الأتضلي لعهمه وليب لنعمرون بعدر فوقع ا هنئاً- (سوده نوردکوغ) اللرُ تعالى في تم ميس مصد أيمان والول اور امناسب حال عمل كوسة والول ست دعده کبیا ہے کہ وہ اُٹ کو زملین میں قلیف سنا وسد گا-جس طرح أن سير يميل خليف بنایا فقا -اور سودین اس ف ان کے سلط بستذكباسير وه ان كريط استيمع فجا ستعاقاهم كمروسيه كلااوراً ت كے نوف كى حالت ﴾ بعدمیں رہ آن کے سطے امن کی حالت

ء نتباریش کو وسد نگاسہ

الدكورة بالدائيت كرعميس الشرقعافي في مومنوں کے ساتھ وعدہ فرمایا ہے کہ میں نیما ری مطبوطی ا **وراستحکام کے** ہے تم ن خلافت كو قائم كود فيكانه تاكه تم ارساخون کی مالت کو من بیس تبدیل کروں اوزارنج استلام شاير بين كريب تك اسلام بين خن منت واستاره كاتبيام ربا مسلمان ون دُكْنَى وات يُوكَنَّى تَوقِي كر<u>تِ عِل</u>ْع كُمُّ يِمِنانِي ? فحضرت صلّى المتُرعليمه وسلم كى و فات كے بعد تريب تعاكم معلمانون كاشيراره بحصر كرره جا آ خدانعا بی نے اپنے دعدہ کے مطابق خلانت کو تائم کرے مسلمانوں کو مفتر ہوئے سنع دنرف بجايا بلكهمستفكم كمرد بااور خلافت ہی کی بہ برکت تھی کہ چندساوں س بهی تبصر دکسری جیسی دنسیا کی عظیم سلطنتی اسسلام کی آخوش میں آگیئی. اور تتكيث كلان سعد يا رفي وتنت المدُ اکیر کی صلا بنند میں نے نگی۔

خلائت ايك العمن الهي يهد وادرير تنعت عفلی جب نک مساعانوں میں رہی برمحاذ برمسلمان کامرا بیوں سے بعکناد ہوئے رہے ۔ بیکن جب یہ نعمت مسلمانوہ سعے جعن گئی اس وقت سے ورنسوسی اور زبوں حالی کی زندگی بسر کر دیے ہی۔ اور با رجود رس کے کہ دنیا ہیں مرس ع

کررٹر کے فریب اِس دننت مسلم آبادی معدليكن برطرف آبس من برسريكار نظرآتے ہیں۔ دراصل یہ کبی خرائی لوشتہ تف جو يررك بون تع - آ ففرت سلى النُّرْعنيد وستم في فرمايا فعاكد _ تكون النبوذ نسكهرماشاء اللّهان تنكون لّم يرفعها الله تعالى تمرنكون ملافق عيلى صنعاج النبوة مباشاء الكاه ان تكوت تعرفكون ملكاً

یا نطافت کی منادنیا میں میو عیراستوار الأبهين مصر وهوزير كراسلاف كاتلب وحبكر کبونکہ خداتمانی کا یہ وعدہ تھاکہ میں ہم میں نولافت کو تائم کردنسگ*ا۔ اور آگھر*یت صتى الدُّعليه رسكم نے بھی فرما يا تھاك بالآخر خلانت على منهاج نبوست كاقبيام بهوكا بخلاتعا لئ سنے ان ورومنارولوں عصرتكلی ہوتی *" وافرکوشنا اور ،یفاٹے عبر کرت تہو^تے* محضربت امام لهدى عبيدالتكالم كووفتت یرمبعوت فرمایا اور آبیا سنه اینی زندگی میں احباء اسلام كبا اور بجرسه موسة تعياره كومنظم كياليزة بياف فرمايا كدميس بعد اب خلاٰ منت تا تبیام*ت ریبے گی آ*پ فرونے

زندگی درر باطنی ببیتائی قاتم رہیے كى اورغبر مذابهب دائدتم مصارتيني حاصل کریں گے اور بیروہانی زندگی اور باطنی مبن کی موغروزامیب وائون کوحق کی دعومت کرنے کے۔ يلطرا بيض المادربيافيت لاكتفي ين ہیں وہ چیز ہے جس کو درمسرے لفقوں میں خلافت کھنے ہیں گئے

دونمهارب سنط دومری تدرست کادیکها بعی ضروری سے ۔ اورانس کاآٹا تهارے مے اہرے کیونک وہ وانثی سے جس کامدائد تسیامت يك منقطع بيس بهوالا

کی طرح جنگل میں بانک دیا کہ جاد جروحيكوا بيئاييك يالوهرف مغلافت بين الك السامنصب تطا بومسلمانوں کومنتشر بہونے کی تجا ايك مركز يرجمح ركفتنا ادراكب نصب العين مغرد كريك ان كى تتنظيمي تومت أفحفوند دكلنا يبحك ر سروج برلايهور شهوله) اسی طرح ا درکتی در دنمند ولول سیص آوازى بلندىيوني متلاملام افنبال بھی ہوں کہا ہیں سکہ

يَهِمِ السَّنَّكُ ثَمَ مِينِ روعاني ومتهادة الغرآن مسكف أيرحضورف فرماياكم

الوصيان مسكر

ر الغضل المهمتي مشطوان يم تخلافت ثلاثه مصمنعلق خدائى يشارآن

پہودیوں کی حدیث کی کتابسیدطالمورمیں جہا حضرت مبيح موعو دعليدالشكام المصرصفرت معبلح موعو درضی التّٰرعن سعے متعلق ببیشتگوئی یا فی بعاتى سيع بحضرت خليغة المسيع المفللت ايره الشر کے بارے میں بعی واضح دنگے۔ میں میٹنگر ٹی موبی درسے کہ ۔۔

47 15 ALSO SAID THAT HE (PROMISED-MESSIAM))SHALL DIE AND HIS KINGDOM DESCEND TO HIS SON AND GRANDS SONS.

یعنی مسے موہود کی وفائت سکے بعد آ سیب کیا بخلانت آپ کے بھیٹے اور ہوتے میں منتقل بريائ كى - إطالمودبار ، ينجم مسك جيناي حفران اسيع مونودعب ادتكام كوالرادك بتا ما كما كدور.

إِمَّا نُبَشِّرُ لِمُ يَعْدُلُام مَا ظِلْهُ لَكِ نَانِلَةً مِن مَسْئِرِی -اس میں آے کو اندکی بشارت دی گئی تقي ـ مذكوره بالاالهام ميل حضرت فليغة بممسع المثالث كى بشادت دى گئى تھى - اود حض منتخليفة لمسيح الثنافخ في خليف ثالث بينك واسع كويعظيم المثّان بشارت دی کہ ۔

للميس اليع تتخعن كوبس كونعاتي غليفة تالث مناث اعبى سعه بشارست وبدايون كماكرده خداتفافي برايمان لاكمر فطرا بوكا

الغرض خدا تعالی نے تمکنت دہن کے الع اسلام میں خلا شت کے قبام کا رعدہ کیا اور اس وعدہ کو آج بھی یوواکھ ر با ہیں ۔ ہو حجا عیت اجھر ہیں خاتم ہیں۔ عامة المسلين بارجور عدد مبن تتر اور بٹری بڑی محکومتوں کے وار ش ہونے ك ففن بعير نظر آت يان اور اسلام کی مسر ملندی سے سئے بڑے دعو كرت بيوم نبئ نبى الجنبي بنائد ہیں ۔ اور نٹریت بٹرے کھو کھیلے منعمہ ہ تو تبیار کرتے ہیں سیکن جس طرح ہی

نظم كجوكام أبيس ديتا تقلافت كے بغير

الجنبين الزهيوب كي طريح 7 تي %ن/س

طروح طوفانون کی طرح گذارجا تی بیں

أعجماعت الحذبه خلافت تثقه سنت والسنة بهونے كى وجه سعے اسلام کی مجو نورمست کمہ رہی سیے عامقاللسلمین صديون تكت يب ضرمت امسلام أبيبي كرسيكة يدفحض خلافت كي بركت گانتیچہ ہے۔ آج مسلمانوں کی کسیرسی اللازيون حالي أت كواس طرف توجه والماديبي ينيه كد

الاصاحُرجُندُ يقاتل من دلأبه

آؤ اور فلافنت سے والسنہ ہوجا رُ اود اسسلام کی سر بلندی کے سنٹے کوشا ہو کر اپنی سرخرو ہی کے سا ہان پریلا كربوالتكرتعاني عامذالمسلمين كوتربيق دست کمدوه خلافذن سنے وابسست پہوں

> وأضرائهمونا انالحمل الله رب العالمين _

تخلانت ہی سے وابستہ ترقی جماعت کی یبی **تر ک**اروانِ و**ین کی اصلی تبی**ادت پیر زعبدالحديدخان صاحب متموق

کے امتحان میں شامل میور سے ہیں۔ سبعوں کی اعلیٰ تربین کا میابی کے لیے ڈیاکی دارخواست سے ۔ خاکسا ار محد خور متر معام دميني كلكث بيثنه الو-مبرى الركى امنة النعيم الروميدسي فامنل کا التحات دے دہی ہے احباب رُعا فرما لِمِن كدالتَّارِ نَعَا فِي أَسِ كَي نُوا عِشْ سَعَهِ مطابق است بدرج ادّل كامسياني عفا فرماے ۔ نخاکسالہ محمدعبارالغاربي ايس سي

كبيرا مغربي بنكال مين تبادله تعيالات

التردع ایریل میں کچھ غیر احمدی علماء نے ہما دستہ ابیب احمدی مجاتی سے تعباد لہ خیالات کیاجس میں مزر احمد ی انجاب موسکے فیرانیوں نے انعاب الدارات بیش بائیس مودون کو اسی احمدی بھائی کے مناقبہ شباولہ خیالات کرنے کے مناقبہ تتياركيا. خاكسانه اورماسطومترق على مهاجب اطلاع ملنغ يرد كلكنة سيرحماعت احمدته "كبيرا" بانيج كئے - نبادلد خيالات كے ملط عبك كا تعين اور ديك شرائط مط ہو بیّں ۔ غیراحمدیوں کے احراز میران ہی کی مسجد ہیں یہ فیلس مورفہ ھاراہیریل نبوّ ت روس صدا فت محضرت مسيح مرحود عليد الشلام رامى عقائدا حمد ببت رها ويمان بالفيب وييره سائن بيركفتكويونا في يا-

ميونكم فاكسار بنكاى زبان أبي وانت تعاداس الغ مكرم واسطر مضرق علىصاصب احمدی کومعی گفتگو میں موصقہ میلیڈ کی اجازیت دی گئی ۔جب کہ غیراحمدی علماء بیں سے (۱) مویوی عبداللغنی صاوب ستمانی - (۱۷) مکرم عرفانی صاحب (اس کحمد بوسف صاحب تعيذن ، كم يُفتكر ميس، محترّ لينغ كا اختريار فغا - غراحمري علما تو اسبيح لوكون كويريقين ولا رکھا تعالمہ احمدی موادی آ دھ مجھنٹ کے اندر سی اندر سامارے علماء سے معانی م منك كمه بعالينكا - نتبادته خيالات كي منرارُط بين وننت كا تعين كرية بهوم مكرم ميلوى مرالعنى صاحب تمانى بار باريبي كيف رسيد-كدرياده ديريك بات كم خداكي الوبت مي كمال آم يكي - بلكه منيصله جنار منشول ميل مير جاست

چنانی خاکسا ترنے و نا بن مسیح علیہ انسلام پر قرآن نجید کی متعدد آیا ت احاديثِ أور لغنة كويليش كيا- تين عَلَيْتُهُ مُك بات جِيت بهو تي رہي يغيراج ب علماه تحاكم وه تعبيات مسيم عليه السُّكام مير قرآن فجيد سه ديك آيت بھي مينيش مذكر سكنا. اور آخر کار لاجواب میر کرخو دمی جمیس کھنے ملے کہ دراصل ہم آپ کے عقالہ جانا عامیعتے ہیں۔ ہذا آب اپنے عقا مُرہم کو بتائیں - بنبکہ اہوں نے نود ہی اسپے مقرر کے بہوئے سائل سے بہٹ کر ہمیں جماعت احدثہ کے متعلق معلومات ہم نینجانے کی اس زنگ میں درخواسست کی ترہما رہے لیئے تبلیغ کادار نذکل گیا علماء کے علاد و ایک صارکے فریب دوسرے غیرا زجماعت بھائی جی موجود تھے چنائچہ مامطر مشرق علی صاحب اور خاکسا ہے نہایت ٹیر سکون ماہول میں ،حمدین کے عقائد اورتعلیات ہرگفتگوگی اور احداد ں کے خلاف کیسلائی گئی غلط فہسیوں کا عِي ارْاب كيا – الحمد لله -

بدكي اطلاع بيرك منزم مولوى امان المثر صاحب احمرى جماحست احمدبد كبيرا ككے۔ تو کائیں حرب النَّد لرائیب مکان کا نام ہے جہا ب احربیت کے خلاف متصوبہ بنا یا جان ہے ۔) ہیںغیراحمدیوں نے بتایا کہ ہما رہے والائل احمدیوں کے مقابل میر کمزور تھے ۔ اس لٹے ہم نے خود ہی باست چمیت میں کھردی تھی۔ اِس طرح خدا تھا بی نے احمایت كابىل بلاكبا - خاكسا فر سلطان المخطَّفرمبلغ مغيم كمكنته

ودخواسست وعا

INENETICS -- M.SC. - MY TILL DO SON THE مائینل کے امتحانات ہو رہے ہیں ۔ نمایا ں کامیابی کے منط نیزےTan ہوہ RECEARCH (بیروجیکٹ ربیسرح) کاکام باتی میداور الکے ماہ کے آخریک THES is میمن کردانے ہیں۔ احباب جماعت سے بزربید اعلان بُدا ان ہر دو کاموں میں معیاری نتیجہ کے سط اور Fests، میں کے میں المیجه تمبرد اسا کے لیے ہو آج کل جاری ہیں۔ در دمندا مذ دعاؤں کی درخواست

خاکسان - وسیم احمد ناصر فربدی علی گرون

الهيأب صدرساله بوبلي فنده مين جلدا دائيكي فرمائين

قر الگه دنها کی کل حکومتیں بھی اس سے مشرنیں کی تو وہ رہزہ ریزہ ہوجائیں گی۔ ^{بھ} اور حصرمن بمعيلج بمواودهني المترمن كو حثرا آلما إلى

نيس مجهد ابك اروكا دونگا بو دين كا ناصر بهوگا اود اسسالم کی خدیمت ہیر کھرلسند يَهُونِكُما - أُوالفضل ٥ رمارة ح الشافيان م خلافت ثالثتكا يابركمت دورسجا دسىساحضي آب کے عبرر میں مبس تدرج عاصت نے ترتی کی ہے ۔ وہ بھی سے پوشہرہ ہیں ہے ۔جنابیا پ سکے دورمیں فخالفوں نے شع شع طریق فخالفست کے نعامے اور اس کے ساقہ ساقد اُن کی دیک فعام کے ملے کنی منی بایرنگ اور اللہی قرابیکا حفرجتم دب ورحماعت حف با دبو ومخالحتوب حك خزا تعافیٰ کی تانتیدات کے عمیب نظارے اپنی آنکیوں سے دیکھ اور دسکھ از سے ہیں۔ اور آب کے دریوں سے جماعت کی بو ترق اول پهه - اور مهو رسي سبعه ده کبی اظهر من التمس ے۔ نیزاسلام کے غلبہ کے اترات ہر الحدى ديكوريا ہے آب نے اس نوتى كى طرف التعاده كرية بيوسط فرماياكه کمیں آی معب کو پوری قوت سے بتادین جابت مهرس که استلام کے غلبه كاعظيم ون طنوع بوجيكا سيث رنسياكي كوئي طاقت اس معقيفت کو فحال نمیں سکتی احربیت متع مرزر ہوکے رہے گی انستاد المٹار آئینرہ بیس سال کے اندر اندر اسلام كاغلب آب ايني آنكيون سعدريكو لیں گے۔ بین بوڑھوں اور مرانوں خروول ادوعودتون ييس ليكا وكمدكبثة ہموں کہ اللہ تعالیٰ کے وہیں کی خاطر نربانی کے بٹے آگے آڈ اسلام کی نتنے کے دن مجمل ہیں۔ اگر میں بازی النظرمين به چيز ناممکن نظراً تي پيم ليكن التُرتعافي في مجع بت يا سيدك اسدلام کےغلبہ کا دن طلوع ہوجیکا

در نواست ہا ئے رعا

ہے س کا نعنل شامل حال دیا تو

یہ بتنا ہر ناممکن ممکن ہوکے دیے گا -

ل الغضل ١ رسيون مشكاع صسك

 اورميرا تيمون جعائى عزيزم مجيدعالم کچودوں سے بیماریظ آدہے ہیں۔ تمام بزدهان دین اور احباب جماعت سے مکل شفا یا بی کے بعظ دعا کی درخواست

اسی طرح میرے دو تھوٹے بجائی عزیزان مشرلف عالم اورحتمس عالم صوبائى مقا بلول کے امتحان میں بشریک ہوئے ہیں۔ میری ابیک ایس موکی اور ایک اور فیا کی بی ۔ اے

صررانجمن احربه كانيا مالى سال وصُول بقاياجا اور يخ شخيص بحث كى طرف اس زودى ما

کیم مئی ۱۹۷۵ سے صدرائجن احمد ہوفاویان کا نیا مائی سال شروع ہوچکا ہے ۔ گزشتہ مائی سال کے ہوئیا ہے ۔ گزشتہ مائی سال کو ہونیک جلہ جامعتوں کے بجٹ وصول اور بھایا کی فرنسٹن کی اطلاع ہر جامعتوں کے بجب کو دیکھنے سے معلوم ہوگئا کہ منعدہ جامعتوں کے ذمہ لاؤی چندہ جامت کی کھیر رقوم بھایا جی ، اور بھنج ماعتوں کے ذمتر گئی سالوں کی دقوم بھایا جی آرہی ہیں ۔ ایست بھایاجیا ت کی دصولی تب ہی مکن ہو سے جبکہ جامعتوں کے جملہ افرادا ورعہد بداران ایک شخص م اور ادادہ کی دصولی تب ہمک دم خابی جب سک کے ساتھ بھایا دار اور نا دم داری کو عملی طور پر اوا کرنا تشروع نہ کردیں ۔ دہ بسیدار ہمرک اپنی مالی فرمہ داری کو عملی طور پر اوا کرنا تشروع نہ کردیں ۔

بنیادی طور پر جوبات جماعتی چندول می غیر تعول اصافه کا باعث برسکتی ہے وہ مجبط کی صحبیح انتخبیں اور ناد مبند وں سے تنظی مرکز کا دروائی کا کہ نا ہے۔ لیکن بریث می جماعتیں اول تو ناد بند احباب کو بحث میں ننا لی کرنے ہے گریز کرتی ہیں ۔ اور اگر کسی کا نام دکھتی ہیں نئی بچاہئے اصل کم کے سطابن پوری شرع سے بجٹ بنا نے کے جو چنرہ کوئی لکھا دسے دی بجرط بین انحاج بانا ہے ۔ اس طرح سے بشرح اور ناد مبند احباب کی اصلاح میں کو کلیٹ پیدا ہوتی ہے ۔ اور آمد لازی چندہ جات ہیں اصافہ نہیں ہوسکتا .
چندہ جات ہیں اصافہ نہیں ہوسکتا .

کی دسمری اہم بات نظام دصیت بی تمرایت ہے۔ ادرمرکو کی مال حالت کو هنبوط اور ستحکم بنانے سکے نئے طروری ہے کوصاحب جا گداد موصیان اپنی زندگی میں حقد مجا گذاد ادا کر دیں۔ کس خر کمی کا علان پیشتر اڈیں بذریعہ اخیار بدر ہوچیکا ہے۔ میکن تاحال بہت کم دوستوں نے اس طرف توجہ دی ہے۔

كن ورئك بقایا اداحاب كانقلق ب، ان كی فردی نوجر كے سلے مضربت فليفر أي النافي وفي الله تعالی عند كامندرم ويل تاكيدى ارشاد ورج كياجانا سيد .

" یک اُن دُوستوں کو جن کے ذمتہ بغاشے ہیں توجّہ دلاتا ہوں کہ دہ اینے بغاس<mark>تے</mark> حلدادا کردیں ۔ اور تجھے یہ بات یا د نہ دلائی کہ اس وفنت مشکلات بہت ہیں - یہ بات برشخص کو معلی سے "

بس خرورت اس امرک سے کراجاب جاعت بالمحضوص عهده داران اور بلینین کرام اپنی فرمر دار اور ک<mark>ورادا</mark> کرنے کی طرف کماحقہ و تیتر دیں ۔ ادر مجدس سست ، کورد را در بقایا دارا جاب کی اصلاح کے سے فری طور پر کوشش فریا دیں ، شنم مالی سال میں برصرف سوفیصدی چندہ کی اوائی کی موسکے بلکر ساتھ کے ساتھ بقایا کی خاطر خواہ وصولی بحری مکمن ہوسکے ۔

امید ہے کہ مجلہ احباب جامت مرکز سکے ساتھ نعاون فرماتے ہوئے ، پہنے مالی فرانھن کی طرف متوجّہ ہوکہ فرخ سشنراس کا تبوت دہی سکتے ۔ اورعذ امار ما جور ہوں سکتے ۔

الله تناكُ الله نفنل م آپ ب كواس كا تونين بخشه ادرمانظ واصروسه آبن و مانظ تناصروسه آبن و مانظ تناصر المالي الم

ن کولاگی ادائیگی تزکیهٔ نفس کرتی اور اموال کو بڑھاتی ہے برشتم اور مبر ماط کے در گلار موڑ سائیکل میکوش کی فرید دفروخت اور تب دلہ کے سے احد و دیکس کی فدمات ماہل نستہ مائیک !

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY

MADRAS - 600004.
PHONE NO. 76360.

الووس

المن مستفعات المن ورويد ن سرف صرف الحلى بيتون كاهوكا

وقف جدید کامدا وال سال شروع موکر عرصدهار ما ختم موسیکت بین - لیکن بعن جاعزل کی طرف سے دعدہ جات کی بعن جاعزل کی طرف سے دعدہ جات کی فہرستیں اخلاص سے اس دنگ اور جذب سے ساتھ موسول مہیں ہو رہی ہیں جس دنگ اور جذب سیکر گریان مال اور تنایش کو مرستیں خاکسارے نام ارمال فرمین ناکہ یہ فہرستیں خاکسارے نام ارمال فرمین ناکہ یہ فہرستیں اطلاع اور دُعا کے لئے معشور ایدہ اختہ نعالیٰ کی خدمت افدرس میں ارمال کی جاسمیں ۔ستید ناحضرت افدرس میں ارمال کی جاسمیں ۔ستید ناحضرت افدرس ایدہ اختہ زمایا ہے کہ اے

" آئنده رکوشن مشتقبل صرف احمدی بچوّل کا موگا . اور خدا تعالے تمہارے ذریعہ سے سادی دینا کو ہدائیں دے ذریعہ سے سادی دینا کو ہدائیں دیگا ۔ اور د نیا کی سب سے زیادہ دولت مجی تمہیں دیگا میرا کی دوعدہ ہے جو انٹرننا کے نے احمدی بچوں سے کہ رکھلہے ۔ جب برنیج بڑے ہوئی ہوں گے اور میرا گئی اور ہوں گئی اور دانشاہ اللہ کا مربیت کی دنیا نظر آئے گا ۔ اور پھروی کوگ عزّت پائیں گے جو کیتے احمدی ہوں گئے ۔

پس اُ سے احدی بچر ! اسے مردد! اور اَ سے عود آو! یہ وہ انعام ہے جو اللہ تہیں دینا جاہتا ہے ، تم اس کے لئے مالی اور جانی قربانی کا ایسا اعلیٰ تمریز پیش کرد کہتم ہی اعلیٰ افعام کے حقد ارقرار دیئے جاؤ "

بس جاعت کے تمام اُجاب سے درخوارت ہے کہ وہ نرص اپن ابن جیشت کے مطابی خود اس بارکت تحریف کے مطابی خود اس بارکت تحریف کے مطابی خود اس بارکت تحریف کا کرین ناکد وہ اپنی ذرقہ دار اور کو بھی اس بھی ہے کے قابل ہوجا نیں۔ اسی طرح جاعت کا تو آئیں کو بھی اس تحریک ہیں شائل ہونا چاہیے ۔ اور کوشش کی جائے کہ معاعت کا کوئی فرد اس بارکت تحریک سے باہر میں مند تعالم ان ایسے نفنل سے تمام اذا وجاعت کا مافظ و تاصر رہے ۔ آئیں ہ

أنجارج وقف جديد الخبل حدية قاديان

درولشال قادبان

مِنعلق البِي مقدس اور بياكيام الله والمُتاتنع الى في فرما يا:-

" دروبینان قادبان جوا ب ذولید معاش کے انتخاب یں آپ کی طرح آزاد نہیں جن کامیدائی علی قادبان کی مقدس بن ناکسی دود ہے دہ وہاں مرف اپنی نہیں ماری جاعت کی نمائندگی کر ہے ہیں ۔ دنیا باوجود اپنی وسنوں کے آن کے لئے معاش معدود ہیں ۔ آن کی حزود بات کو لورا کرنے کے ساتھ آن کی مرطرح امداد پر نہیں بلکہ فند دوا دی اور حسبت کے حبذبات کے ساتھ آن کی مرطرح امداد کرنی، تا وہ خادرغ البالی اور حب فسکس کے ساتھ مرکز مسلسلہ اورشا کر اللہ کی مقادل تھے کہ مقدس فریعنہ کی اور ایسی میں دن دات مصروف رہی ۔ اللہ تعلی کی مقادل ہیں اور ذیا دہ برکست دیگا ۔ انتخادات کی امرال ہیں اور ذیا دہ برکست دیگا ۔ انتخادات کی امرال ہیں اور ذیا دہ برکست دیگا ۔ انتخادات کی امرال ہیں اور ذیا دہ برکست دیگا ۔ انتخادات کے امرال ہیں اور ذیا دہ برکست دیگا ۔ انتخادات کی امرال ہیں اور ذیا دہ برکست دیگا ۔ انتخادات کی مراکست دیگا ۔ انتخادات کی مداد کی اور کستان کی اور کی کستان کی اور کستان کی کستان کی اور کستان کی کستان کستان کی کستان کستان کی کستان کستان کستان کی کستان کستان کستان کستان کی کستان کی کستان کستان کی کستان کی کستان کستان کستان کستان کستان کستان کستان کستان کی کستان کستان کی کستان کستان کستان کستان کی کستان کستان کستان کستان کستان کستان کستان کستان کی کستان کست

پی و و آجاب بوضطر رقتم ، س فند مین نبین و ت سکت تو وه صرف براا روید سالانه ادا کرے این عجوب آقا ایده اسٹر تعالیٰ کی آواز پر بیبک که کر رضاو المی عاصل کریں ۔ جذا کم اللّٰا احسن الحبذاء ﴿ نَالِمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى وَالْعَمَانِ الْعَلَى

ہٹواہے ہر سد کی نمایاں کامیا ہی کیلئے جلہ اجباب جاعت،و درویشان کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ منحا کساس: سبتہ عبد الحثان احمدی کمشکی .

Khilafat Number The Weekly BADR Qadian

Editor-Mohammad Hafeez Baqapuri Sub Editor-Jawaid Iqbal Akhtar

Vol. 24

22nd May 1975

No. 21

سيرنا حضرت برمؤين عليفة التالي المالي المراه الم احبارت جاء تف كيام المصروي بينا الماري المراه المراع المراه المر

مفنوروشد مان بين :-

"اے بہرے عزبر بھاتبو ا جو مقاماتِ قرب نہ بہن حاصل ہیں اگر انہبی فائم رکھنا چاہتے ہو اور رُوحا نہت ہیں نزق کرنا چاہتے ہو نو خلیفہ وقت کے دامن کو صنبوطی سے پرٹے سے رکھنا ۔ کبونکہ اگر یہ دامن جھوٹا تو ھے ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا دامن جھوٹا ہو کہ کبونکہ خلیفہ وفت اپنی ذات ہیں کوئی شئے مہیں ۔ اُسے ہو مقام بھی حاصل ہے وہ ھے ۔ نہاں ہیں اپنی کوئی طافت ، نہ اس ہیں اپناکوئی علم ۔ پس اُسٹون کو نہ دکھیو بلکہ اُس کرسی کو دکھیوس برقہ اور اُس کے رسول نے اس تھیں اپنی کوئی طافت ، نہ اس ہیں اپناکوئی علم ۔ پس اُسٹون کو نہ دکھیو بلکہ اُس کرسی کو دکھیوس برقہ اور اُس کے رسول اُنے اس تحق کو نہ دکھیو بلکہ اُس کرسی کو دکھیوس برقہ اور اُس کے رسول آنے اس تحق کو نہ خوا وقت کے بینہ ہیں دھڑک رہا ہوگا ۔ کے دامن کو کیکوٹ میں موجوں کے اور جو نہ کی جو سے اور ہوں کے دامن کو کیکوٹ اور اُس کے دامن کو کیکوٹ اور اُس کے دامن کو کیکوٹ اور اُس کے دامن کو کیکوٹ اور اُسٹ کو اُسٹ کی نیا اور موسل کرنا چوا جا ہے گا ۔ اور اللہ تعالی کے اندامات ، اور اُس کے فضل وار اُسٹ کہ کو انسان حاصل کرنا چوا جا نے اُسٹ کو کو انسان حاصل کرنا چوا جا ہے اُس کو کو انسان حاصل کرنا چوا جا ہے اُس کے دامن کو کیکوٹ اور اُسٹ کو کو انسان حاصل کرنا چوا جا جا اُسٹ کو کوٹ کے دامن کو کیکوٹ اور وہ اُس کے خصف اور قبہ خوارت کی نگاہ ڈائنا ہے اور وہ اُس کے خصف اور قبہ کے نہ بازا ہے ۔ پہ بازا ہے ۔ پ

(الفضل جلس للنه نمبر ١٩٤٨م مورخه الارديمبر ١٩١٨ع)